خوددار

خیبرپختونخوا

بجٹ 2022-23

عوام کی رہنمائی کے لئے حصہ دوم

4 سال کی کامیابیاں

محکمہ خزانہ

حکومت خیبرپختونخوا

حکومت خیبر پختونخوا

خیبر پختونخوا

Khyber Patkhunkhwa

“ہم ایک آزاد قوم ہیں، کسی کی معافی کے محتاج نہیں”

Heritage trail, Peshawar
Picture Credits: Anam Saeed

ہم نے گذشتہ چار سال میں
آپ کے لئے کیا کیا؟

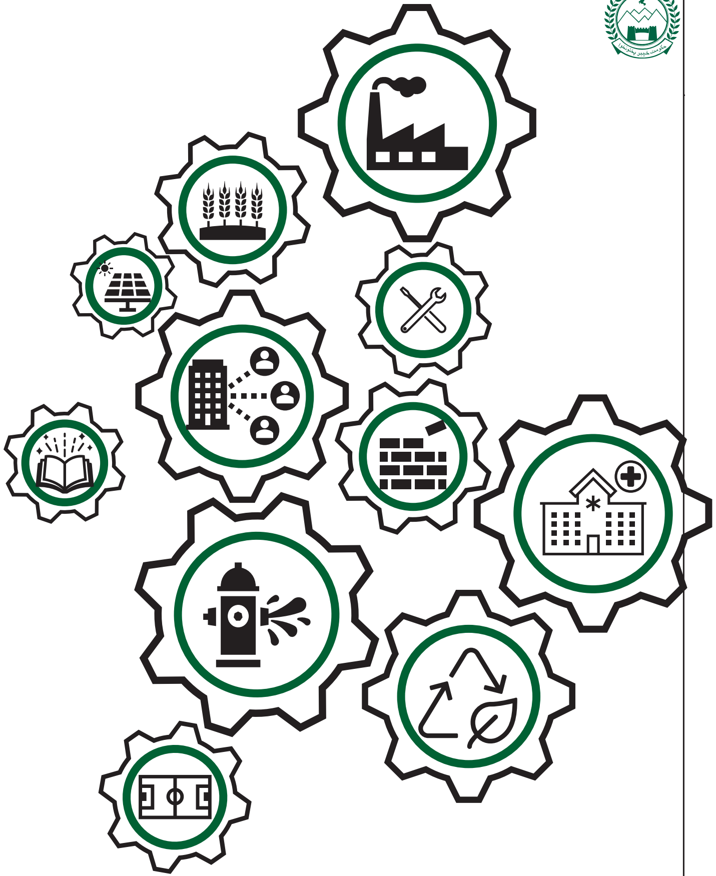

اس کتابچہ کا تعارف

پی ٹی آئی 2013 سے خیبر پختونخوا میں برسراقتدار ہے اور گزشتہ 9 سالوں میں صوبے میں عوام کا اتنا اعتماد حاصل کیا ہے جتنا تاریخ میں کسی اور سیاسی جماعت کو نہیں ملا۔ یہ 2018 کے دونوں انتخابی نتائج میں واضح تھا، جس میں پی ٹی آئی نے نہ صرف دو تہائی اکثریت حاصل کی بلکہ 1951 کے بعد صوبے میں یک جماعتی حکومت بنانے والی پہلی جماعت بھی بن گئی، یہ مارچ 2022 میں بلدیاتی انتخابات کے آخری دور میں بھی واضح تھا جس میں پارٹی نے کلین سویپ کیا۔

اس کتابچے کا مقصد حکومت کی اس مدت میں گزشتہ 4 سالوں میں حاصل ہونے والی کچھ کامیابیوں پر روشنی ڈالنا ہے، جس سے یہ ظاہر ہوگا کہ خیبر پختونخوا پاکستان فیڈریشن کے اندر کیوں ایک قابلِ تقلید صوبہ بن رہا ہے، اور اس سے یہ بھی پتہ چلے گا کہ اس صوبہ کے لوگوں کو کیوں عمران خان کی قیادت پر اعتماد ہے۔

Cherat, Peshawar
Picture Credits: Anam Saeed

وزیراعلیٰ
خیبر پختونخوا

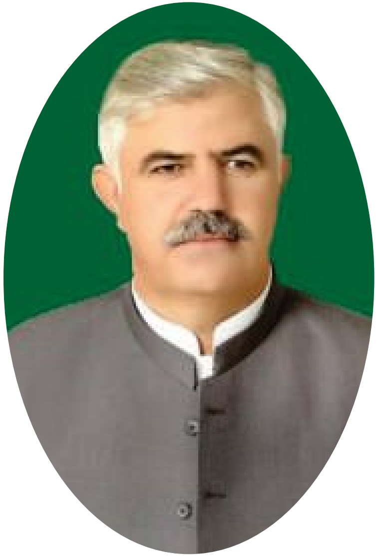

Mahmood Khan
Chief Minister,
Khyber Pakhtunkhwa

خیبر پختونخوا کا 2022-23 کا بجٹ ترقی کا بجٹ ہے۔گزشتہ برسوں میں ہم نے کامیابی کے ساتھ ایک ایسے چیلنج کا مقابلہ کیا جس کی مثال اس سے پہلے نہیں ملتی۔ ایک عالمی وبائی مرض، جس نے بہت سے ممالک کو تباہ کر دیا۔وزیراعظم کے زندگی اور معاش میں توازن کے وژن کی بدولت وبائی مرض سے کامیابی سے نمٹنے کی وجہ سے، ہم اب ایک ایسا بجٹ پیش کرنے قابل ہیں جس میں معیشت کو بڑھانے اور اپنے لوگوں کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

خیبر پختونخوا کی حکومت صوبے کی ترقی اور شہریوں کو معیاری خدمات کی فراہمی میں زیادہ سے زیادہ وسائل کو بروئے کار لانے کے لیے پوری طرح پر عزم ہے۔اس کی عکاسی اس سال کے لیے ہمارے ترقیاتی اخراجات کی منصوبہ بندی سے ہوتی ہے، جس میں پچھلے سالوں کے مقابلے میں ریکارڈ اخراجات ہوں گے۔اس بجٹ میں ہم نے صحت اور تعلیم جیسے خدمات کی فراہمی کے شعبوں میں اخراجات کو ترجیح دی ہے تاکہ صوبے کے لوگوں کا معیار بلند کیا جائے اور انہیں اپنے صوبے اور ملک کی ترقی کا ضامن بنایا جائے۔

ہم اس بات کو بھی یقینی بنائیں گے کہ ہمارا بجٹ ہمہ گیر ہو اور کوئی بھی اس کے ثمرات سے محروم نہ رہے۔ہم نے اس بجٹ میں ہر علاقہ اور ضلع کے لیے منصوبوں کی تیاری میں ایک جامع طریقہ اختیار کرتے ہوئے غریبوں کی بہتری، خواتین کو با اختیار بنانے اور اقلیتوں اور بزرگ شہریوں کے تحفظ کے لئے منصوبہ بندی کی ہے۔

حکومت سرکاری کاموں کے طریقِ کار کو تبدیل کرنے اور اس مقصد کے لیے ضروری اصلاحات لانے کے لیے پوری طرح پر عزم ہے۔ہم پنشن میں اصلاحات متعارف کرانے کا ارادہ رکھتے ہیں جن کی ضرورت ایک مدت سے محسوس کی جا رہی تھی۔علاوہ ازیں سرکاری ملازمین کا احتساب، سزا و جزا کی پالیسی میں اصلاحات؛ ای گورننس کو ترجیح دینا اور عوامی مالیات کے انتظام کو مضبوط بنانا بھی ہماری ترجیحات میں شامل ہے۔

خیبر پختونخوا کا بجٹ 2022-23 صوبے میں معاشی ترقی کے اسباب پیدا کرنے اور زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے کے حوالے سے ہمارے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ہم اس وژن کو حقیقت میں بدلنے اور اصلاح کے عمل میں تیزی لانے کے لیے انتھک محنت کریں گے۔

وزیرخزانہ
خیبر پختونخوا

تیمورسلیم خان جھگڑا
وزیرِخزانہ خیبر پختونخوا

اس سال کے بجٹ کا تصور "خوددار" خیبر پختونخوا ہے۔ "خوددار" ایک ایسا لفظ ہے جو عزت نفس، وقار اور عزت کے ساتھ زندگی گزارنے کی علامت ہے۔ یہ وہ اقدار ہیں جو ہمیشہ سے ہمارے صوبے کی نمائندگی کرتی رہی ہیں۔ اس سے بڑھ کر "خوددار" ایک ایسا لفظ ہے جس کا انگریزی میں ترجمہ کرنا تقریباًنا ممکن ہے۔ یہ ہماری "خوددار" فطرت ہے جو آج پاکستان میں خیبر پختونخوا کو ایک ایسی حکومت بناتی ہے جو اصلاحات نافذ کرنے، اور پاکستان میں کسی بھی صوبہ سے زیادہ اختراعی اور زیادہ شفافیت لانے کے لیے پر عزم ہے

اس سال کا بجٹ اسی تصور کے مطابق ہے۔ ہم نے انصاف فوڈ کارڈ پروگرام متعارف کرایا ہے جس کا ہدف 10 لاکھ خاندانوں کے لیے سبسڈی ہے جو اس کے سب سے زیادہ مستحق ہیں۔ ہم صحت کارڈ کو مزید وسعت دے رہے ہیں اور صحت اور تعلیم دونوں میں ریکارڈ بجٹ کے ساتھ اپنے موجودہ اثاثوں کی فراہمی کو بہتر بنانے میں سرمایہ کاری جاری رکھیں گے۔ ہم نے صوبہ بھر میں نئی بننے والی بلدیاتی حکومتوں کے لئے اب تک کی سب سے بڑی رقم مختص کی ہے۔ ہم ان شعبوں میں سرمایہ کاری جاری رکھیں گے جو ہماری معیشت کو مستحکم کریں گے –ان میں توانائی، صنعت، کانیں اور معدنیات؛ کھیل اور سیاحت شامل ہیں. ہم نئے سرکاری ملازمین کے لیے نئے کنٹریبیوٹری پنشن پروگرام کی شکل میں جرات مندانہ بنیادی اصلاحات نافذ کر رہے ہیں۔ اور 75 ارب روپے کا بلند نظر ریونیو کا ہدف حاصل کرنے کے بعد ہم نے اپنے وسائل سے 85 ارب روپے کا ایک اور بھی زیادہ بڑا ہدف مقرر کیا ہے۔

مختصراً، ہمیں ایک وفاقی اکائی ہونے پر فخر ہے جہاں پی ٹی آئی کے چیئرمین عمران خان کا ایک "خوددار" پاکستان کا وژن جو اپنے عوام کے مفاد میں اپنے فیصلے خود کرتا ہے، نہ صرف زندہ ہے، بلکہ اس سال کے بجٹ میں صحیح معنوں میں اس کی جھلک نظر آتی ہے۔ یہاں تک کہ ہمارے بجٹ کی کتابیں بھی مختلف ہیں۔ ہمارے بجٹ کا وائٹ پیپر کسی بھی دوسری حکومت، صوبائی یا وفاقی کے بجٹ سے زیادہ مفصل اور واضح ہے۔

سٹیزن بجٹ اس سال دو حصوں میں شائع کیا جا رہا ہے، دوسرے حصے میں پی ٹی آئی حکومت کے 4 سال کے کارناموں کا خاکہ پیش کیا گیا ہے، عام آدمی کے لیے آسان ترین انداز میں بجٹ کے چیدہ چیدہ نکات بیان کئے گئے ہیں۔ خیبر پختونخوا واحد صوبہ ہے جس نے پچھلے سال کے محصولات اور اخراجات کی رپورٹ جاری کی، جو حقیقی اخراجات کا تفصیلی منظر پیش کرتی ہے، اور ہمارے قرض کی پائیداری کا خاکہ پیش کرتی ہے۔ ہم نے اپنے مالیاتی انتظام کو بہتر بنانے کے لیے بہت کچھ کیا ہے، اور ایک قانونی فریم ورک کے ذریعے، پبلک فنانشل مینجمنٹ سے متعلق قانون سازی کی، جو فنانس بل 2022 کا حصہ ہے

مختصراً، خیبر پختونخوا کا مالیاتی انتظام تحریک، جدت پسندی، ذمہ داری اور ہمدردی کا مظہر ہے۔ اور میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہاں یہ سب اس لئے ممکن ہوا کہ یہ وہ صوبہ ہے جو عمران خان کے وژن پر عمل پیرا ہے۔

Mahodand Lake, Swat
Picture Credits: Farzooq Habib

ڈاکٹر شہزاد بنگش

چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا

وبائی مرض سے نکل کر ہماری توجہ خیبر پختونخوا کے عوام کو معاشی ریلیف فراہم کرنے پر تھی۔

یہ 'عوام پر مبنی 'بجٹ احتساب اور شفافیت کو یقینی بناتے ہوئے حکومتی ترجیحات کا مظہر ہے۔ خاص طور پر خیبر پختونخوا کی حکومت نے فوڈ سیکیورٹی، ہیلتھ کیئر اور موسمیاتی تبدیلی جیسے شعبوں پر توجہ مرکوز کی ہے۔

اس کے علاوہ سرمایہ کاری کے لیے موزوں فریم ورک تیار کرنے کے لیے خصوصی کوششیں کی گئی ہیں اور ہماری بجٹ کی ترجیحات خیبر پختونخوا کو دوسروں کے لیے ایک مثال بنانے کے لیے ہمارے عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔

شہاب علی شاہ

ایڈیشنل چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا

خیبر پختونخوا معاشی ترقی کا مشاہدہ کرنے کے لیے تیار ہے کیونکہ ہم صوبے کی تاریخ کے سب سے بڑے ترقیاتی بجٹ کے لیے جا رہے ہیں۔ میکرو اکنامک چیلنجز اور اس کے نتیجے میں آمدن میں کمی کے باوجود، حکومت نے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور عوامی خدمات کی فراہمی کے حوالے سے عوام کی ضروریات کو ترجیح دی ہے۔

یہ شہری بجٹ لوگوں کو حکومتِ خیبر پختونخوا کی ترجیحات کو سمجھنے کے قابل بناتا ہے کہ کس طرح حکومتی اخراجات منصفانہ اور جامع اور پائیدار ترقی کو فروغ دے رہے ہیں۔ مزید برآں، لوگ مختلف شعبوں کے لئے کی گئی مالیاتی تخصیص کے پسِ پردہ حقیقت سے بھی آگاہ ہیں۔

اکرام اللہ خان

سیکرٹری محکمہ خزانہ خیبر پختونخوا

خیبر پختونخوا نے اپنے شہریوں کے لیے موثر خدمات کی فراہمی کے لیے اہم مالیاتی اصلاحات کی ہیں اور انہیں قومی سطح پر مثال بنانے کے لئے کوشاں ہے۔ خیبر پختونخوا واحد صوبہ ہے جس نے اپنے بجٹ کا ایک تہائی مسلسل ترقی کے لیے وقف کیا، جو مالی سال کے پہلے دن جاری کیا گیا۔ ہم نے گزشتہ تین سالوں میں اپنے ذرائع آمدن کو دوگنا کر دیا ہے، اور یہ پہلا صوبہ ہوگا جس نے ایک پائیدار فنڈڈ پنشن سسٹم متعارف کرایا ہے۔ یہ صرف اس معاشی تبدیلی کی ایک چھوٹی سی جھلک ہے جس سے خیبر پختونخوا پچھلے کچھ سالوں میں گزرا ہے۔ چار سال کی مشترکہ کوششوں کے نتیجے میں حاصل ہونے والی کامیابیوں کی فہرست اتنی جامع ہے کہ اس کے لئے ایک الگ کتاب کی ضرورت ہے جو اس سال سٹیزن بجٹ حصہ دوم میں پیش کی جا رہی ہیں۔ مجھے آپ کا خیر مقدم کرتے ہوئے بے حد فخر محسوس ہوتا ہے جب ہم معاشی اصلاحات کے اپنے سفر کو بانٹتے ہیں، اور یہ ظاہر کرتے ہیں کہ کس طرح خیبر پختونخوا نے معاشی خوشحالی اور خود انحصاری میں قومی سطح پر رہنمائی کی ہے۔

مندرجات کی فہرست

1 قلم تلوار سے زیادہ طاقتور ہے

2 صحت کے نظام کو مستحکم کرنا

3 پاکستان کی بہترین کارکردگی کی حامل ریسکیو سروس

4 بنیادی ڈھاننچہ کی بہتری

5 معیشت کو تحریک دینا

6 ڈیجیتل پختونخوا

7 موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ

8 روزمرہ زندگی کو آسان بنانا

9 تقریبات اور سیاحت

10 ضرورت مندوں کا خیال رکھنا

11 قبائیلی اضلاع کی ترقی

Government of Khyber Pakhtunkhwa

مندرجات کی فہرست

1 قلم تلوار سے زیادہ طاقتور ہے

1.1 ابتدائی تعلیم میں بہتری

1.2 اعلیٰ تعلیم میں بہتری

1.3 فنی تعلیم میں بہتری

2 صحت کے نظام کو مستحکم کرنا

3 پاکستان کی بہترین کارکردگی کی حامل ریسکیو سروس

4 بنیادی ڈھانچہ کی بہتری

5 معیشت کو تحریک دینا

6 ڈیجیتل پختونخوا

7 موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ

8 روزمرہ زندگی کو آسان بنانا

9 تقریبات اور سیاحت

10 ضرورت مندوں کا خیال رکھنا

11 قبائلی اضلاع کی ترقی

1.1 ابتدائی تعلیم کی بہتری

2,100,000

طالبات کو وظائف دئے

1.1 ابتدائی تعلیم کی بہتری

4,300+

ابتدائی تعلیم

پرائمری سکولوں میں کلاس رومز اور دیگر سہولیات فراہم کی گئیں

7,000 کھیلوں کی سہولتیں پرائمری سکولوں میں فراہم کی گئیں

1.1 ابتدائی تعلیم کی بہتری

68,141 یونٹس فرنیچر

بہتر تعلیم کے لئے فراہم کئے گئے

3 ارب روپے

فرنیچر کی فراہمی پر خرچ کئے گئے

1,985 کلاس رومز

1،585 کلاس رومز کی مرمت اور 400 اضافی کلاس رومز کی تعمیر

1.1 ابتدائی تعلیم کی بہتری

~45,000 اساتذہ کی خدمات

پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں میں حاصل کی گئیں

~25,000 اساتذہ کی بھرتی کا عمل جاری

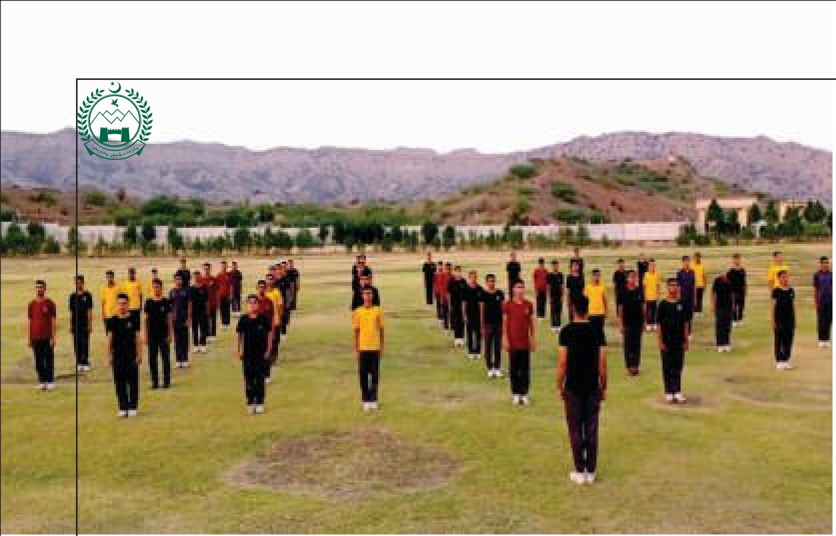

کیڈٹ کالج سپینکئی جنوبی وزیرستان کی تعمیر

3.5 ارب روپے کے وظائف
فاٹا کے طالب علموں کے لئے

1.1 ابتدائی تعلیم کی بہتری

631,376 طالب علموں کو

مفت درسی کتب اور سکول بیگز فراہم کیئے گئے

1.1 ابتدائی تعلیم کی بہتری

پرائمری اور ثانوی سکول 261

قائم کئے گئے (141) مسجد مکتب میں منتقل کئے گئے (110) ثانوی سکول (10)

سکولوں کا درجہ بڑھایا گیا 174

پرائمری سے مڈل (55)، مڈل سے ہائی (48) اور ہائی سے ہائر سیکنڈری (71)

سکول 183

دوبارہ تعمیر (89)، معیار بہتر بنایا گیا (90) ارکرائے سکولوں کی عمارات تعمیر کی گئیں (4)

ماڈل سکول 4

تعمیر کئے گئے

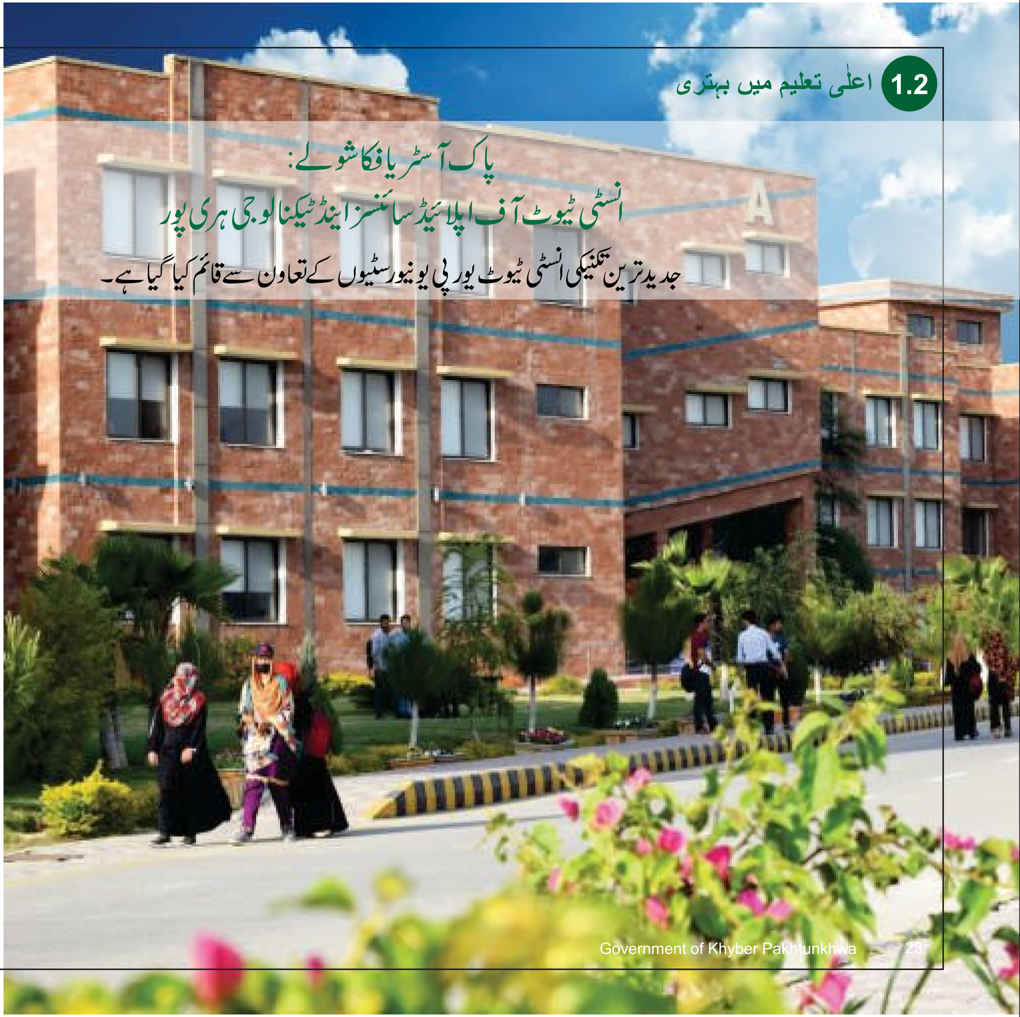

پاک آسٹریا فکا شولے:
انسٹی ٹیوٹ آف اپلائیڈ سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی ہری پور

جدید ترین تکنیکی انسٹی ٹیوٹ یورپی یونیورسٹیوں کے تعاون سے قائم کیا گیا ہے۔

76 کالجز کا درجہ بڑھایا گیا

ضروری سہولیات، فرنیچر اور آلات فراہم کئے گئے

37 کالجز قائم کئے گئے

11،500 طلبا کے لئے ڈگری اور کامرس کالجز قائم کئے گئے (26)، ایف اے ایف کالجز کو باقاعدہ کالجز میں منتقل کیا گیا (12)، ہوم اکنامکس کالج نوشہرہ

میٹیریل سائنس لیب

اسلامیہ کالج میں قائم کی گئی

1,000 اساتذہ کو تربیت دی گئی

پرائمری سے مڈل (55)، مڈل سے ہائی (48) اور ہائی سے ہائر سیکنڈری (71)

یونیورسٹی آف لکی مروت کا درجہ بڑھایا گیا

سب کیمپس سے مکمل یونیورسٹی میں تبدیل کیا گیا

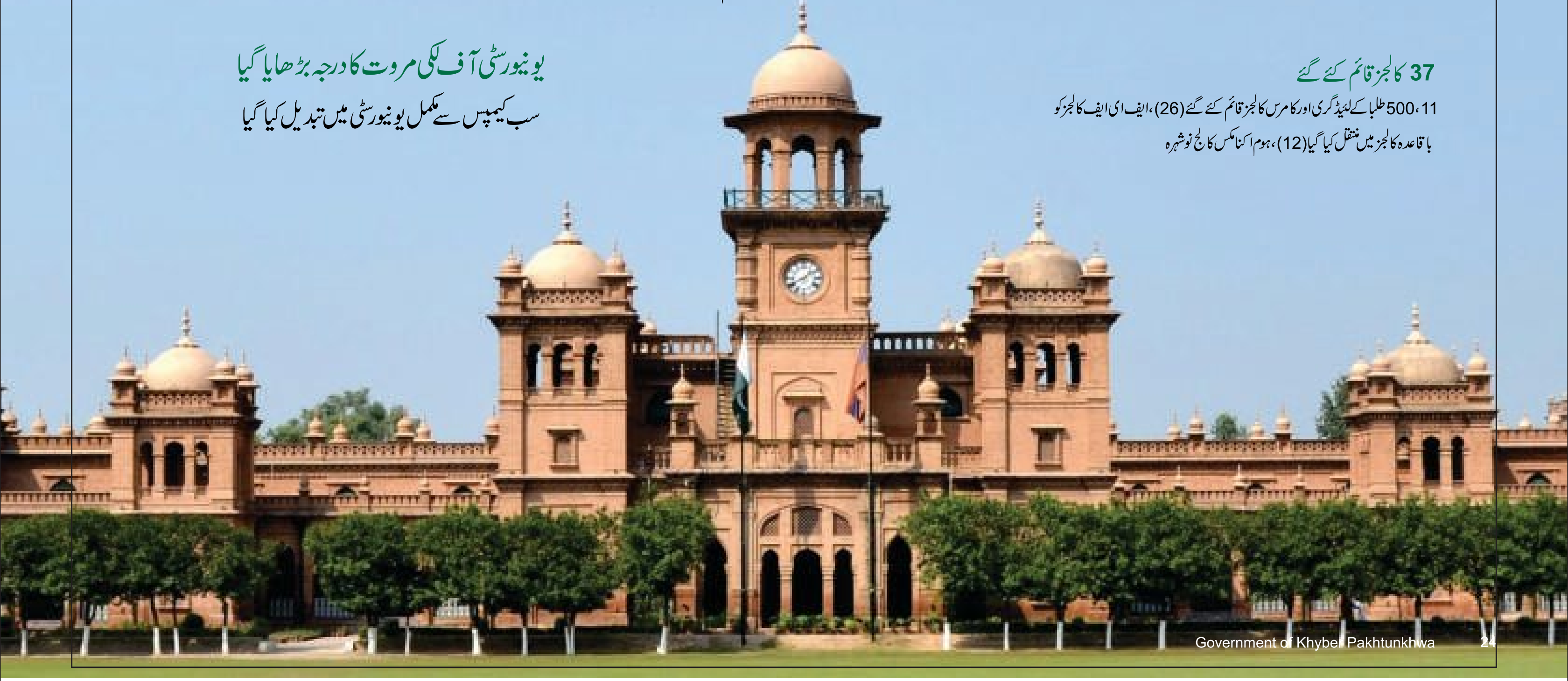

خیبر پختونخوا اسکل ڈویلپمنٹ فنڈ کو بطور کمپنی قائم کیا گیا

کے پی ایس ڈی ایف پائیدار روزگار کے لیے اعلی معیاری ہنر کی تربیت فراہم کر کے نوجوانوں کے مستقبل اور فلاح و بہبود کی تشکیل کرے گا۔

مندرجات کی فہرست

1 قلم تلوار سے زیادہ طاقتور ہے

2 صحت کے نظام کو مستحکم کرنا

2.1 چار کروڑ شہریوں کیلئے یونیورسل ہیلتھ کوریج

2.2 صحت کے شعبہ کی استعداد بڑھانا

2.3 سیکنڈری ہیلتھ کیئر میں تبدیلی

2.4 پرائمری ہیلتھ کیئر میں انقلابی بہتری

2.5 خدمات کی فراہمی میں بہتری

2.6 خدمات کی فراہمی میں بہتری کیلئے نجی شعبہ کو شریک کرنا

2.7 وباء کا سامنا

2.8 شعبہ صحت میں دیگر کامیابیاں

2.9 سماجی بہبود

3 پاکستان کی بہترین کارکردگی کی حامل ریسکیو سروس

4 بنیادی ڈھانچہ کی بہتری

5 معیشت کو تحریک دینا

6 ڈیجیٹل پختونخوا

7 موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ

8 روزمرہ زندگی کو آسان بنانا

9 تقریبات اور سیاحت

10 ضرورت مندوں کا خیال رکھنا

11 قبائلی اضلاع کی ترقی

Government of Khyber Pakhtunkhwa

2.1 4 کروڑ لوگوں کے لئے یونیورسل ہیلتھ کوریج

محکمہ صحت خیبر پختونخوا

سب کے لیے

خیبر پختونخوا 4 کروڑ افراد کو یونیورسل ہیلتھ سروس فراہم کرنے والا پہلا صوبہ بن گیا ہے

آپ کا شناختی کارڈ ہی

آپ کا صحت کارڈ ہے

SEHAT CARD PLUS

فی خاندان سالانہ دس لاکھ روپے کی انشورنس

75 لاکھ سے زیادہ خاندان
خیبر پختونخوا کے ہر شہری کے لئے وسیع سہولیات

1،115 ہسپتال فہرست میں شامل
203 ہسپتال خیبر پختونخوا میں ہیں

علاج معالجہ کی سہولیات
تمام درجہ سوم سمیت پانچ درجہ درجہ سوم علاج معالجہ کی سہولیات بشمول
کارڈیوواسکولر، یوروجینیٹل، حادثات، ایمرجنسی، نیوروسرجری اور کینسر

جگر کی پیوندکاری کی سہولت
8 طریقِ کار پہلے ہی اپنائے گئے ہیں

ایک کروڑ بیس لاکھ سے زیادہ داخلے
صحت کارڈ پلس کے تحت

66 ٪~
نجی شعبہ کے ہسپتالوں کا علاج معالجہ میں حصہ

52٪~
کل داخلوں میں خواتین کا حصہ

54،427 روپے
ایک مریض کے علاج کے لئے اوسط اخراجات

2.1 4 کروڑ لوگوں کے لئے یونیورسل ہیلتھ کوریج

2015 میں آغاز سے اب تک 12 لاکھ مریض صحت کارڈ پروگرام کے تحت علاج معالجہ کی سہولت سے مستفید ہوئے صحت کارڈ پلس میں 10 لاکھ مریض

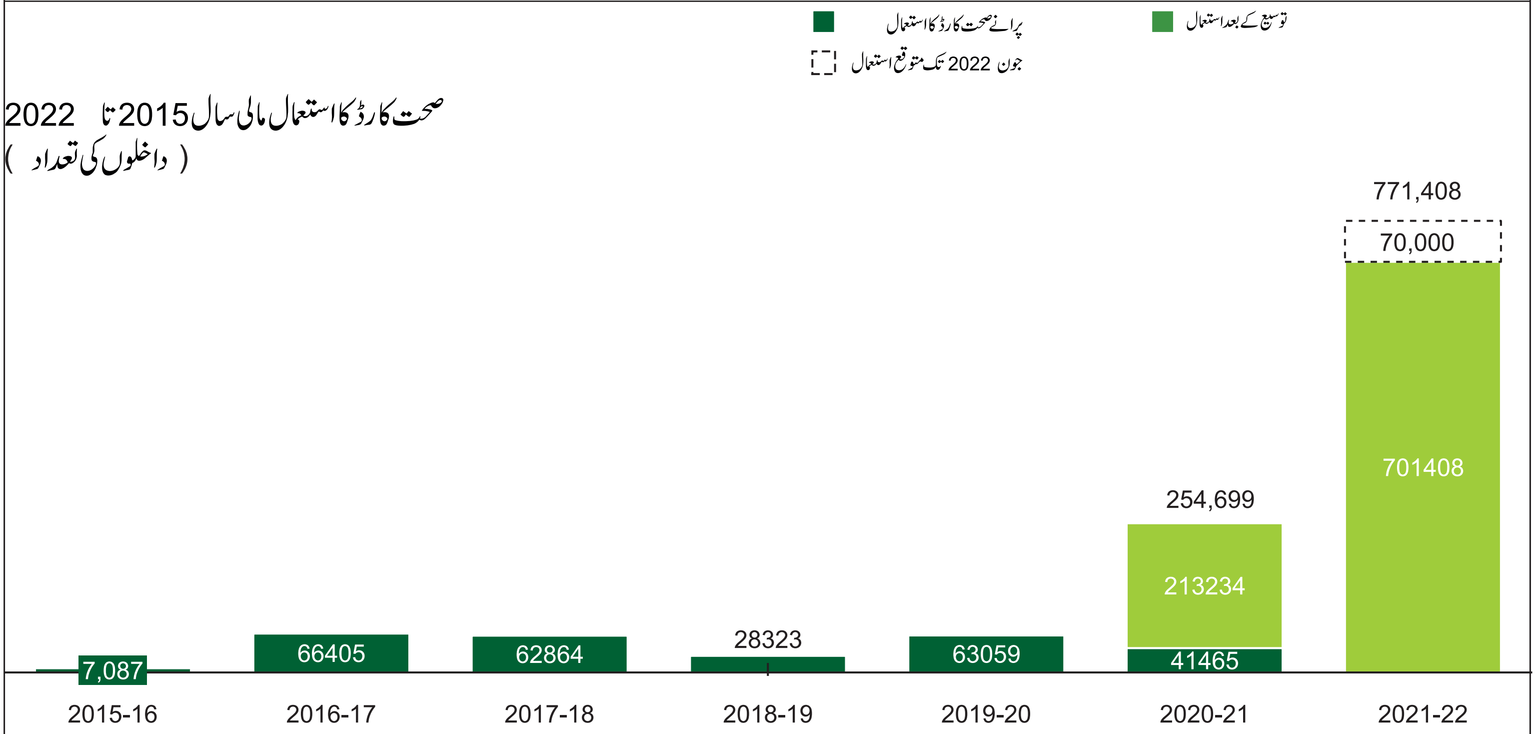

صحت کارڈ پلس کے تحت علاج معالجہ کی اہم سہولیات

امراضِ قلب

+5,500 امراضِ قلب کا علاج

جگر کی پیوندکاری

9 جگر کی پیوندکاریاں

ایک مریض پر لاگت 50 لاکھ

گردوں کی صفائی

~130,000 گردوں کی صفائی کا عمل

گردوں کی پیوندکاری

84 گردوں کی پیوندکاریاں

لوگوں کوعلاج معالجہ کی سہولیات کی فراہمی کے لئے کسی قسم کی قدغن نہیں

36ارب روپے

یونیورسل ہیلتھ انشورنس کے تحت استعمال ہوئے

5ارب روپے

2017سے اب تک نئے ضم شدہ اضلاع میں خرچ کئے

6ارب روپے

2017 سے 2021 تک پرانے صحت کارڈ کے تحت خرچ کئے گئے۔

25ارب روپے

نومبر 2020سے اب تک صحت کارڈ پلس پروگرام کے تحت خرچ کئے گئے

2.1 4 کروڑ لوگوں کے لئے یونیورسل ہیلتھ کوریج

صحت کارڈ سسٹم کا تھرڈ پارٹی آڈٹ تسلی بخش کارکردگی کو ظاہر کرتا ہے۔

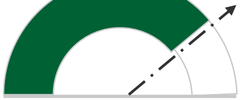

66%

ہسپتال رقوم کے بروقت
اجرا سے مطمئن ہیں

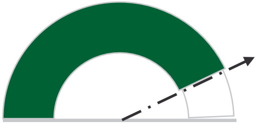

76%

ہسپتالوں کا ایس ایل آئی سی نگران ٹیم
ایک اندازے کے مطابق معائنہ کر رہی ہے

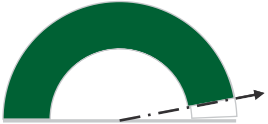

91%

نے ایس ایل آئی سی ڈیش
بورڈ کو فعال کیا ہے

95%

ہسپتال ایس ایل آئی سی کلیمز
پروسیسنگ سسٹم سے مطمئن ہیں

2.1 4 کروڑ لوگوں کے لئے یونیورسل ہیلتھ کوریج

آڈٹ کے نتائج صحت کارڈ پلس کے سروے کے نتائج کے مطابق ہیں۔

صارفین کا تناسب جو سمجھتے ہیں کہ صحت کارڈ
پلس اچھا اقدام ہے

97%

2. استطاعت
صارفین کا تناسب جو سمجھتے ہیں کہ صحت کارڈ پلس سے
علاج معالجہ پر ذاتی اخراجات میں کمی آئی ہے

96%

3. رسائی
صارفین کا تناسب صحت کی بہتر خدمات
تک رسائی کے ساتھ

94%

Independent survey was carried out by Khyber Pakhtunkhwa Bureau of Statistics

2.1 4 کروڑ لوگوں کے لئے یونیورسل ہیلتھ کوریج

صحت کارڈ پلس کے سروے کے نتائج ظاہر کرتے ہیں کہ مستفید ہونے والوں میں سے 95 فیصد مجموعی تجربے سے مطمئن ہیں

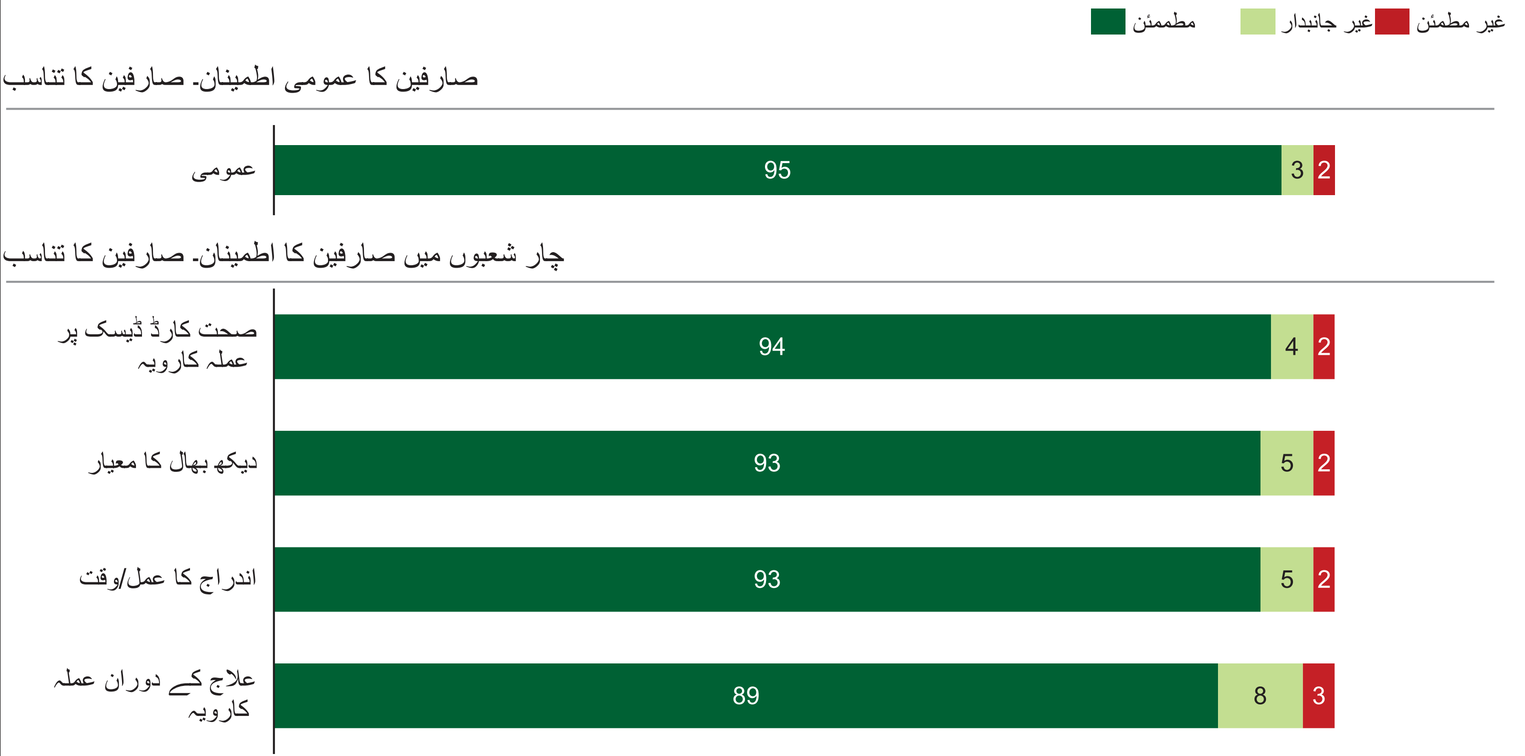

Independent survey was carried out by Khyber Pakhtunkhwa Bureau of Statistics

یونیورسل ہیلتھ کوریج ایکٹ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ خیبر پختونخوا کا ہر شہری اس سے مستفید ہو

1۔ یونیورسل ہیلتھ انشورنس پر خیبر پختونخوا کے شہریوں کا حق قانونی طور پر قائم کرتا ہے۔

2۔ پروگرام کی نگرانی اور انتظام کے لیے میکانزم کو باقاعدہ بناتا ہے۔

3۔ مسلسل بنیادوں پر فریق ثالث کی موثر نگرانی اور شفاف رپورٹنگ کا ضامن ہے۔

پشاور انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی

- 4,443 ملین کی لاگت سے 250 بستروں کا خصوصی کارڈیالوجی ہسپتال فعال
- 50,000 مریضوں کو او پی ڈی کی خدمات
- 10,000 مریضوں کے لئے کیتھ لیب کا عمل
- 1,569 مریضوں کا دل کا آپریشن

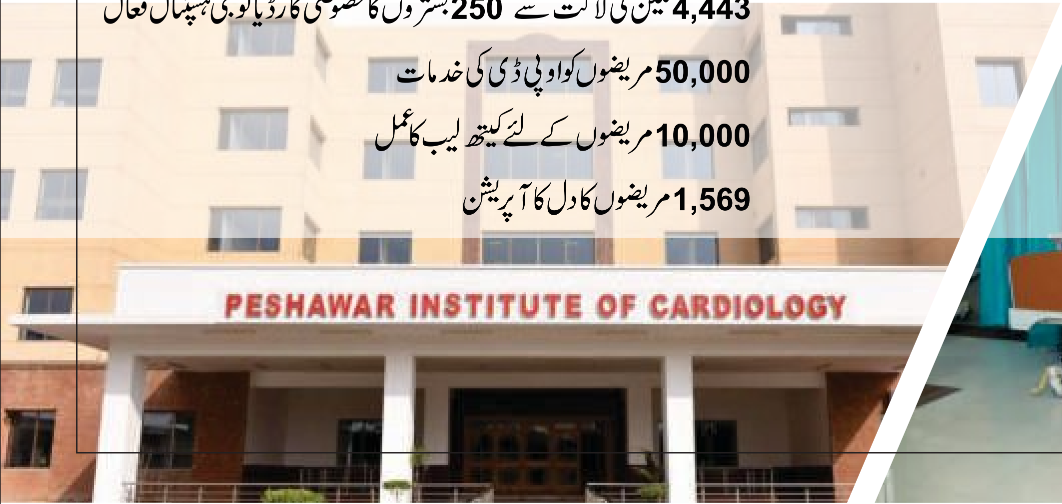

خیبر ٹیچنگ ہسپتال میں نیا او پی ڈی بلاک

2,112 ملین روپے کی لاگت سے معاون خدمات کیساتھ 90 کمرے فعال

لیڈی ریڈینگ ہسپتال میں الائیڈ اینڈ سرجیکل بلاک

6,250 ملین روپے کی لاگت سے 500 بستروں پر مشتمل

پاکستان کا سب سے بڑا بلاک فعال

فاؤنٹین ہاؤس پشاور

140 بستروں پر مشتمل خیبر پختونخوا کا پہلا دماغی ونفسیاتی ہسپتال

حیات آباد میڈیکل کمپلیکس میں آرتھوپیڈک اینڈ سپائن سرجری بلاک کا قیام

2.2 شعبۂ صحت کی استعداد بڑھانا

خیبر کالج آف ڈینٹسٹری، پشاور میں لیکچر تھیٹر اور متعلقہ انفراسٹرکچر فراہم کیا گیا

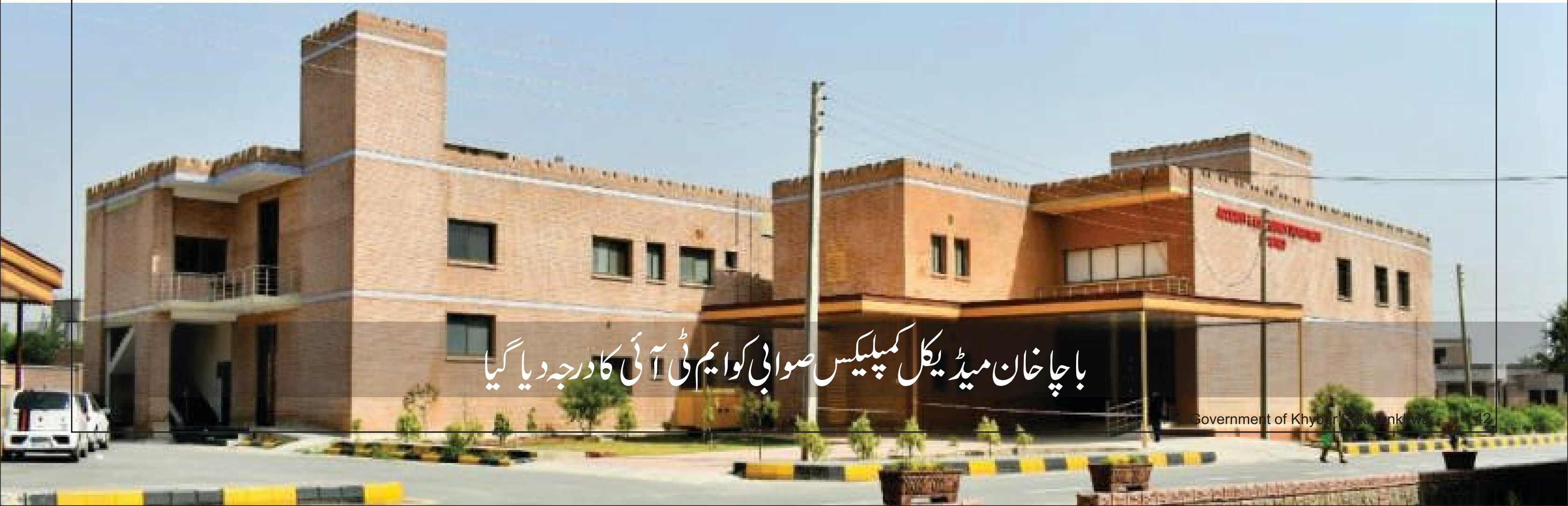

باچاخان میڈیکل کمپلیکس صوابی کوایم ٹی آئی کادرجہ دیاگیا

باچا خان میڈیکل کمپلیکس میں 55 بستروں پر مشتمل شعبہ حادثات وایمرجنسی بشمول 7 بستروں کے برن یونٹ کا قیام

ویمنز بلاک ڈی ایچ کیو مردان

120 بستروں پر مشتمل بلاک فعال کل لاگت 2,939 ملین

نیو ویمن اینڈ چلڈرن ہسپتال، چارسدہ

200 بستروں پر مشتمل ہسپتال فعال کل لاگت 1,380 ملین

2.2 شعبۂ صحت کی استعداد بڑھانا

سیدو کالج آف ڈینٹسٹری کا قیام

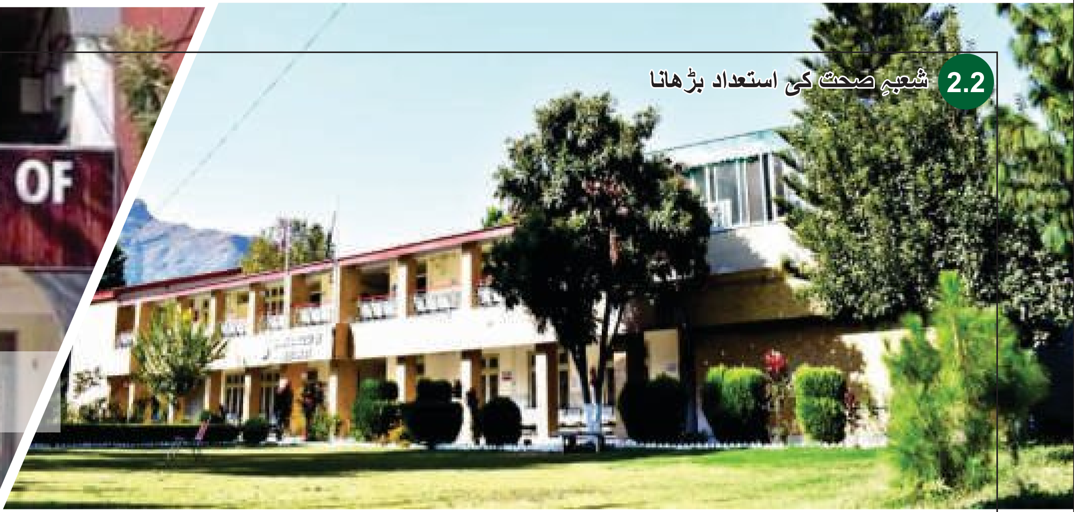

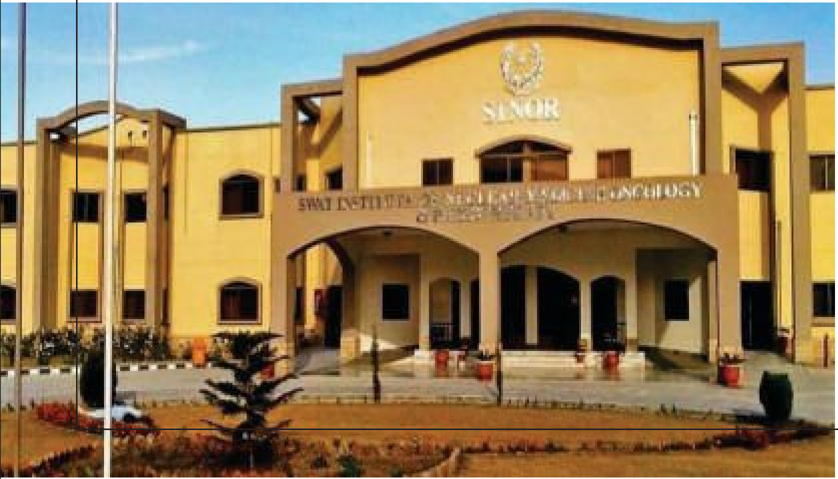

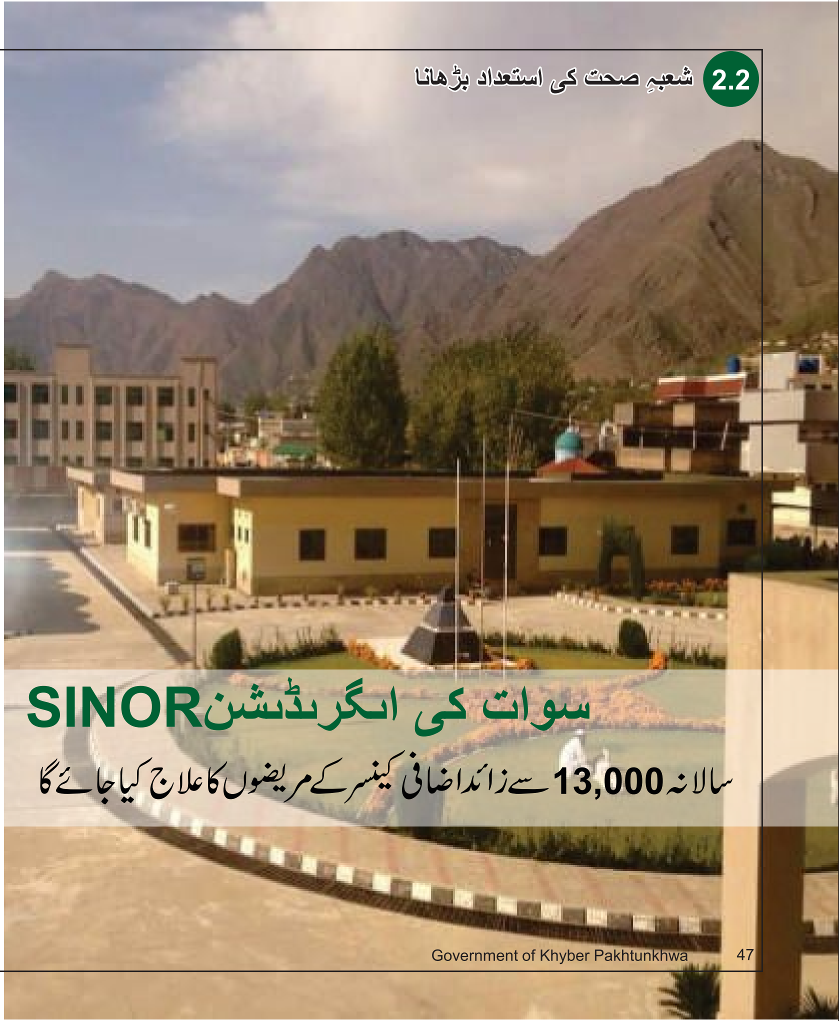

سوات کی اپگریڈشن SINOR

سالانہ 13,000 سے زائد اضافی کینسر کے مریضوں کا علاج کیا جائے گا

محکمہِ صحت سیکنڈری ہیلتھ کیئر میں تبدیلی لا رہا ہے

1
خیبر پختونخوا اور ضم شدہ اضلاع میں تمام 25 غیر تدریسی ڈی ایچ کیوز کی بحالی

2
سیکنڈری ہسپتالوں میں آپریشنل بہتری لانا

- بہتر انتظام کے لئے ایچ ایم سیز کا قیام
- عملہ کے اوقاتِ کار اور تیناتی میں بہتری
- موجودہ غیر فعال آلات کی مرمت
- معمولی بنیادی ڈھانچے کی مرمت/تزئین و آرائش
- ادویات کی معلومات اور فراہمی

32 سیکنڈری ہسپتالوں کی بحالی اور تزئین و آرائش پر کام جاری ہے جس سے سہولیات کی فراہمی میں خاطر خواہ بہتری آئے گی۔

(1) مولوی جی ہسپتال.
(2) نصیراللہ بابر
(3) ڈی ایچ کیو ہری پور
(4) ڈی ایچ کیو ایبٹ آباد 5
(5) .ڈی ایچ کیو چارسدہ
(6) .ڈی ایچ کیو کرک
(7) ڈی ایچ کیو بنوں
(8) ڈی ایچ کیو ڈی آئی خان
(9) ڈی ایچ کیو تیمرگرہ
(10) ڈی ایچ کیو دیر خاص 1
(11) ڈی ایچ کیو کوہاٹ
(12) ڈی ایچ کیو نوشہرہ
(13) ڈی ایچ کیو صوابی
(14) ڈی ایچ کیو بٹ خیلہ .
(15) ڈی ایچ کیو بٹگرام .
(16) ڈی ایچ کیو بونیر
(17) .ڈی ایچ کیو چترال .
(18) ڈی ایچ کیو ہنگو .
(19) ڈی ایچ کیو کوہستان .
(20) ڈی ایچ کیو لکی مروت.
(21) ڈی ایچ کیو مانسہرہ .
(22) ڈی ایچ کیو مردان .
(23) ڈی ایچ کیو سیدو شریف .
(24) ڈی ایچ کیو شانگلہ .
(25) ڈی ایچ کیو ٹینک
(26) ڈی ایچ کیو باجوڑ
(27) ڈی ایچ کیو کرم
(28) ڈی ایچ کیو خیبر
(29) ڈی ایچ کیو مہمند
(30) ڈی ایچ کیو شمالی وزیرستان
(31) ڈی ایچ کیو جنوبی وزیرستان
(32) ڈی ایچ کیو اورکزئی

بنیادی ڈھانچہ کی بہتری کے تفصیلی ڈیزائن مکمل ہو چکے ہیں

تمام سیکنڈری ہسپتالوں کی آپریشنل مینجمنٹ میں بھی بہتری آرہی ہے

70کروڑروپے
ایچ ایم سیز کے تحت سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے لئے مختص

65کروڑروپے
کی اضافی ادویات کی خریداری کا عمل جاری ہے

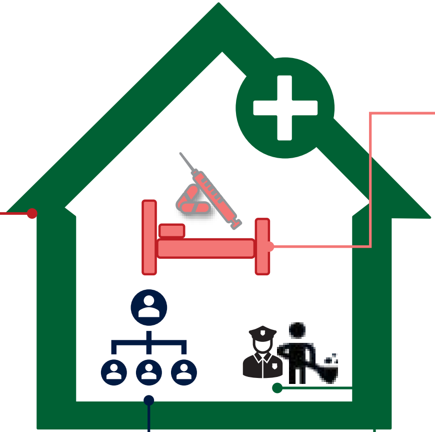

اب 35 سے زائد سیکنڈری کیئر
خدمات کی اپنی انتظامی کمیٹیاں ہیں

436افراد پر مشتمل عملہ
کی خدمات بیرونی ذرائع سے حاصل کی گئی ہیں

6 پائلٹ ہسپتالوں میں نمایاں آپریشنل بہتری

پائلٹ ہسپتال

1. مولوی جی ہسپتال
2. نصیر اللہ بابر .
3. ڈی ایچ کیو ہری پور
4. ڈی ایچ کیو ایبٹ آباد .
5. ڈی ایچ کیو چارسدہ
6. ڈی ایچ کیو کرک .

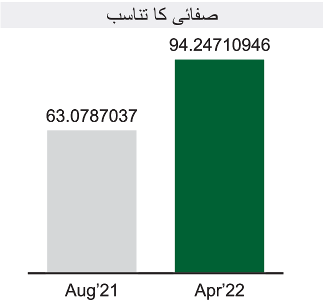

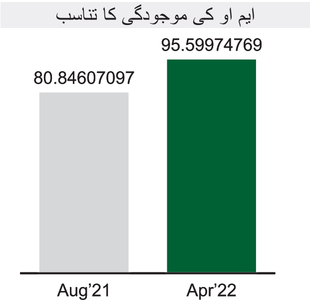

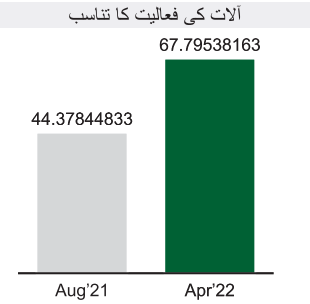

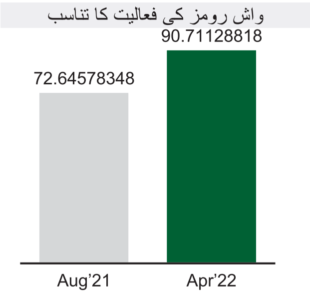

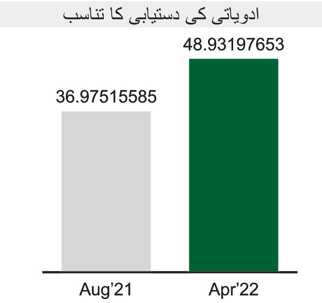

Combined progress for 6 pilot hospitals: NKBH, MASM, DHQ Abbottabad, DHQ Haripur, DHQ Charsadda and DHQ Haripur

فعالیت میں بہتری لانے کے لئے بنیادی ڈھانچہ کو وسعت دی گئی ہے

بعد میں

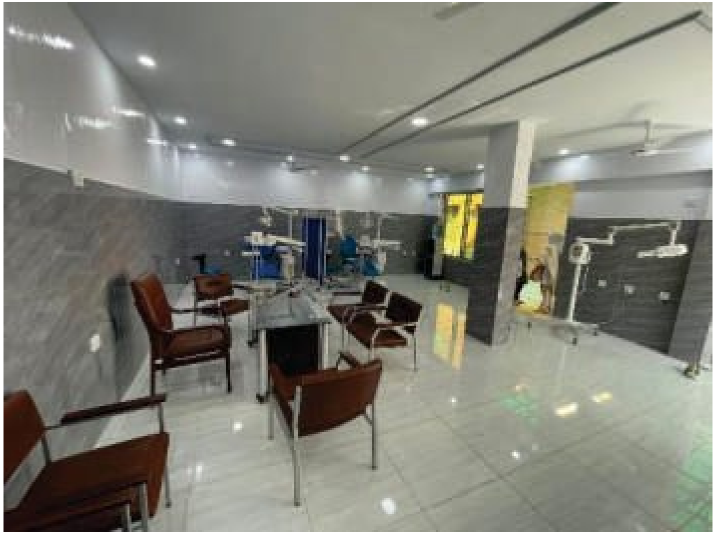

پہلے

نصیراللہ خان بابر ہسپتال

فعالیت میں بہتری لانے کے لئے بنیادی ڈھانچہ کو وسعت دی گئی ہے

گائنی کے لئے ون ونڈو آپریشن

نرسری

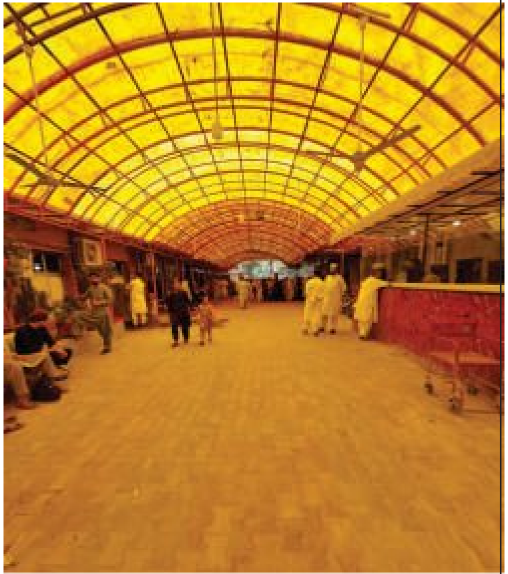
مریضوں کے لئے سائبان کی توسیع

نصیراللہ خان بابر ہسپتال

فعالیت میں بہتری لانے کے لئے بنیادی ڈھانچہ کو وسعت دی گئی ہے

بیرونی راستہ پر ٹف ٹائلنگ

مریضوں کے لئے نیا ریمپ

ڈی ایچ کیو چارسدہ میں بنیادی ڈھانچہ کی مرمت

نکاسی کے لئے نئے پائپ

داخلی راستہ پر سایہ

مرکزی عمارت کے باہر ٹف ٹائلنگ

14,000 سے زائد آلات کے یونٹس کی خریداری کا عمل جاری

سیکورٹی اور نگرانی کی خدمات سرکاری و نجی شراکت داری کے تحت

محافظوں اور نگرانوں نے خدمات کی فراہمی شروع کر دی ہے

سیکیورٹی عملہ لوگوں کو چیک کر رہا ہے اور پارکنگ کے استحقاق کو یقینی بنا رہا ہے۔

نگران عملہ ڈیوٹی شیٹ کے مطابق اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

کوالٹی مینجمنٹ سسٹم کی تنصیب 6 ہسپتالوں میں فعال

پاکستان میں پرائمری کیئر کی بحالی کا سب سے بڑا پروگرام

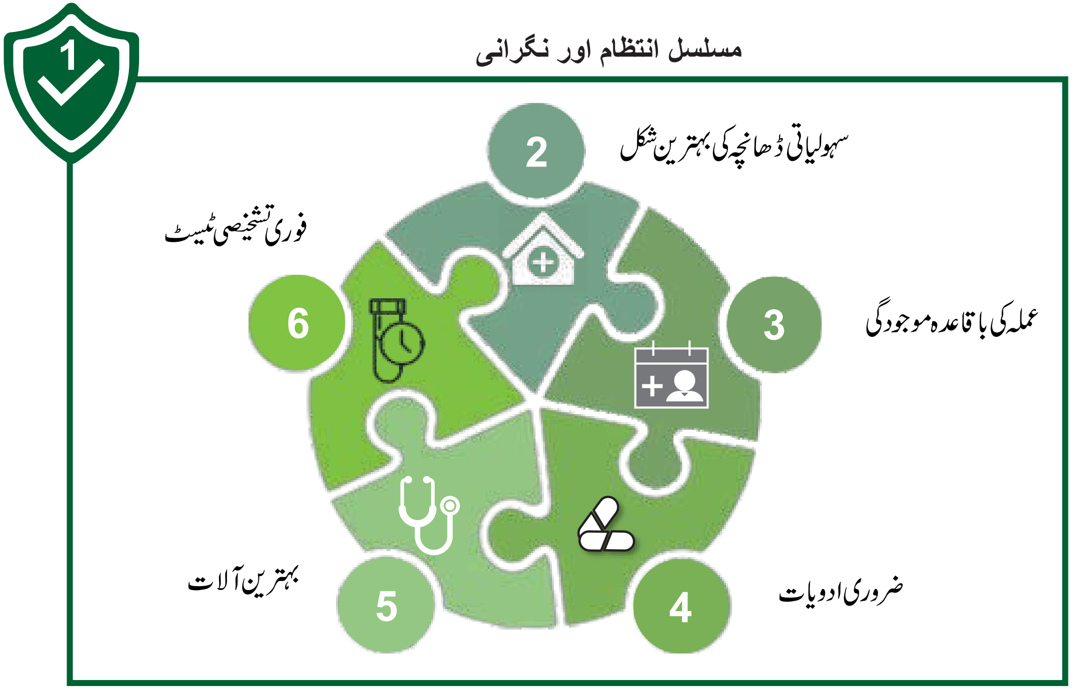

ایک سال کے دوران 500 سے زائد سہولیات بحال کی گئیں

Rs. 392 Mln

پی سی ایم سیز کے ذریعہ
سرمایہ کاری کی گئی

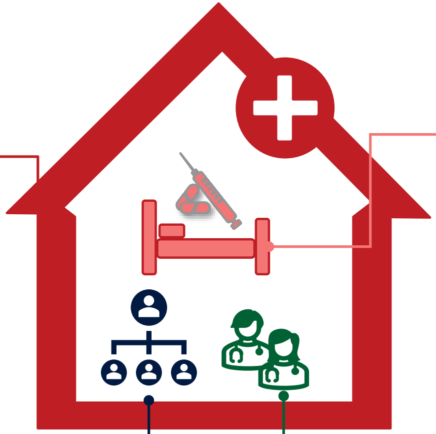

~Rs. 450 Mln

پرائمری کیئر سہولیات کے لئے
ادویات اور آلات کی خریداری

824

پرائمری کیئر سہولیات کی اب
اپنی انتظامی کمیٹیاں ہیں

~380 عملہ

پورا ہفتہ شب و روز خدمات
کی فراہمی کے لئے

198 LHVs, 132 Ayas and 50 MTs hired

خدمات کی فراہمی میں بہتری آنا شروع ہوگئی ہے

ایم او دستیابی کا تناسب

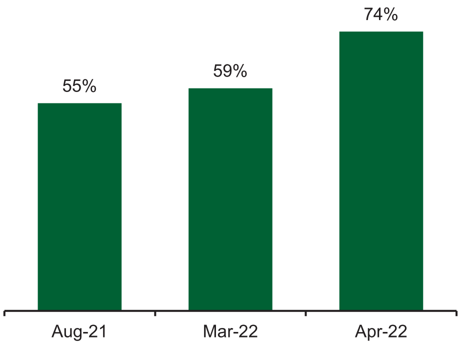

بنیادی ڈھانچہ کی فعالیت کا تناسب

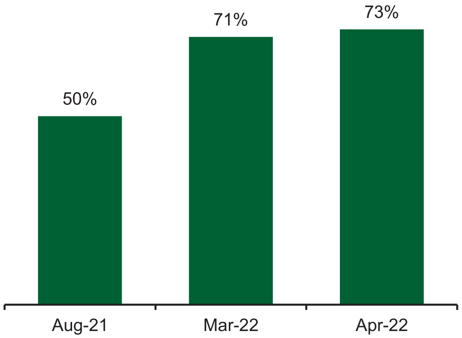

صفائی کا تناسب

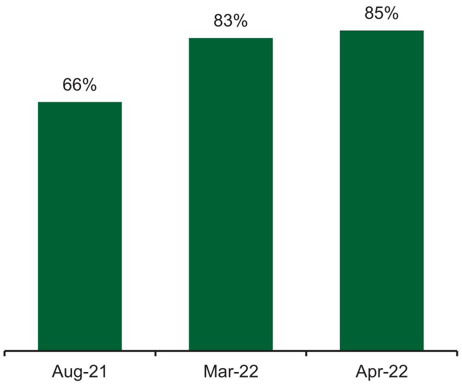

Source: IMU, HRMIS

1: 37 medicines tracked. 2: 23 equipment tracked

بی ایچ یو مرے پایاں (کوہاٹ) کی تبدیلی

آر ایچ سی کالا پانی (ایبٹ آباد)

پہلے

بعد میں

آر ایچ سی گمبیلا (لکی مروت)

پہلے

بعد میں

بی ایچ یو مرے پایاں (کوہاٹ) کی تبدیلی

پہلے

بعد میں

پہلے

بعد میں

بی ایچ یو کچئی (کوہاٹ) کی تبدیلی

پہلے

پہلے

بعد میں

بعد میں

بی ایچ یو (تولانج) کوہاٹ کی تبدیلی

پہلے

بعد میں

پہلے

بعد میں

بی ایچ یو (مٹاخیل) کرک کی تبدیلی

پہلے

بعد میں

سی بی سی بی ڈی 2 پشاور کی تبدیلی

پہلے

پہلے

بعد میں

بعد میں

سی ڈی (نوتھیہ قدیم) پشاور کی تبدیلی

پہلے

پہلے

بعد میں

بعد میں

آر ایچ سی (احمد خیل) لکی مروت کی تبدیلی

پہلے

پہلے

بعد میں

بعد میں

سی ڈی ترناب (پشاور) کی تبدیلی

پہلے

پہلے

بعد میں

بعد میں

بی ایچ یو (ترپی) مانسہرہ کی تبدیلی

پہلے

پہلے

بعد میں

بعد میں

One-Stop Covid-19
Primary Healthcare
Centre
051-8351852

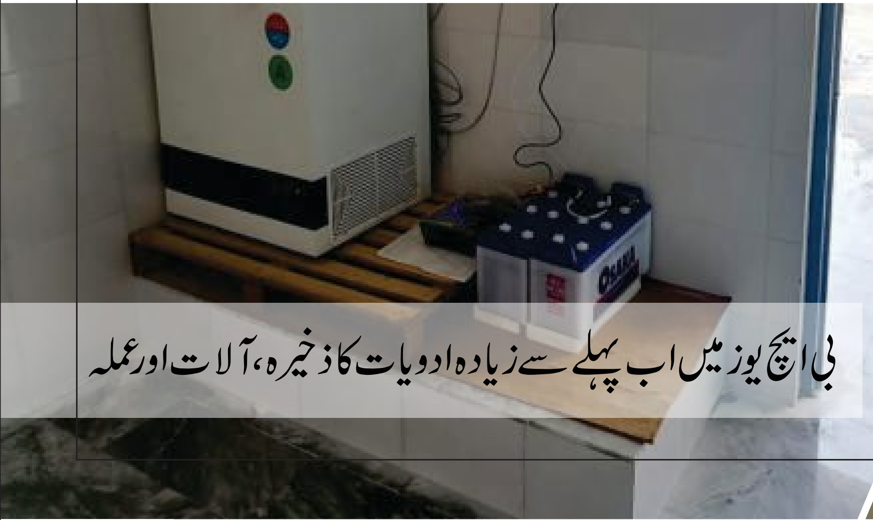

بی ایچ یوز میں اب پہلے سے زیادہ ادویات کا ذخیرہ، آلات اور عملہ

خدمات کی فراہمی میں مسلسل بہتری کے لئے 4900 افراد پر مشتمل عملہ نظام میں شامل

اے آئی پی سکیموں کے تحت ضم شدہ اضلاع میں مختلف خدمات انجام دینے کیلئے 1,327 ہیلتھ کیئر پروفیشنلز کو بھرتی کیا گیا ہے، جن میں 18 سپیشلسٹ، 39 ای ایم اوز، 283 ایم اوز، 182 ای پی آئی ٹیکنیشنز، 152 پیرامیڈیکس اور 563 ایل ڈبلیوز شامل ہیں۔

2.600 بندوبستی علاقوں میں ہیلتھ کیئر پروفیشنلز کو بھرتی کیا گیا جن میں (638 1,937 ریگولر (ایم اوز، 199 ڈینٹل سرجنز، گجو خان اور ایس جی ٹی ایچ کے لیے 16 اسسٹنٹ پروفیسرز اور 448 چارج نرسیں شامل ہیں۔
محکمہ صحت کے نئے کنٹریکٹ رولز کے ذریعے 128 ماہرین اور 169 ایم اوز کی خدمات حاصل کرنے کا عمل جاری ہے

675 سے زائد ایڈہاک ڈاکٹرز کو ریگولر کرنے کا عمل جاری ہے۔

HRIMS محکمہ صحت میں HR مینجمنٹ میں شفافیت اور کارکردگی کو بہتر بنانے کا ایک جامع حل ہے

ہیلتھ کیئر کے **70,000** سے زائد عملہ کے لئے ایچ آر آئی ایم ایس نافذ کیا گیا ہے

HRMIS کے بڑے فوائد

- منظوری کی متعدد پرتوں کو ہٹا کر، ایس او، اور دیگر کے عملے کی شمولیت کو محدود کر کے اور شفافیت کو بہتر بنا کر سسٹم میں کرائے کے حصول کے مواقع کا خاتمہ
- ڈیجیٹل ایچ آر ریکارڈز کی تخلیق اور ایچ آر مینجمنٹ کے بڑے عمل کو آن لائن منتقل کرنا جس سے محکمہ صحت کے ملازمین کے لیے وقت اور محنت کم ہوتی ہے۔
- انتظامی عہدوں پر اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کی نشان دہی تا کہ پوسٹنگ اور ٹرانسفر کے بہتر فیصلے کیے جا سکیں
- آسانی سے دستیاب ڈیٹا کے ذریعے پورے صحت کے نظام میں HR ان پٹ میں خلا کی نشاندہی

محکمہ صحت جدید قانونی فریم ورک کے ذریعے نظام کو بہتر بنا رہا ہے۔

کنٹریکٹ کے نئے اصول: یہ اپنی طرز کے پہلے اصول ہیں جو ڈاکٹروں کے لیے سہولت پر مبنی، مقررہ تنخواہ، غیر مستقل اور غیر پنشن کے قابل سروس کو یقینی بناتے ہیں۔ بھرتی کے پہلے دور نے 3,000 سے زیادہ درخواست دہندگان کو راغب کیا۔

ایم ٹی آئی ایکٹ میں ترامیم:

ایم ٹی آئی کی تعریف میں توسیع کی گئی ہے تاکہ خصوصی ہسپتالوں کے ساتھ ساتھ سرکاری ہسپتالوں کو خودمختار میڈیکل کالجوں کے ساتھ الحاق کی اجازت دی جا سکے۔

صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات کے انتظام کا ایکٹ: یہ کسی علاقے کے صحت کے امور کو زیادہ موثر اور مستعد خطوط پر استوار کرنے کے لیے منقطع اور مرکزی علاقائی ڈھانچے فراہم کرتا ہے۔ یہ صحت کے لیے علاقائی حکام کو مکمل خودمختاری دینے کے ساتھ ساتھ محکمے کی موجودہ افرادی قوت اور سرکاری ملازمین کی حیثیت کو برقرار رکھنے میں معاون ہے۔

2.6 صحت کی خدمات کی فراہمی میں بہتری کے لئے نجی شعبہ کو شریک کرنا

ہیلتھ فانڈیشن کے تحت نئے ضم شدہ اضلاع میں 17 ہسپتال

	پہلے سے آؤٹ سورس کئے گئے ہسپتال	ضلع
1	کیٹ ڈی ڈوگر (ڈی ایچ کیو)	کرم
2	مامد گٹ	مہمند
3	مشتی میلہ	اورکزئی
4	کیٹ ڈی غلجو	اورکزئی
5	Sholam	جنوبی وزیرستان
6	مولئی خان سرائے (ٹی ایچ کیو)	جنوبی وزیرستان
7	توئی خولہ	جنوبی وزیرستان
8	درازندہ	ایف آر ڈی آئی خان

	حال ہی میں آؤٹ سورس کئے گئے ہسپتال	ضلع
1	ڈی ایچ کیو ہسپتال وانا	جنوبی وزیرستان
2	ڈی ایچ کیو ہسپتال	کوہستان
3	کیٹ سی ہسپتال ماموند	باجوڑ
4	ٹی ایچ کیو ہسپتال میرعلی	شمالی وزیرستان
5	کیٹ ڈی ہسپتال رزمک	شمالی وزیرستان
6	کیٹ ڈی ہسپتال علیزئی	کرم
7	کیٹ ڈی ہسپتال بازار زکی خیل	خیبر
8	کیٹ ڈی ہسپتال ناواگئی	باجوڑ
9	کیٹ ڈی ہسپتال پشت	باجوڑ

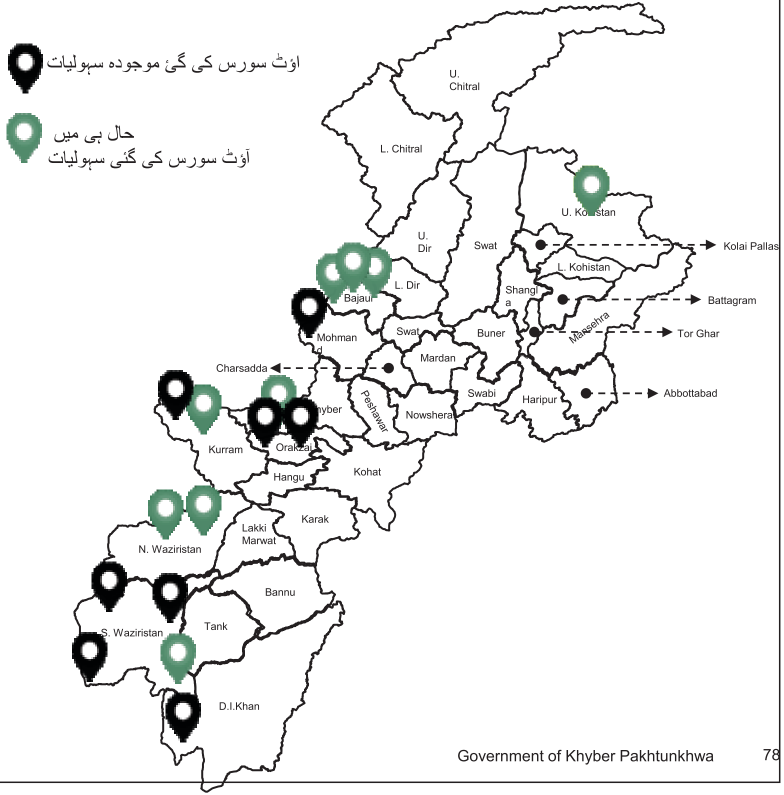

2.6 صحت کی خدمات کی فراہمی میں بہتری کے لئے نجی شعبہ کو شریک کرنا

ضم شدہ اضلاع کے 8 پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ ہسپتالوں میں 192 افراد پر مشتمل ماہر عملہ کام کر رہا ہے

ہسپتال	آؤٹ سورسنگ کے بعد نرسیں	آؤٹ سورسنگ سے پہلے نرسیں	آؤٹ سورسنگ کے بعد جنرل ڈاکٹرز	آؤٹ سورسنگ سے پہلے جنرل ڈاکٹرز	آؤٹ سورسنگ کے بعد سپیشلسٹ	آؤٹ سورسنگ سے پہلے سپیشلسٹ
مشتی میلہ	9	0	11	2	8	0
مامدگٹ	9	0	11	4	5	0
کیٹ ڈی ڈوگر	9	0	11	2	5	0
ملائی خان سرائے	9	2	11	0	5	0
کیٹ ڈی علجو	9	0	11	2	3	0
کیٹ ڈی شولام	11	0	9	0	5	0
توئی خول	11	0	10	0	6	0
کیٹ ڈی درازندہ	11	0	9	3	6	0

192
سپیشلسٹ، ڈاکٹر اور نرسیں دور دراز
علاقوں میں کام کر رہے ہیں

آؤٹ سورسنگ کے بعد او پی ڈی میں پچھلے سال کے مقابلہ میں کئی گنا اضافہ ہوا

آؤٹ سورس کئے گئے ہسپتالوں کی ماہانہ او پی ڈی (ستمبر 2020 تا ستمبر 2021)
(داخلوں کی تعداد)

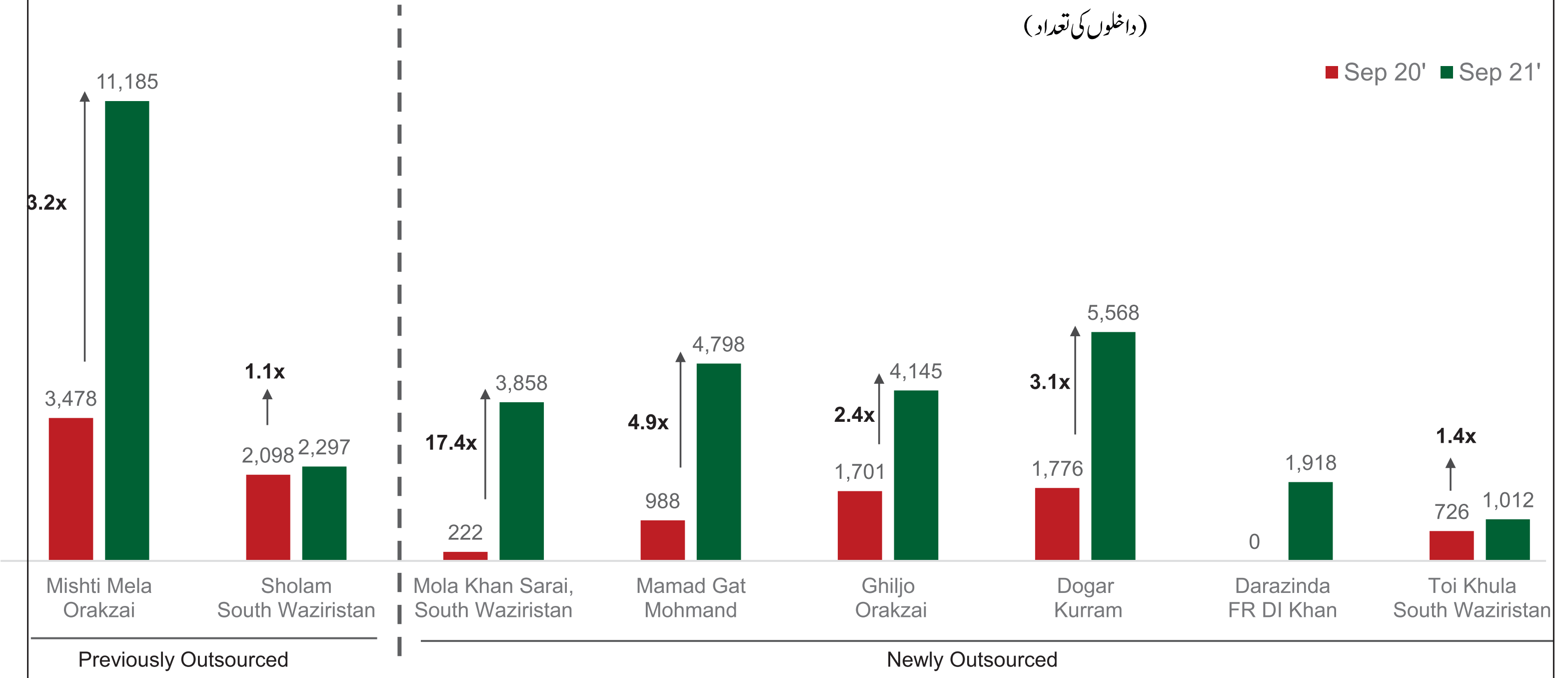

Source: DHIS Data
Sholam and Mishti Mela were outsourced in 2017

آئی پی ڈی سروس جو آٹ سورسنگ سے پہلے موجود نہیں تھی اب مکمل طور پر فعال ہے

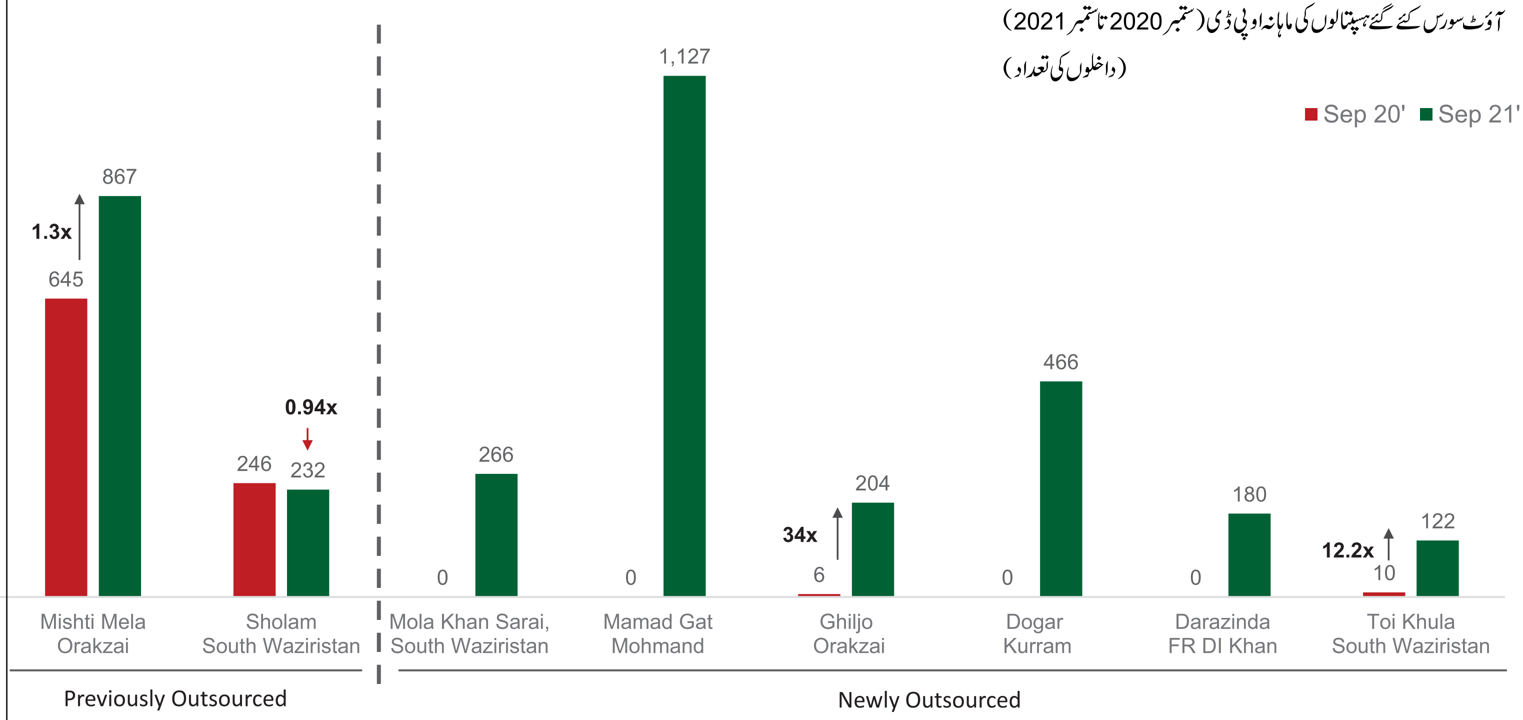

Source: DHIS Data
Sholam and Mishti Mela were outsourced in 2017

2.6 صحت کی خدمات کی فراہمی میں بہتری کے لئے نجی شعبہ کو شریک کرنا

اب ان ہسپتالوں میں ہر ماہ سینکڑوں آپریشن ہوتے ہیں

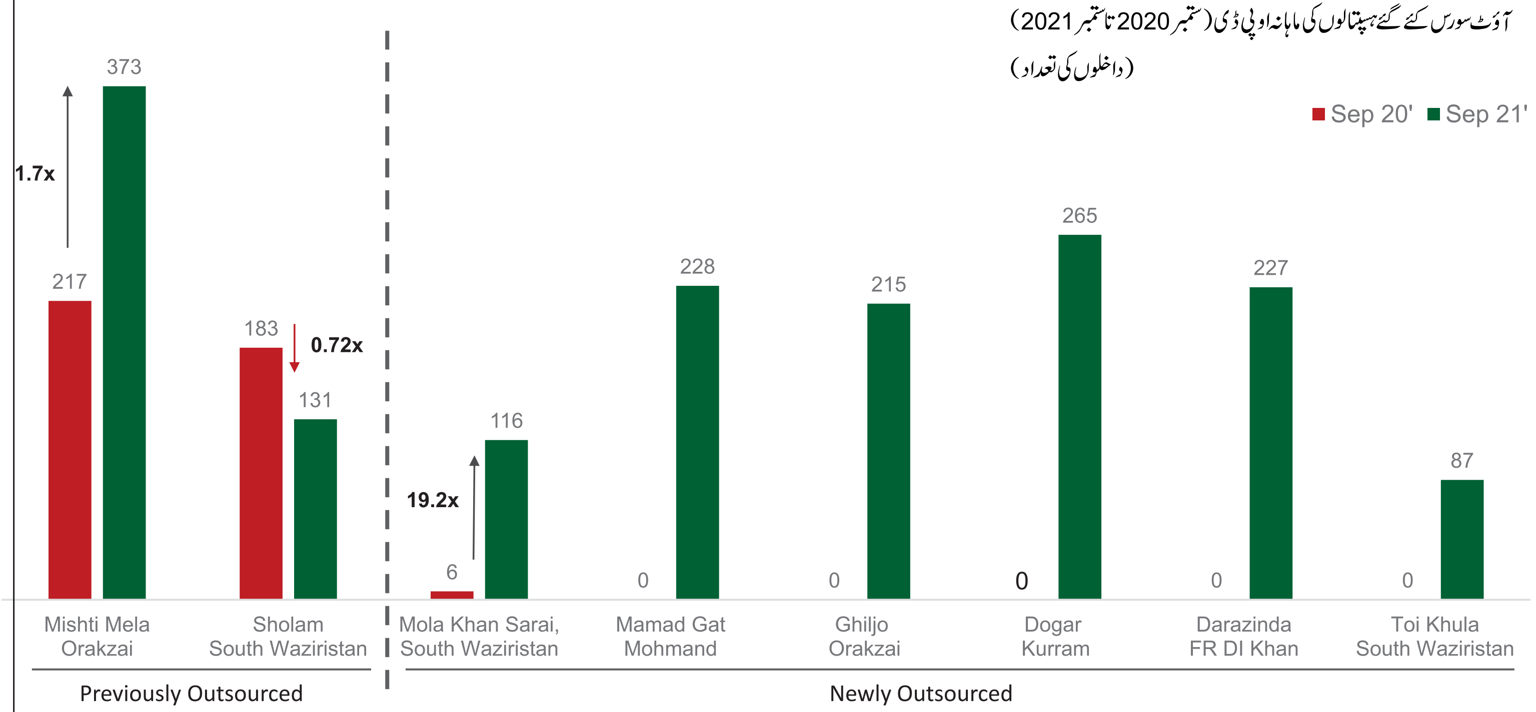

Source: DHIS Data
Sholam and Mishti Mela were outsourced in 2017

خدمات کی فراہمی ہمہ وقت دستیاب ہے

آؤٹ سورس کئے گئے ہسپتالوں کی ماہانہ او پی ڈی (ستمبر 2020 تا ستمبر 2021)
(داخلوں کی تعداد)

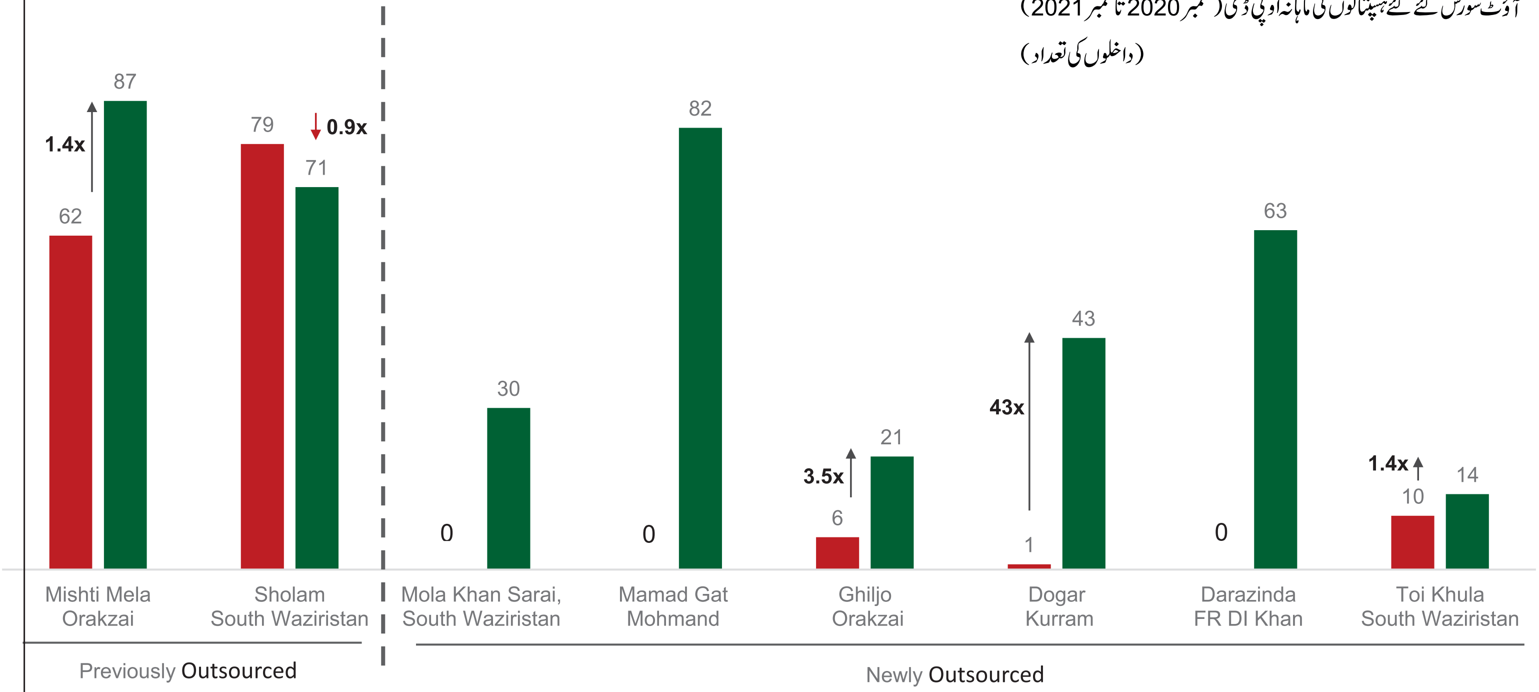

Source: DHIS Data
Sholam and Mishti Mela were outsourced in 2017

8 سیکنڈری ہسپتالوں کی آوٹ سورسنگ سے نمایاں بہتری آئی ٹی ایچ کیو ڈوگر

پہلے

اکھڑے ہوئے پینٹ

تباہ شدہ چھتیں

فضلہ ٹھکانے لگانے کا ناقص انتظام

ناقص صفائی

بعد میں

بنیادی ڈھانچے کی اصلاح اور مکمل طور پر فعال آلات

8 سیکنڈری ہسپتالوں کی آوٹ سورسنگ سے نمایاں بہتری آئی مامدگٹ

بنیادی ڈھانچہ

پہلے

بعد میں

دیگر اقدامات

مکمل طور پر فعال آلات

ایم ایم آر ایس

فارمیسی میں ادویات کی مکمل دستیابی

فضلات کی علیحدگی

سولر پینل

1. Electronic Medical Record System

سیکنڈری ہسپتالوں کی آوٹ سورسنگ سے نمایاں بہتری آئی

غلجو

اورکزئی
مشتی میلہ

8 سیکنڈری ہسپتالوں کی آوٹ سورسنگ سے نمایاں بہتری آئی جنوبی وزیرستان

شولام

توئی خولہ

8 سیکنڈری ہسپتالوں کی آوٹ سورسنگ سے نمایاں بہتری آئی

ٹی ایچ کیو جنوبی وزیرستان

آوٹ سورسنگ سے پہلے: ٹی ایچ کیو ہسپتال جنوبی وزیرستان

آوٹ سورسنگ کے بعد: ٹی ایچ کیو ہسپتال جنوبی وزیرستان

8 سیکنڈری ہسپتالوں کی آوٹ سورسنگ سے نمایاں بہتری آئی

ایف آر درازندہ

وباء کے آغاز سے اب تک خیبر پختونخوا نے کووِڈ-19 کی پانچ لہریں دیکھی ہیں

خیبر پختونخوا میں کوویڈ کے مثبت کیسز

ہفتہ وار اوسط

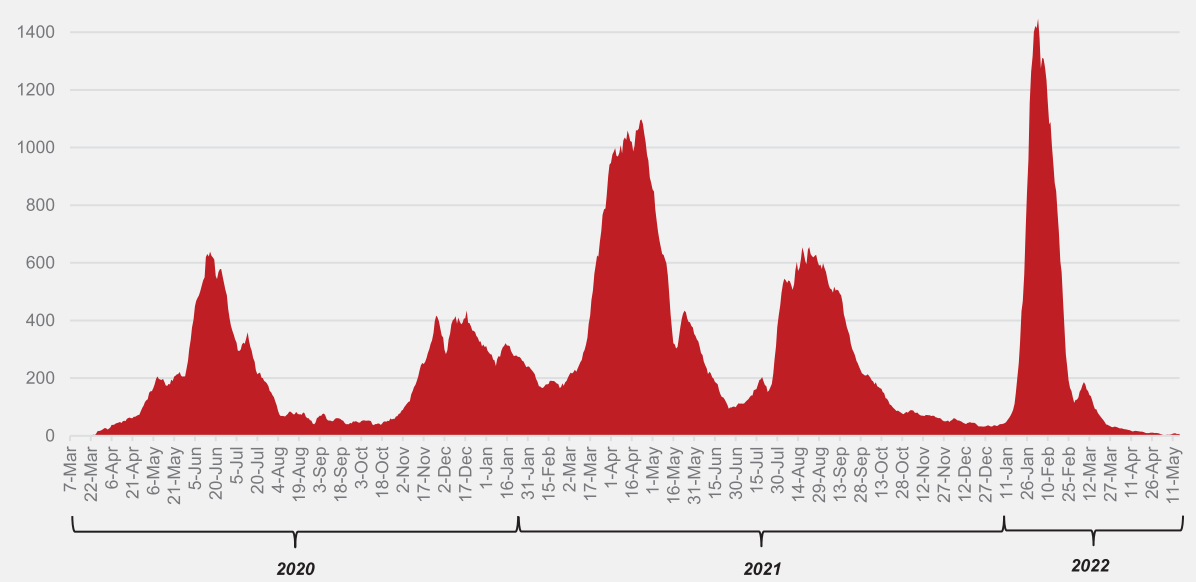

Source: Khyber Pakhtunkhwa Health Department as of 17 May

تاہم محکمہِ صحت خیبر پختونخواکا ردِ عمل غیر معمولی رہا

4,805,516

ٹیسٹ کئے گئے

213,103

لوگ صحت یاب ہوئے

2,735

کوویڈ کے لئے بستروں کی گنجائش

31,093,022

ویکسین کی خوراک دی گئی

Source: IPMS and Khyber Pakhtunkhwa Health Department as of 17 May

وبا پر قابو پانے کے لئے محکمہِ صحت خیبر پختونخوا نے چار اہم شعبوں میں کام کیا

1. صوبہ بھر میں ٹیسٹنگ سروسز کی رسائی کو بڑھانے کے لیے ٹیسٹنگ کی صلاحیت کو بڑھانا
2. وائرس کے پھیلا کا بروقت پتہ لگانے کے لیے ریپڈ ریسپانس سسٹم کا قیام
3. مریضوں کی اہم دیکھ بھال کو بہتر بنانے کے لیے صحت کی دیکھ بھال کی صلاحیت میں اضافہ
4. وائرس کے ہاٹ سپاٹ کی نگرانی اور سدِ باب کی نشاندہی کے لیے جائزہ معمولات قائم کرنا

خیبر پختونخوا نے وبائی مرض کے دوران اپنی جانچ کی صلاحیت میں مسلسل اضافہ کیا۔

ٹسٹوں کے عمل کو بڑھانے کے لئے اقدامات

- فوری اور کم خرچ ٹستوں کے لیے ریپڈ اینٹی جن کٹس خریدی گئیں
- تمام اضلاع کے لیے ٹسٹوں اہداف تیار کیے گئے (بلحاظ شعبہ مخصوص اہداف دیے گئے)
- احتساب کو بڑھانے کیلئے اضلاع اور لیبز کے ساتھ پندرہ روزہ معمولات کا قیام
- پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے نمونوں کی آؤٹ سورسڈ پروسیسنگ

خیبر پختونخوا میں کوویڈ-19 کے ٹسٹ

ٹسٹوں کی تعداد

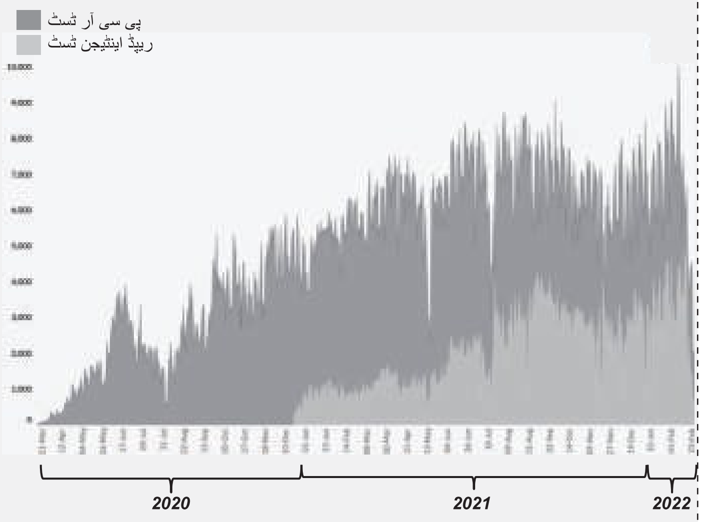

وباء کی پہلی اور پانچویں لہر کے دوران روزانہ کی بنیاد پر ٹسٹوں میں 150 اضافہ ہوا

ٹیسٹنگ کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے مئی 2020 میں ایک ریپڈ رسپانس سسٹم بھی قائم کیا گیا تھا۔

- **~653** *individuals were trained on the RRT application*
- **~1, 500,000** *samples were collected by RRT till Dec 2021*

Benefits of the RRT system

- **Real-time** data collection of RRT visits
- **GIS data** collection of suspect locations
- Elimination of **time-consuming paper forms**
- **Feedback** collection from RRTs

Source: Khyber Pakhtunkhwa Health Department

کووڈ-19 کے نمونے جمع کرنے کی سہولت کے لیے ایک کال سنٹر بھی قائم کیا گیا۔

کال سنٹرز کے فوائد

- مشتبہ افراد کی آسانی سے رپورٹنگ اور شناخت کی اجازت دی گئی۔
- گھر پر مشتبہ تفتیش کے ذریعے رابطوں کو کم کیا۔
- مرکزی ڈیٹا بیس کے ذریعے متعلقہ صوبائی اور ضلعی اسٹیک ہولڈرز کو مطلع کیا۔
- مثبت کووڈ-19 کے مثبت مریضوں کے رابطوں کی شناخت میں مدد کی۔
- جہاں ضروری ہو امریض کی گھر پر تنہائی کو یقینی بنایا

~400,000

عوام نے اطلاع اور ٹیسٹنگ کے لئے دسمبر 2020 تک بذریعہ فون رابطہ کیا

Source: Khyber Pakhtunkhwa Health Department

ممکنہ ہاٹ سپاٹ اور مشتبہ افراد کی شناخت کے لیے جدید جی آئی ایس میپنگ کا استعمال کیا گیا۔

Snapshot of GIS maps identifying hotspots of COVID-19

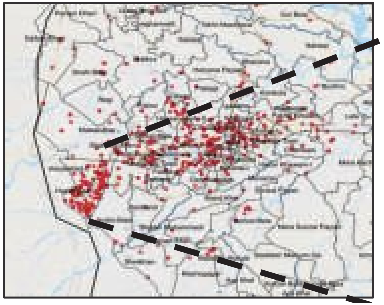

Figure 1: Suspects reported in Peshawar via the RR system

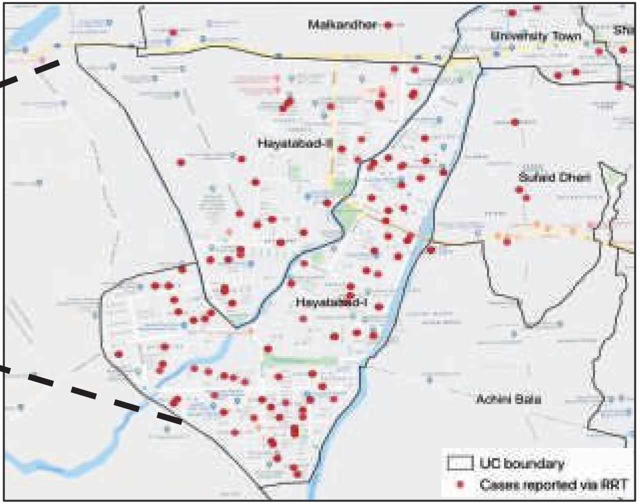

Figure 2: Suspects reported in Hayatabad via the RR system

Digitised maps were developed using data from Rapid Response System to identify areas concentrated with COVID-19 cases, map suspects and impose lockdowns

Source: Suspect data reported by Sybrid, Acasus analysis

کووڈ کے خلاف مؤثر ردعمل کے لیے نگہداشت کی اہم صلاحیت کو مسلسل بڑھایا گیا۔

ICU capacity expansion
Number of ICU beds in Khyber Pakhtunkhwa

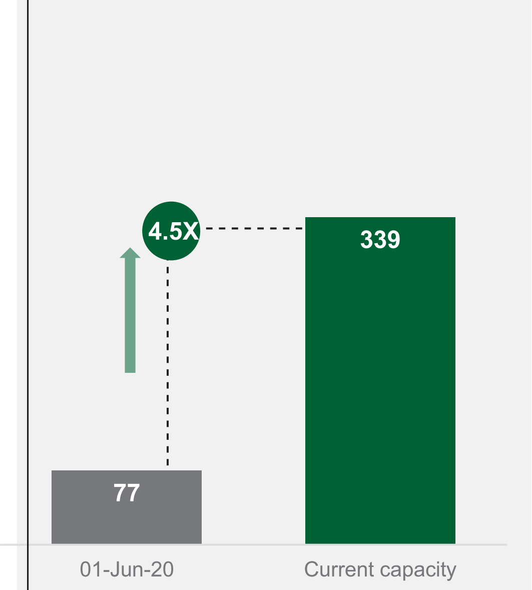

HDU capacity expansion
Number of HDU beds in Khyber Pakhtunkhwa

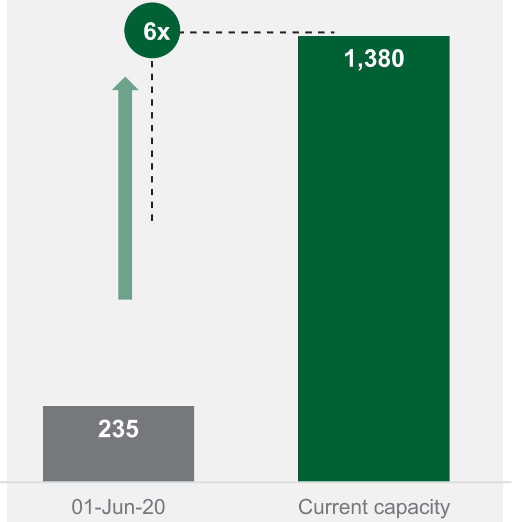

Oxygen capacity expansion
of dedicated oxygen Tanks in Khyber Pakhtunkhwa

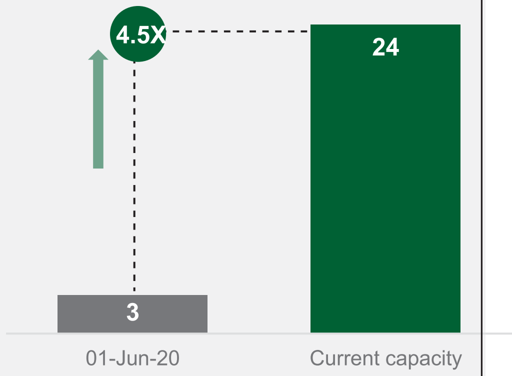

Source: IPMS

کی انڈیکیٹرز کی معلومات کے لئے ڈیلی سچوایشن رپورٹ مرتب کی گئی

Snapshots from the COVID DSR

Sector	Tests conducted	Positivity
Sentinel Sites Voluntary & random sampling at hospitals; symptomatic prioritised	13,159	8.3%
Suspect's Home Direct sampling on request or for contact tracing	6,114	6.2%
Other Health Workers Random sampling of health workers	469	4.7%
Private/Public Offices Random sampling of staff	994	4.4%
Public Transport Random sampling; staff prioritised	1,489	4.2%
Marriage Halls Random sampling of staff	138	3.6%
Rural Areas Random sampling in rural areas	7,054	3.3%

*Detailed analysis on positivity was conducted to **identify areas for testing** and **key policy decisions***

\>

Key outcome of the COVID DSR

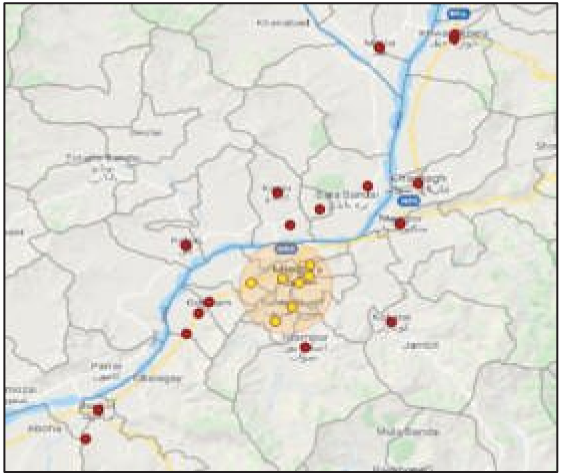

Virus hotspots** were identified to determine areas for **smart lockdowns

Source: IPMS

باقاعدہ اجلاس، جن میں سے زیادہ تر روزانہ کی بنیاد پر وزیرِ صحت کی صدارت میں منعقد ہوتے تھے۔

پیش رفت کا جائزہ لینے اور رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے اہم اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ اجلاس منعقد کیے گئے

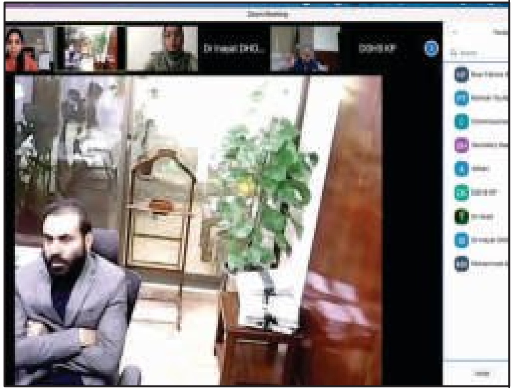

تمام اہم اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ضلعی کارکردگی کو جاننے
کیلئے ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسران کے ساتھ ہفتہ وار اجلاس

اہم نگہداشت کی صلاحیت کا جائزہ لینے کیلئے اور فوری ازالہ
کیلئے ایم ٹی آئیز ہسپتال منیجرز کے روزانہ کی بنیاد پر اجلاس

پیش رفت کی تازہ معلومات فراہم کرنے کیلئے
وزیرِ صحت کے ساتھ باقاعدگی سے اندرونی اجلاس
اور اہم مسائل پر مسئلہ کا حل

2.8 صحت کے شعبہ میں دیگر کامیابیاں

30,000

کینسر کے مریضوں کا مفت علاج کیا گیا

~62,000

مریضوں کو ذیابطیس کی ادویات فراہم کی گئیں

پاپولیشن ویلفیئر ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (پی ڈبلیوٹی آئی)
قائم کئے گئے

4نوعمروں کی تولیدی صحت کے مراکز
قائم کئے گئے

7،139میڈیا سپاٹس
خاندانی منصوبہ بندی کی آگاہی کے لئے

10،840افراد کو تربیت دی گئی
خاندانی منصوبہ بندی کے لئے بطورسوشل موبیلائزر (7،040نوجوان-3،800علماء)

448 ملین روپے
758 فیملی ویلفیئر سنٹرز کو مانع حمل ادویات فراہم کی گئیں۔

فرنیچر اور مشینری
424فیملی ویلفیئر سنٹرز کو فراہم کئے گئے

مندرجات کی فہرست

1 قلم تلوار سے زیادہ طاقتور ہے

2 صحت کے نظام کو مستحکم کرنا

3 پاکستان کی بہترین کارکردگی کی حامل ریسکیو سروس

4 بنیادی ڈھانچہ کی بہتری

5 معیشت کو تحریک دینا

6 ڈیجیٹل پختونخوا

7 موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ

8 روزمرہ زندگی کو آسان بنانا

9 تقریبات اور سیاحت

10 ان کا خیال رکھنا جنہیں اس کی زیادہ ضرورت ہے

11 قبائلی اضلاع کی ترقی

ضم شدہ اضلاع سمیت خیبر پختونخوا کے تمام اضلاع میں ریسکیو سروسز کی توسیع

25ریسکیو1122مراکز

بندوبستی اضلاع میں قائم کئے گئے

20ریسکیو1122مراکز

ضم شدہ اضلاع میں قائم کئےگئے (ہر ضلع میں 2 اورہر ایف آرمیں)

200،000سے زائد عملہ کو تربیت دی گئی

بنیادی لائف سپورٹ اور آگ سے بچاؤ کی تربیت میں

6ریسکیو 1122مراکز

صیاحتی مقامات پر

(کمراٹ،گبین جبہ، کیلاش، ٹھنڈیانی، ایوبیہ ، اور مانسہرہ)

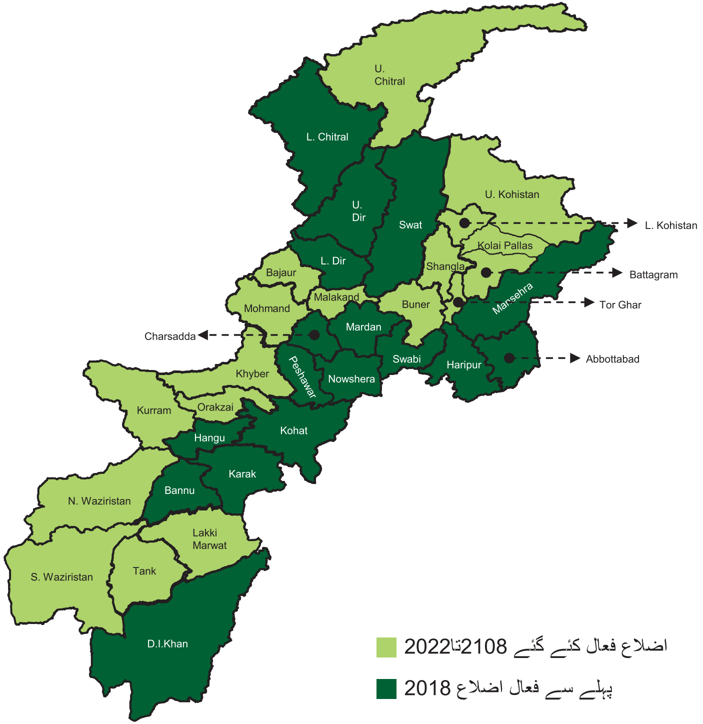

Dedicated stations in progress in Kolai Pallas

ایمبولینس سروس کو ریسکیو 1122 کے تحت مربوط کیا گیا ہے جو کووڈ-19 کے خلاف ردِعمل میں بھی فراہم کی گئی ہے۔

	پہلے		موجودہ
سروس کا نام	صحت	1122	1122
ہسپتالوں دے درمیان منتقلی ہسپتالوں کے درمیان منتقلی کے لئے ایمبولینس کا استعمال (آر ایچ سی سے ڈی ایچ کیو)	✓		✓
ریسکیو ریسکیو، حادثات، ہنگامی صورتحال، زلزلے، سیلاب وغیرہ کے لیے ایمبولینس کا استعمال۔			✓
ایمرجنسی کور بڑے اجتماعات، تقاریب وغیرہ کو ایمرجنسی کور فراہم کرنے کے لیے ایمبولینس کا استعمال۔	✓	✓	✓
کوویڈ-19 منتقلی ضرورت کے مطابق مریضوں اور لاشوں کی منتقلی	✓	✓	✓
دیہی ایمبولینس سروس بچے کی پیدائش کے وقت صحت کی سہولیات تک منتقلی کے لیے حاملہ خواتین کی مدد	✗	✗	شروع ہونے والی ہے

~4,000
کووڈ-19 پر قابو پانے کے لیے جراثیم کش سپرے کیے گئے۔

+8,000
مریض ہسپتالوں اور قرنطینہ مراکز میں منتقل کئے گئے

7 سیٹلائیٹ ریسکیو سٹیشنز
باچا خان انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور طورخم اور 5 جیلوں میں قائم کئے گئے۔

انٹر ہسپتال ایمبولینس سروس ریسکیو 1122 کو منتقل کر دی گئی ھے۔

88,000+

مریضوں کو اسپتالوں کے درمیان منتقل کیا گیا۔

440+

بہتر سروس کی فراہمی کیلئے ایمبولینسز
ریسکیو 1122 کے حوالے کر دی گئیں۔

1,000+

ریسکیو 1122 کی جانب سے آپریشنز
کے لیے ایمرجنسی سٹاف کو شامل کیا گیا۔

49,000+

ریفرل کیسز ضلع سے باہر منتقل ہوئے۔

Data till 15th May 2022

سروس کو تمام بندوبستی اضلاع میں مستحکم کیا گیا ہے

ریسکیو خدمات اب تمام ضم شدہ اضلاع میں فعال ہیں

RESCUE

RESCUE

مندرجات کی فہرست

1 قلم تلوار سے زیادہ طاقتور ہے

2 صحت کے نظام کو مستحکم کرنا

3 پاکستان کی بہترین کارکردگی کی حامل ریسکیو سروس

4 بنیادی ڈھانچہ کی بہتری

4.1 دس کروڑ مسافروں کیلئے گرین ٹرنسپورٹ

4.2 رابطوں میں بہتری

4.3 کھیلوں کا احیاء

4.4 صوبہ کو تقویت دینا

4.5 آبی ڈھانچے کی بہتری

4.6 مستقبل کی ترقی کے اہداف

5 معیشت کو تحریک دینا

6 ڈیجیتل پختونخوا

7 موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ

8 روزمرہ زندگی کو آسان بنانا

9 تقریبات اور سیاحت

10 ان کا خیال رکھنا جنہیں اس کی زیادہ ضرورت ہے

11 قبائلی اضلاع کی ترقی

جبکہ* پکستان کا & سے.ٹ اورامیو ین شہر کراچی
معیاری پبلک ٹ انسپورٹ کے لیے. وجہد کررہا ہے۔

پشاور تھرڈ جنریشن ماس ٹرانزٹ سسٹم سے استفادہ کر رہا ہے۔

27 km
long access-controlled corridor

05
feeder routes of 58 km length

03
stopping routes

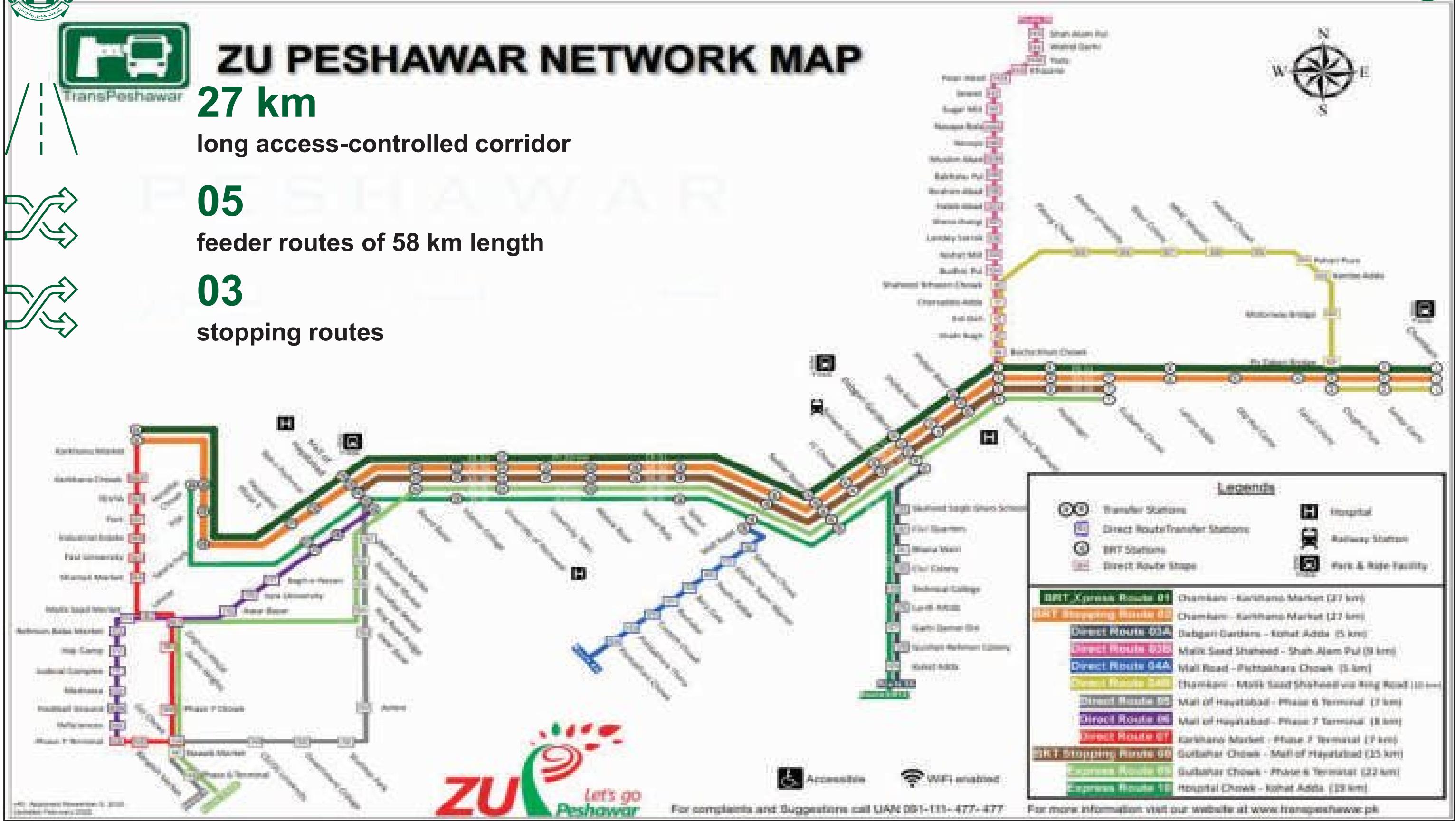

آغاز سے اب تک 10 کروڑ مسافروں نے سفر کیا ہے

10 کروڑ
مسافروں نے آغاز سے اب تک سفر کیا

90%
لوڈ فیکٹر

~250,000
اوسط روزانہ مسافر

158
ہائبرڈ بسیں

بی آر ٹی پاکستان کی پہلی بائیک شیئرنگ سروس کے ساتھ

360
سائکلیں

32
بائسیکل سٹیشنز

1,865
رجسٹرڈ صارفین

23,000
افتتاح کے بعد سے سائیکلوں کے اوقاتِ استعمال

90,893
ٹرپس آغاز سے اب تک

بی آرٹی کی کارکردگی انتہائی تسلی بخش

Expenditure

%expenditure on public transport below PKR 100 has increased from 22% before BRT to 98% after BRT

98%

Affordability

% of respondents pleased with the cost of tickets

93%

Coverage

% of respondents satisfied with the BRT's coverage to different part of the city

94%

Independent survey was carried out by Khyber Pakhtunkhwa Bureau of Statistics

بی آر ٹی خواتین کے لیے آمدورفت کا ایک محفوظ اور قابل اعتماد ذریعہ فراہم کرتا ہے

~ 75,000

خواتین اوسط روزانہ مسافر

100٪

خواتین جو بی آر تی میں سفر کر چکی ہیں دوسری خواتین کو بھی بی آر ٹی میں سفر کا مشورہ دیں گی

Independent survey was carried out by Khyber Pakhtunkhwa Bureau of Statistics

Independent survey was carried out by Khyber Pakhtunkhwa Bureau of Statistics

بی آر ٹی **عوام** کے لیے شہری نقل و حرکت کی رکاوٹوں کو ختم رہا ہے۔

70%

صارفین وہیل چیئر کی رسائی اور بی آر ٹی کی مجموعی رسائی سے مطمئن ہیں

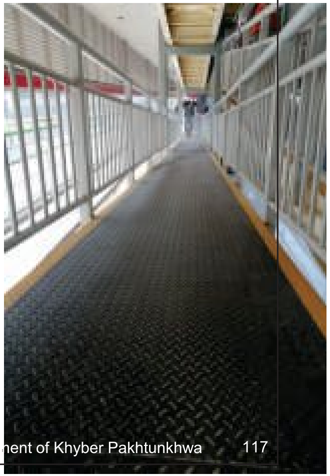

تحفظ

فیصد صارفین جنھوں نے بسوں اور سٹیشنز کو محفوظ پایا

95%

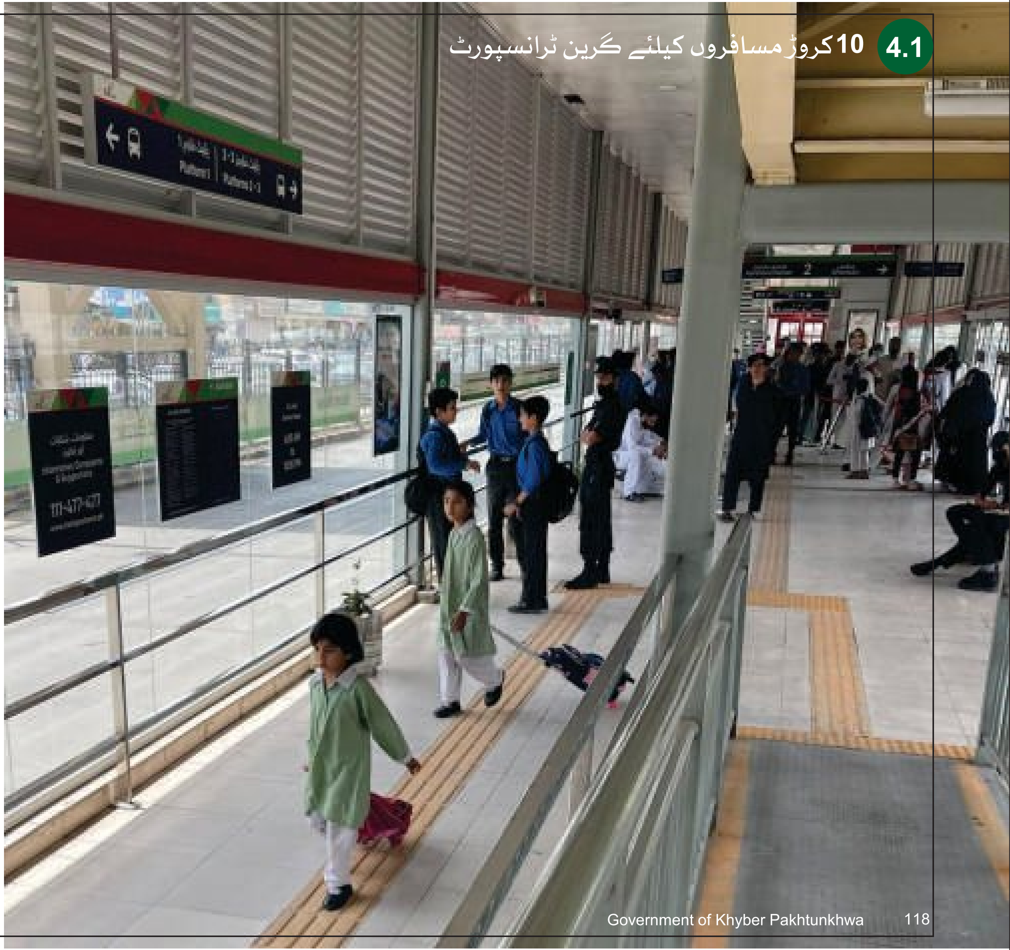

Independent survey was carried out by Khyber Pakhtunkhwa Bureau of Statistics

Picture Credits: @FayyazakKhan (Twitter)

سوات موٹروے۔ پاکستان کی پہلی صوبائی موٹروے

81 کلومیٹر۔ چار رویہ
ایکسپریس وے کو 6 رویہ کیا گیا

3 ٹیوب ٹنلز

26 پُل اور پُلیاں

41 ارب روپے کُل لاگت

ہلکی اور بھاری
دونوں قسم کی گاڑیوں کو آمدورفت کی اجازت

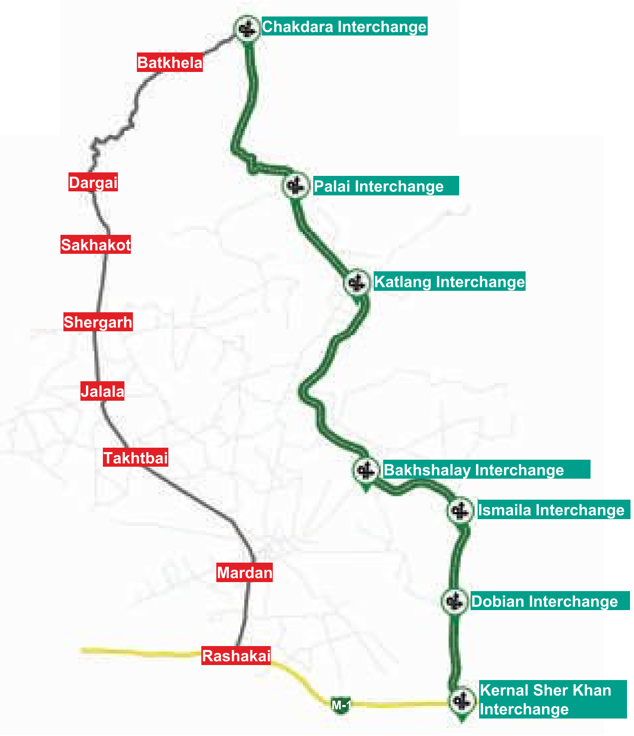

Swat Motorway
Picture Credits: Jehan Sher Photography

Government of Khyber Pakhtunkhwa

4.2 رابطوں میں بہتری

شمال تک رسائی کا ذریعہ

60لاکھ
گاڑیوں کی سالانہ آمدورفت

16ہزار500
گاڑیوں کی روزانہ آمدورفت

1 گھنٹہ 45منٹ
سفری وقت میں کمی

4.2 رابطوں میں بہتری

نئی تعمیر شدہ سڑکیں	1,005 کلومیٹر
موجودہ سڑکوں کی بحالی	2,027 کلومیٹر
پلوں کی تعمیر	8 پُل
مستفید آبادی	1 کروڑ 30 لاکھ

93 KMs roads constructed in Local Government & Urban Development

انٹر نیشنل سپورٹس کمپلیکس کوہاٹ

4.3 کھیلوں کا احیاء

ارباب نیاز کرکٹ اسٹیڈیم میں پاکستان کا پہلا ڈبل ٹیئر انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم، تکمیل کے قریب

Arbab Niaz Cricket Stadium
Picture Credits: @HamidOfficialYT(Twitter)

حیات آباد سپورٹس کمپلیکس کی اپگریڈیشن

حیات آباد میں عالمی معیار کا کرکٹ گراونڈ تکمیل کے مراحل میں

خار سپورٹس کمپلیکس باجوڑ

ہاکی سٹیڈیم باجوڑ

فیمیل انڈور جمنیزیم باجوڑ

انڈور جمنازیم پارہ چنار سپورٹس کمپلیکس

4.3 کھیلوں کا احیاء

20 سکواش کورٹس تعمیر کیئے گئے

125 کھیل کی سہولیات اور 60 تحصیل سطح کے کھیل کے میدان قائم کیے گئے۔

13 بین الاقوامی معیار کے ہاکی ٹرف (8) اور ٹریکس (5)

200 کلومیٹر ٹرانسمشن لائنز کے ساتھ 7 گرڈ سٹیشنز کا قیام

گنجائش کے 430 mVA
ٹرانسفارمر نصب کئے گئے

105 فیڈرز کے ساتھ 1,050 کلومیٹر
HT لائنیں لگائی گئیں

4.5 آبی ڈھانچہ کی بہتری

79,832 میٹر
سیلاب سے بچاؤ کی دیواریں تعمیر کی گئیں

472,920 meters میٹر
ایریگیشن چینل / کینال لینتھ

225 کلومیٹر
کینال پٹرول روڈ

35 ڈیمز
114,161-ایکڑ فٹ کی کل گنجائش کے ساتھ سی سی ا129,375 ایکڑ کا اضافہ

57 check Dams چیک ڈیمز
384 ایکڑ فٹ کی کل گنجائش کے ساتھ سی سی اے کو 250 ایکڑ تک بڑھا رہا ہے

222 آبپاشی ٹیوب ویلز
سی سی اے میں 15,232 ایکڑ کا اضافہ

4.6 مستقبل کی ترقی کے اہداف

پشاور میں جدید ترین فیلڈ درجہ سوم ہسپتال قائم کیا جائے گا۔

پشاور میں جدید ترین فیلڈ درجہ سوم ہسپتال قائم کیا جائے گا۔

بین الاقوامی مالیاتی کارپوریشن شفافیت کو یقینی بنانے اور معیاری سرمایہ کاروں کو مدعو کرنے کے لیے ٹرانزیکشن ایڈوائزری کے لیے مصروف عمل ہے

ہیلتھ فاؤنڈیشن کے ذریعے مزید 3 ہسپتال، مالاکنڈ، ہزارہ اور جنوبی پختونخوا میں ایک ایک ہسپتال قائم کیا جائے گا۔

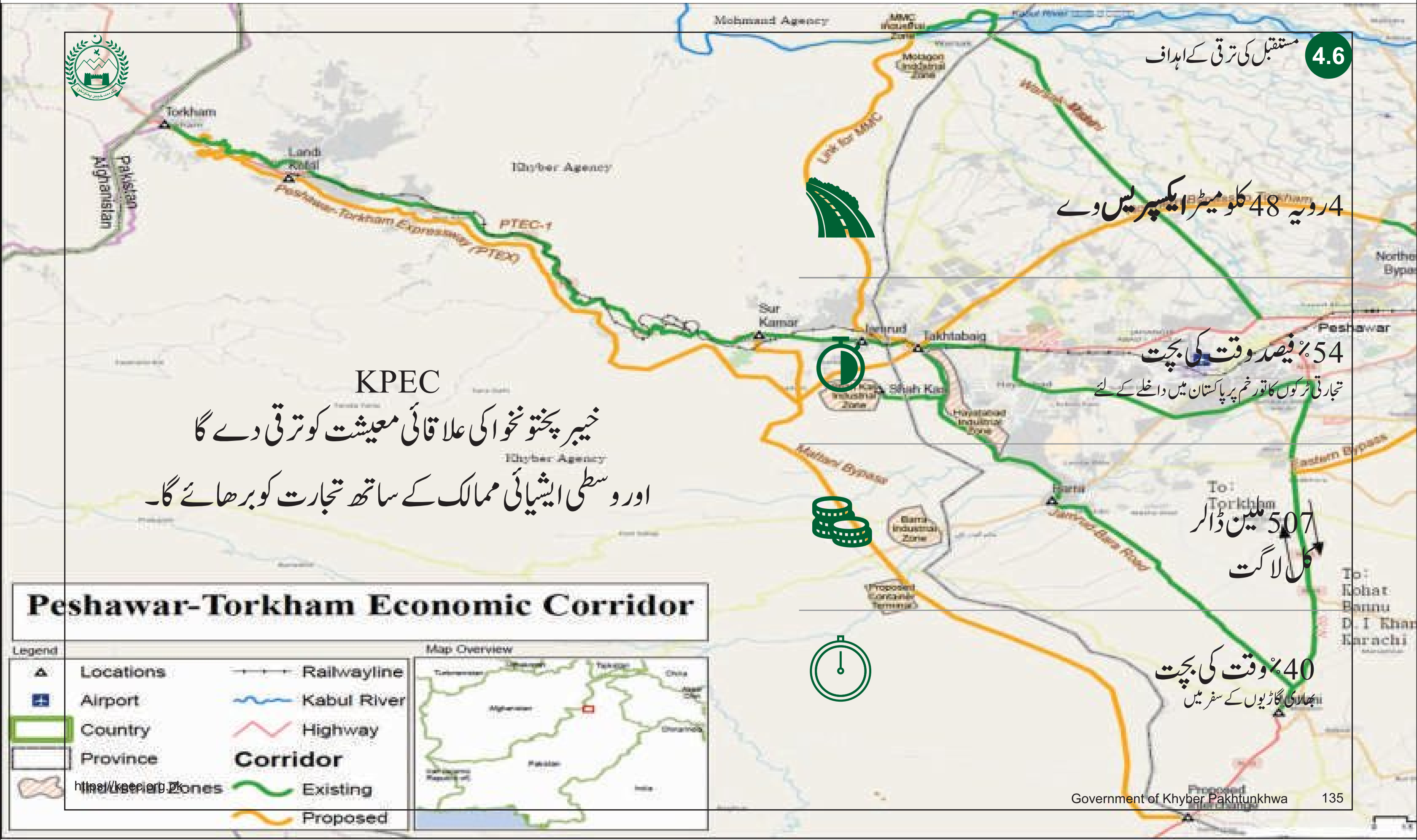

KPEC

خیبر پختونخوا کی علاقائی معیشت کو ترقی دے گا

اور وسطی ایشیائی ممالک کے ساتھ تجارت کو بڑھائے گا۔

4 رویہ 48 کلومیٹر ایکسپریس وے

54٪ فیصد وقت کی بچت

تجارتی ٹرکوں کا طورخم پر پاکستان میں داخلے کے لئے

507 ملین ڈالر

کل لاگت

40٪ وقت کی بچت

بھاری گاڑیوں کے سفر میں

سوات موٹروے کا دوسرا مرحلہ سوات کے دور دراز علاقوں کو سیاحت کے لئے کھول دے گا

4 رویہ 81 کلومیٹر ایکسپریس وے

9 انٹرچینجز اور 7 پُل

37 ارب روپے کُل لاگت

ڈی آئی خان موٹروے سے صوبائی مواصلات میں اضافہ ہو گا

360 کلومیٹر ایکسپریس وے

6 رویہ

19 انٹرچینجز

2 سرنگیں

دیر موٹروے

4رویہ 30 کلومیٹر ایکسپریس وے

3انٹر چینجز اور 2 سرنگیں

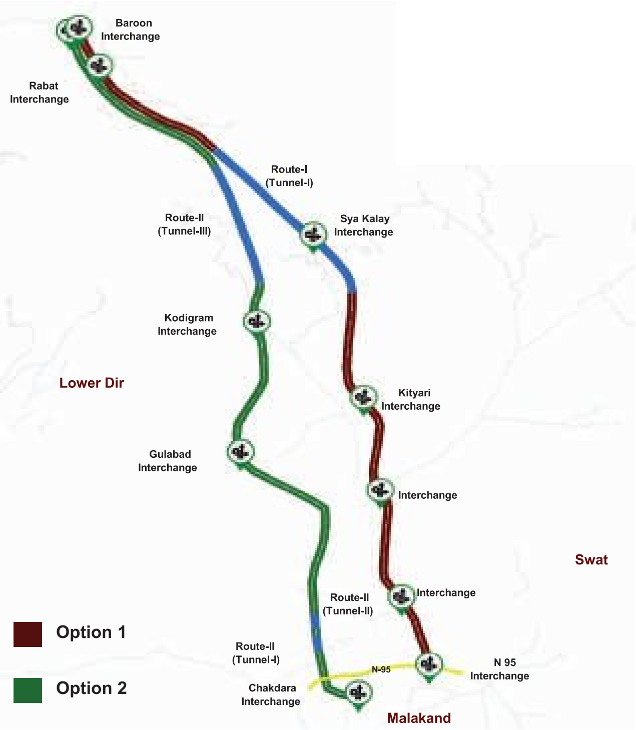

4.6 مستقبل کی ترقی کے اہداف

سی آر بی سی لفٹ کم گریوٹی پروجیکٹ ڈی آئی خان،286,000 ایکڑ بارانی زمین کو زرعی پیداوار کا پاور ہاؤس بنائے گا

Off-take Point	Right Bank Of Chashma Barrage
Head Capacity	74 Cumecs (2613 Cusec)
Culturable Commanded Area	115,846 Hectares (286,140 Acres)
Total Canal Length	~580 Km
Flood Carrier Channels (26 Nos.)	306.00 Km
Total Canal Outlets	1153
Pumping Station	
Total Design Discharge Capacity	71.72 Cumecs (2,533 Cusec) (8 No Pumping Units)
Designed Lift	19.50 meters (64 ft)
Rising Main (Diameter 2.44 M / 8 Ft)	737 meters (2,420 ft)

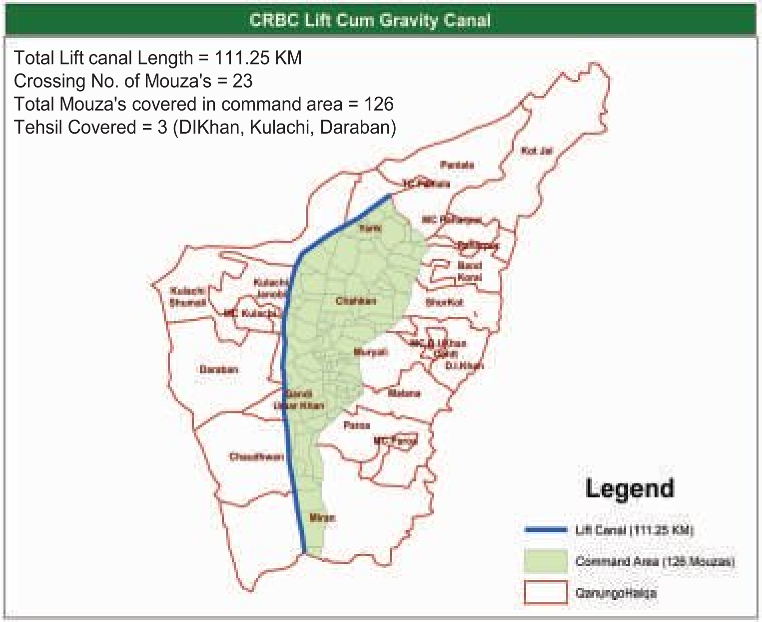

درابن اکنامک زون فوڈ پروسیسنگ کی سہولیات میں سرمایہ کاری کی پیشکش کرتا ہے۔

#	Details	Status
1	Name	Daraban SEZ
2	Total Area	3,125
3	Leasable Land	2,300
4	Status of Land	Land Acquired
5	Connectivity with Airport	• DI Khan Airport 45 km
6	Connectivity with Seaport	• Gawadar 1250 km • Karachi 1200 km
7	Connectivity with Borders	• Ghulam Khan Border 215 km • Angur Ada Border 240 km
8	Connectivity with Roads	• Hakla DI Khan Expressway 2 Km • Indus Highway 40 km • N5 35 km
9	Utilities	Electricity, Gas, Water, Internet infrastructure will be offered to industries

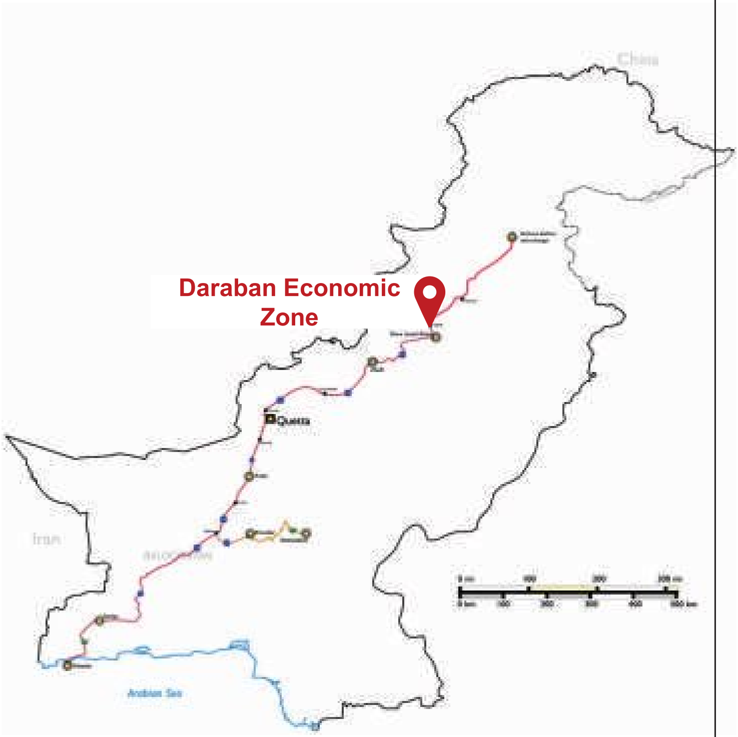

مندرجات کی فہرست

1 قلم تلوار سے زیادہ طاقتور ہے

2 صحت کے نظام کو مستحکم کرنا

3 پاکستان کی بہترین کارکردگی کی حامل ریسکیو سروس

4 بنیادی ڈھاننچہ کی بہتری

5 معیشت کو متحرک بنانا

5.1 آمدنی کے حجم کو بڑھانا

5.2 کاروبار میں آسانی

5.3 صنعتی ترقی کو فروغ دینا

5.4 پختونخوا میں سرمایہ کاری کو آسان بنانا

5.5 زرعی معیشت کو ترقی دینا

6 ڈیجیتل پختونخوا

7 موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ

8 روزمرہ زندگی کو آسان بنانا

9 تقریبات اور سیاحت

10 ان کا خیال رکھنا جنہیں اس کی زیادہ ضرورت ہے

11 قبائلی اضلاع کی ترقی

5.1 آمدنی کے حجم کو بڑھانا

اپنے ذرائع سے آمدنی پہلی بار 75 ارب روپے کا ہندسہ عبور کر رہی ہے

گذشتہ 3 سال میں 136٪ اضافہ

Provincial Own Receipts - Actuals
PKR Billions (without local council deduction)

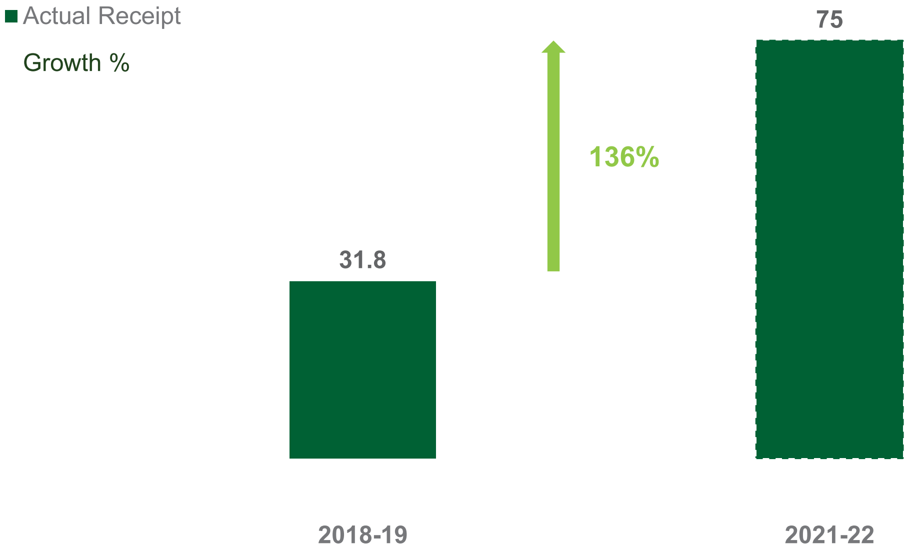

5.1 آمدنی کے حجم کو بڑھانا

کو بڑھانے کے لیے کثیر الجہتی حکمت عملی اپنائی گئی۔ اپنے وسائل سے آمدن (او ایس آر)

3 ارب روپے سے زائد کی ای پیمنٹ
برائے ایس ٹی ایس

34 خدمات میں ایس تی ایس ٹیکس میں کمی کی گئی۔
اس کے باوجود آمدن میں 50٪ اضافہ ہوا

ہمارے او ایس آر میں گذشتہ تین سال میں
36٪ اضافہ ہوا ہے

زما کے پی ایپ کے پوری دنیا میں 47 ہزار
سے زائد صارفین

اضافہ جات وزوائد ختم کر دیے گئے
20 ٹیکسیشن 8 نان ٹیکسیشن

کے پی آر اے سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی رضاکارانہ تعمیل پر مبنی ریونیو اتھارٹی

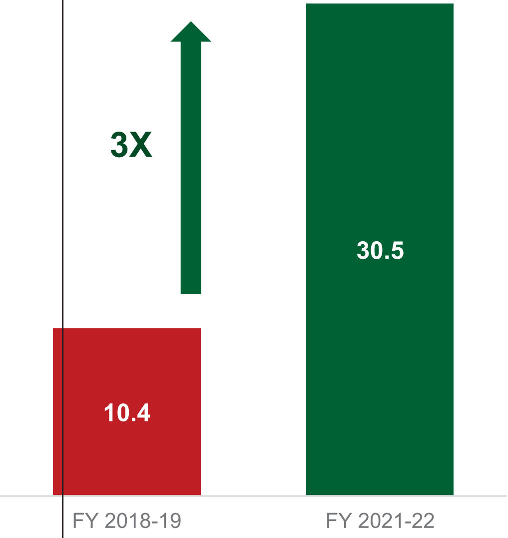

130% Increase in Registration base vs. FY 2018-19

KPRA, STS & IDC Act approved

150+ RIMS POS systems installed

PKR 3 Billion+ collection from E-Payment

پالیسیاں اور حکمتِ عملی

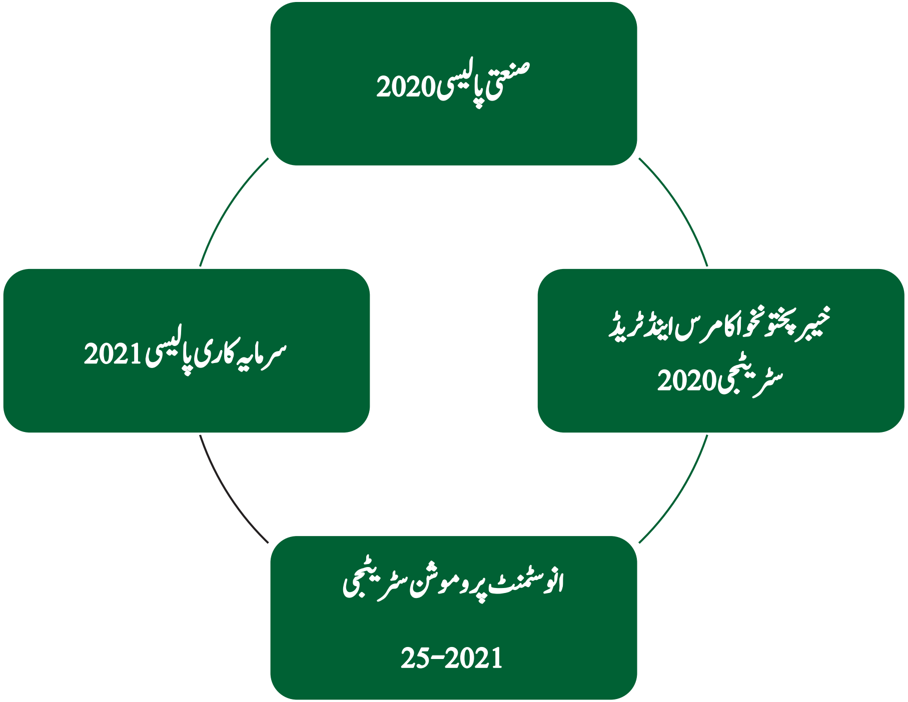

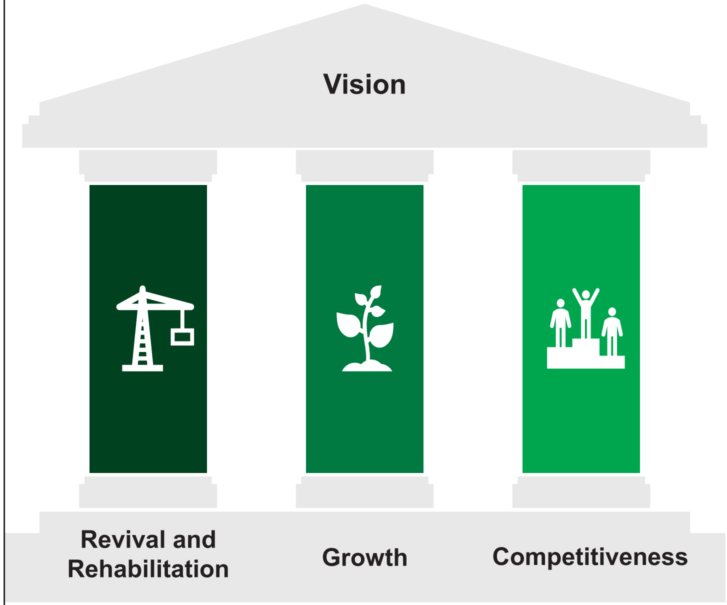

Revival and Rehabilitation

- Map & Analyze sick and closed units for revival
- Improve the existing infrastructure & provide allied facilities in the Existing IEs and EZs

Growth

- Equitable and Strategic development of upcoming Industrial Zones/Industrial Estates
- Support to SME's & Cottage Industry
- Development of quality skilled workforce as per Industrial needs
- Provide framework for One Window Facilitation

Competitiveness

- Ensure utilization of indigenous natural resources as raw material to the maximum with value addition

خیبر پختونخوا انڈسٹریل پالیسی 2020 کے تحت پیش کردہ مراعات

مالی مراعات	توسیعی / نئے منصوبوں کے لیے صوبائی الیکٹرسٹی ڈیوٹی سے استثنیٰ بی ایم آر (پلانٹ اور مشینری) کے لیے کیپیٹل گڈز کی ایک بار ڈیوٹی اور ٹیکس فری درآمد (وفاقی حکومت کی منظوری سے مشروط) بیمار یونٹ کی جائیداد کی منتقلی پر ٹیکس کی چھوٹ (صرف صنعتی مقصد کے لیے)
مالی ترغیبات	زمین کی خریداری 5 سالہ قسط کا منصوبہ صرف 25٪ ڈاؤن پیمنٹ کے ساتھ (انڈسٹریل اسٹیٹس کے اندر) زمین کے لیز چارجز پر 25٪ رعایتیں وقفے تک یا 3 سال کے لیے جو بھی پہلے ہو (آئی ای کے باہر)
غیر مالی ترغیبات	ون ونڈو کی سہولت اور دستاویزات کی آسانیاں (لائسنسنگ، رجسٹریشن، ریگولیٹری آگاہی اور تعمیل) ایس ایم ایز کو اپنی مصنوعات کی برانڈنگ اور حکومت کی معاونت کے آر اینڈ ڈی کے استعمال کی حوصلہ افزائی

معاشی سرگرمیوں کوفروغ دینے کیلیئے رعایتی مالیاتی اختیارات پیش کیے جاتے ہیں۔

موجودہ اور نئے صنعتی اکائیوں کے لیے نئی مقامی اور درآمد شدہ مشینری کی فنانسنگ 6 ماہ کی رعایتی مدت کے ساتھ 5 سال تک۔ پہلے سال کے لیے 0٪ اور اس کے بعد 2٪۔ بیس میلن روپے تک کا قرض	ایس ایم ای ماڈرنائزیشن کے لیے ایس بی پی اسلامک ری فنانس سکیم
• ایس ایم ایز کے لئے ورکنگ کیپیٹل فراہم کرنا • 1 سال کے بعد 1 سال کی تجدید کے ساتھ • 0٪ پہلے سال کے لئے اور 2٪ بعد میں • 20 ملین روپے تک کا قرضہ	ورکنگ کیپیٹل کے لیے SBP اسلامی ری فنانس اسکیم
• اسلامی فنانسنگ کے ذریعے اقتصادی سرگرمیوں کو بڑھانا سالانہ 3٪ تک مارک اپ (صوبائی حکومت کا 1٪ حصہ اور بینک آف خیبر کا 2٪ حصہ) • دو کروڑ روپے کی کریڈٹ سہولت۔ ایس ایم ایز کے لئے • گھریلو صنعتوں کے لئے دس لاکھ روپے کریڈٹ کی سہولت	پختونخوا کاروبار سکیم (شریعت کے مطابق)

تجارت اور تجارتی حکمتِ عملی 2020

اس حکمت عملی کا مقصد صوبہ خیبر پختونخوا میں سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے تین محرکات کو ہم آہنگ کرنا اور آپریشنل تفصیلات فراہم کرنا ہے جو درج ذیل ہیں:

1۔ کے پی حکومت سرمایہ کاری کی سہولت کے لیے منصوبہ بندی کرتی ہے، بشمول صنعتی پالیسی 2020

2۔ ای او بی آئی ڈی کے لئے سرمایہ کاری کے فروغ / کشش اور ای او ڈی بی کے لئے کے پی۔ بی او آئی ٹی کا اختیار

3۔ سرمایہ کاری کی کشش اور فروغ کے لیے بین الاقوامی بہترین طرز عمل

۔ اس حکمت عملی میں خیبر پختونخوا کے ترجیحی سرمایہ کاری کے شعبوں پر بھی توجہ مرکوز کی گئی ہے جن میں سیاحت، زراعت اور لائیو سٹاک، مائنز اینڈ منرلز، انرجی اینڈ پاور، ایس ٹی اینڈ آئی ٹی، انفراسٹرکچر اور ایس ای زیڈز شامل ہیں۔

۔ پنجاب، سندھ اور علاقائی حریفوں کا مقابلہ کرنے اور کے پی کے لیے زیادہ سے زیادہ ویلیو ایڈیشن کو برقرار رکھنے کے لیے انتہائی صنعتی مرکز قائم کئے جائیں۔

۔ مینوفیکچرنگ کو متعدد شعبوں کو تنوع کا حامل بنانا جن میں کا مقصد گھریلو اور برآمدی منڈی دونوں ہیں۔

گوادر، اندرون ملک چین، ملک کے شمال اور افغانستان کے ساتھ تجارت، انفراسٹرکچر اور لاجسٹکس کے ایک راستے کے طور پر کے پی کی پوزیشن کو مضبوط کرنا

۔ ای کامرس اور دیگر آئی سی ٹی سے چلنے والی خدمات سمیت مستقبل پر مبنی اس شعبے میں خیبر پختونخوا کو ایک کھلاڑی کے طور متعارف کرنے کے لئے آئی ٹی کمپنیوں کی ایک نئی کمیونٹی تیار کرنا۔

سرمایہ کاری کے فروغ کی حکمتِ عملی 2021-25

اس حکمت عملی کا مقصد صوبہ خیبر پختونخوا میں سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے تین محرکات کو ہم آہنگ کرنا اور آپریشنل تفصیلات فراہم کرنا ہے جو یہ ہیں

کے پی حکومت کی سرمایہ کاری کی سہولت کے لیے منصوبہ بندی بشمول صنعتی پالیسی 2020

سرمایہ کاری کے فروغ / کشش اور ای اوڈی کے لئے کے پ-بی او آئی ٹی کا اختیار

سرمایہ کاری کی کشش اور فروغ کے لیے بین الاقوامی بہترین طرز عمل

اس حکمت عملی میں خیبر پختونخوا کے ترجیحی سرمایہ کاری کے شعبوں پر بھی توجہ مرکوز کی گئی ہے جن میں سیاحت، زراعت اور لائیو سٹاک، مائنز اینڈ منرلز، انرجی اینڈ پاور، ایس ٹی اینڈ آئی ٹی، انفراسٹرکچر، ایس ای زیڈز شامل ہیں۔

پنجاب، سندھ اور علاقائی حریفوں کا مقابلہ کرنے اور کے پی کے لیے زیادہ سے زیادہ ویلیو ایڈیشن کو برقرار رکھنے کے لیے انتہائی صنعتی مرکز قائم کریں۔

مینوفیکچرنگ کو متعدد شعبوں میں متنوع بنانا جس میں گھریلو اور برآمدی منڈی دونوں شامل ہیں۔

گوادر، اندرون ملک چین، ملک کے شمال اور افغانستان کے ساتھ تجارت، انفراسٹرکچر اور لاجسٹکس کے ایک راستے کے طور پر کے پی کی پوزیشن کو مضبوط کرنا

ای کامرس اور دیگر آئی سی ٹی سے چلنے والی خدمات سمیت مستقبل پر مبنی اس شعبے میں کے پی کو ایک کھلاڑی کے طور پر ابھارنے کے لئے آئی ٹی کمپنیوں کی ایک نئ کمیونٹی تیار کرنا۔

انویسٹمنٹ پچ بک 2021

پچ بک خیبر پختونخواکے ترجیحی سرمایہ کاری کے شعبوں بشمول سیاحت، زراعت اور لائیو سٹاک، کان اور معدنیات، توانائی اور بجلی، ایس ٹی اینڈ آئی ٹی، انفراسٹرکچر، ایس ای زیڈز پر توجہ مرکوز کرتی ہے اور مقامی اور غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے ان شعبوں میں سرمایہ کاری کے دستیاب امکانات کو اجاگر کرتی ہے۔

اس میں صوبائی حکومت کی جانب سے سرمایہ کاروں اور کاروباروں کے لیے کاروبار کرنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے کیے گئے کلیدی اقدامات اور اصلاحات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

اس پچ بک کی تشکیل کا مقصد درج ذیل اہداف کے حصول کے لیے کوششوں کو بڑھانا ہے۔

مارکیٹنگ: آپیدا کرنا اور ممکنہ سرمایہ کاروں پر لیڈز پیدا کرنا اور سرمایہ کاری کو راغب کرنا

معلومات: سرمایہ کاروں کے لیے سرمایہ کاری کی صلاحیت، سرمایہ کاری کے نظام، پالیسیاں، مراعات، کاروبار کرنے کی لاگت اور دیگر کاروباری معلومات کے بارے میں سرمایہ کاروں کے لیے قابل اعتماد، جامع اور تازہ ترین معلومات

امداد: سرمایہ کاروں اور صوبائی محکموں کے لیے فوکل پوائنٹ، ہینڈ ہولڈنگ کرتے ہیں اور سرمایہ کاروں کو ون ونڈو کی سہولت فراہم کرتے ہیں

معاونت: سرمایہ کاروں کے لیے مسائل کے حل کی کوشش۔

حکومتِ خیبر پختونخوا نے کاروبار میں سہولت کو فروغ دینے کے لئے متعدد اصلاحات کی ہیں 1/3

- لینڈ رجسٹریشن ٹیکس - 6٪ سے کم کر کے 2٪ کر دیا گیا
- اربن غیر منقولہ جائیداد پر ٹیکس میں 35 فیصد چھوٹ
- انٹرٹینمنٹ ٹیکس کا خاتمہ
- سال 2021-22 کے لئے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کی طرف سے پروفیشنل ٹیکس کی وصولی صفر
- مجاز آٹو موبائل ڈیلرز اور لانڈررز کے لیے سیلز ٹیکس 15 فیصد سے کم کر کے 2 فیصد کر دیا گی
- کولڈ سٹوریج اور زرعی گوداموں کے نرخ 10٪ سے کم کر کے 1٪ کر دیے گئے
- سنیماٹوگرافک سروسز، انڈر رائٹر اور نیلام کرنے والوں کے لیے 2٪ سے 1٪ تک
- کووڈ 19 میں اہم کردار کی وجہ سے پرنٹ میڈیا پر ٹیکس 5٪ سے کم کر کے 1٪ کر دیا گیا۔

حکومتِ خیبر پختونخوا نے کاروبار میں سہولیات کے فروغ کے لئے متعدد اصلاحات کی ہیں 2/3

- کیپیٹل ویلیو ٹیکس ختم کر دیا گیا
- کلبز پر ریٹ 15٪ سے کم کر کے 8٪ کر دیا گیا ہے
- کے پی آر اے کی طرف سے کنسٹرکشن سیکٹر میں ٹیکس کی شرح کم کر کے 2٪ کر دی گئی جو پورے ملک میں کم ترین ہے
- ای کامرس سمیت آئی ٹی خدمات پر ٹیکس 2٪
- زرعی اراضی ٹیکس صفر
- چھوٹی تجارتیں اور کاروبار ٹریڈ لائسنس اور ٹی ایم اے کے معائنہ سے مستثنیٰ
- 2500 سی سی تک کی تمام گاڑیوں کی رجسٹریشن فیس 1 روپیہ
- زرعی ٹیکس کا کم از کم سلیب 400 کے سے 600 کے کر دیا گیا

حکومتِ خیبر پختونخوا نے کاروبار میں سہولت کے لئے متعدد اصلاحات کی ہیں 3/3

- آن لائن بلڈنگ پلان اپرووال سسٹم کا آغاز
- کے پی آر اے کی طرف سے خدمات کی آن لائن رجسٹریشن اور سیلز ٹیکس ادائیگی
- 18 اضلاع میں فرد اور میوٹیشن خدمات کے لئے 24 سروس ڈیلیوری مراکز کام کر رہے ہیں
- 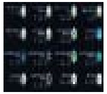
  کے پی آفیشل بزنس پورٹل کا قیام
- ڈائریکٹوریٹ آف انڈسٹری کی طرف سے فرم کی آن لائن رجسٹریشن
-

  ہوٹلز کے لئے صفر بیڈ ٹیکس

مالی سال 2021-22 میں معاشی سرگرمیوں کو متحرک کرنے کے لیے ٹیکس میں ریلیف اور غریب نواز مراعات

کے پی آر اے

غریب دوست شرح

- 12 کیٹیگریز میں کم شرح متعارف
- 17 کیٹگریز میں کم شدہ شرحوں میں توسیع

بورڈ آف ریونیو

شعبہ زراعت میں سہولت

- مالی سال 2021-22 کے لئے لینڈ ٹیکس کا خاتمہ

تعمیراتی شعبہ میں سہولت

- شرح سی وی ٹی اور رجسٹریشن پر چھوٹ اور کم

ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن

پیشہ ورانہ ٹیکس

- پیشہ ورانہ ٹیکس کا خاتمہ

گاڑیوں کی رجسٹریشن

- رجسٹریشن کی حوصلہ افزائی کے لئے فیس صرف ا روپیہ
- دوبارہ رجسٹریشن مفت

تعلیم

تعلیم

- اعلیٰ تعلیم کے لیے آرکائیوز، لائبریری اور ہاسٹل مفت
- لڑکوں اور لڑکیوں کے سرکاری پرائمری اور سیکنڈری ایجوکیشن اسکولوں کیے لئے کوئی داخلہ فیس نہیں۔

مالی سال 2021-22 میں معاشی سرگرمیوں کو متحرک کرنے کے لیے ٹیکس میں ریلیف اور غریب نواز مراعات

1 روپیہ

- 2500 سی سی سے کم تمام گاڑیوں کے لئے رجسٹریشن فیس 1 روپے تک کم
- خیبر پختونخوا کے تمام رہائشیوں کے لئے مفت رجسٹریشن

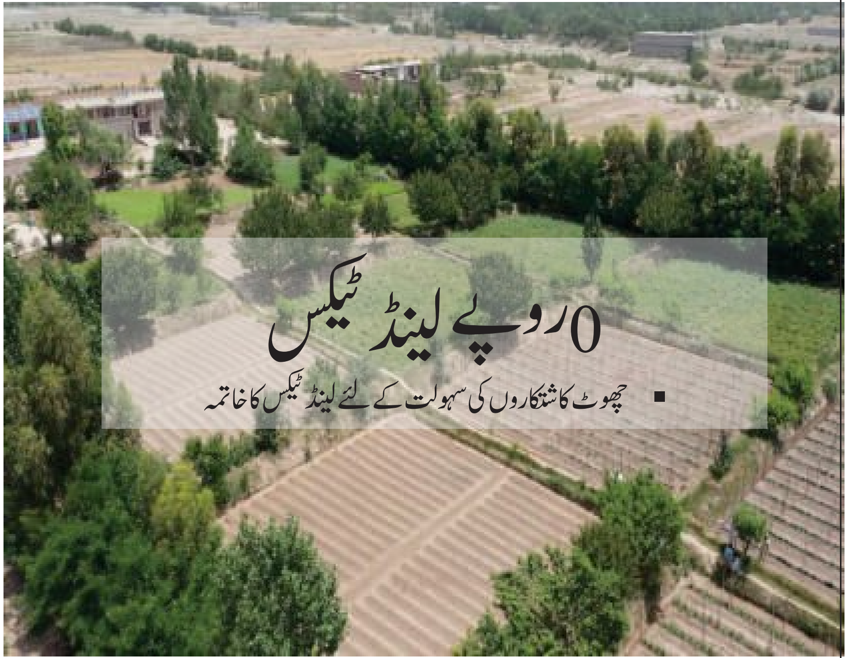

*Except commercial

خیبر پختونخوا نے نجی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے مراعات کے ساتھ صوبے بھر میں اقتصادی زونز کا آغاز کیا ہے۔

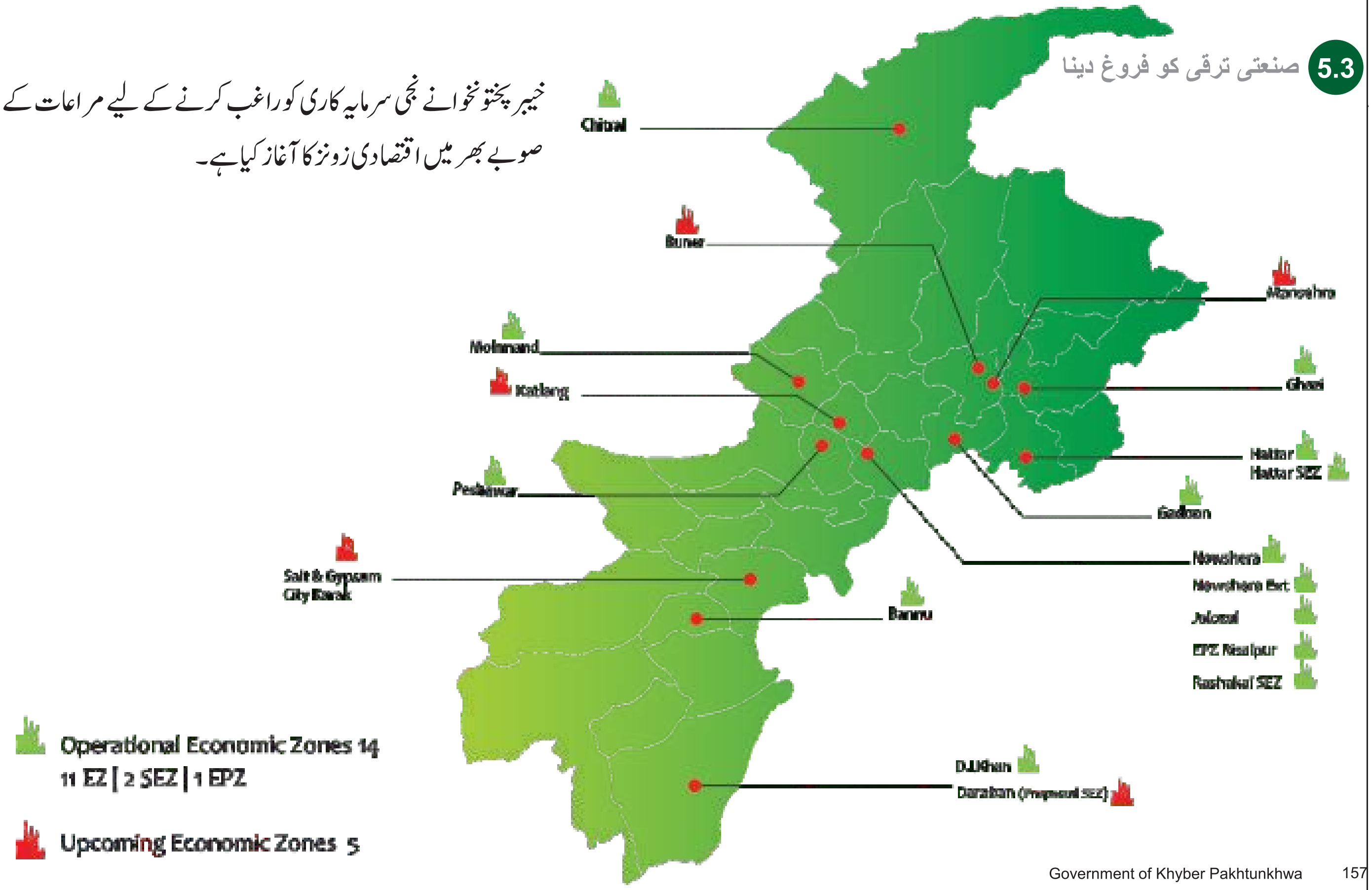

سپیشل اکنامک زون رشکئی کا قیام

Access Road

5.5 KM Completed

10 MW

Power & 160 MW transmission line completed

30 MMCFD

gas Supplied

PKR 75 billion

private sector investment mobilized

700 acres

of leasable land

سپیشل اکنامک زون حطار کا قیام

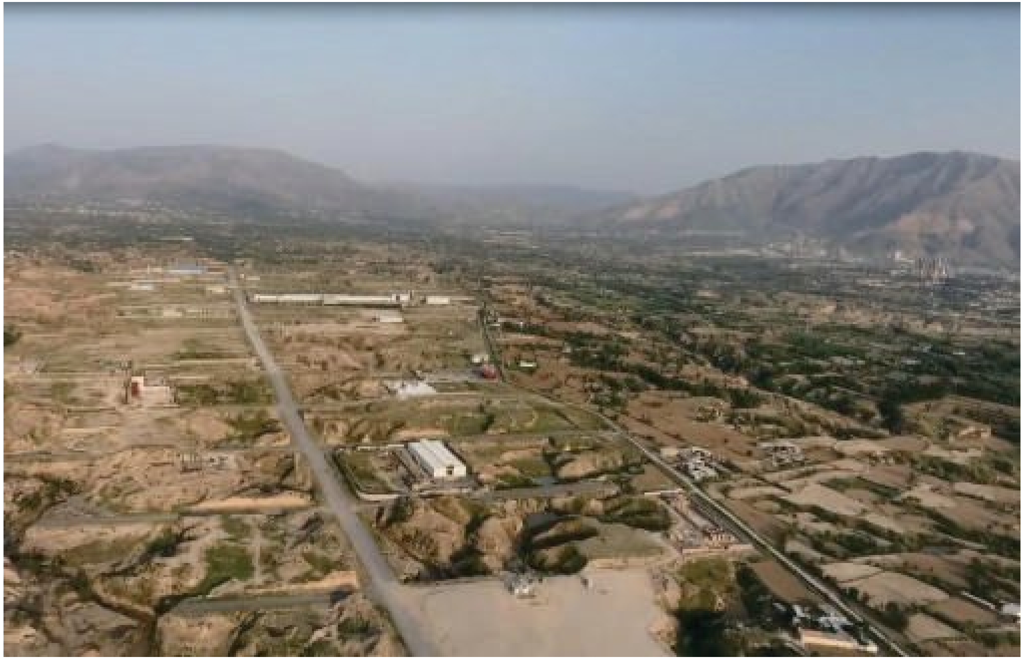

2.5 MMCFD
gas supplied

50MW
Grid Station completed

329 acres
Leasable land, 315 acres allotted

PKR 21 billion
private investment mobilized

4 units operationalized
& 40 under construction

5.3 صنعتی ترقی کو فروغ دینا

خیبر پختونخوا کی بڑھتی ہوئی معیشت میں اکنامک زونز اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

نئے اور موجودہ زونز میں 366 نئے صنعتی یونٹس شامل کیے گئے۔

150 ارب روپے
نجی سرمایہ کاری کو متحرک کیا گیا۔

~24000 سے زائد روزگار
نئے / موجودہ زونز سے پیدا کئے گئے

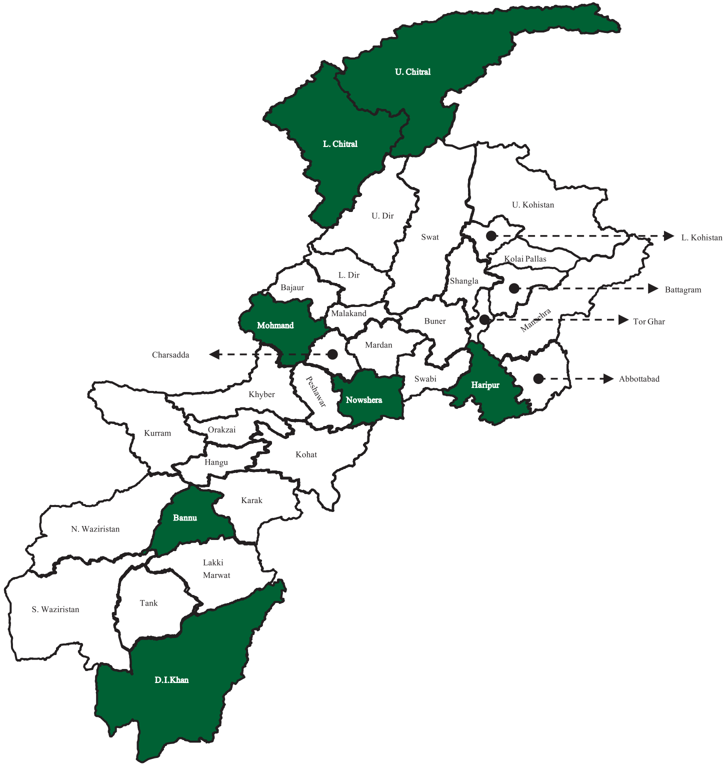

اقتصادی زونز میں سرمایہ کاروں کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور مراعات

Captive Power Generation

One window Operations

Controlled Access

Effluent Treatment

Telecom & IT Infrastructure

Solid Waste Management

Road Network

Training Centers

Water Supply

Centralized Commercial Area

Medicare

Security & Firefighting

Developers, Co-Developers and Zone Enterprises are offered:

- One-time custom duty exemption on import Capital Goods
- Income Tax exemption for 10 years

5.3 صنعتی ترقی کو فروغ دینا

خیبر پختونخوا کے صنعتی شعبے میں 900 ملین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔

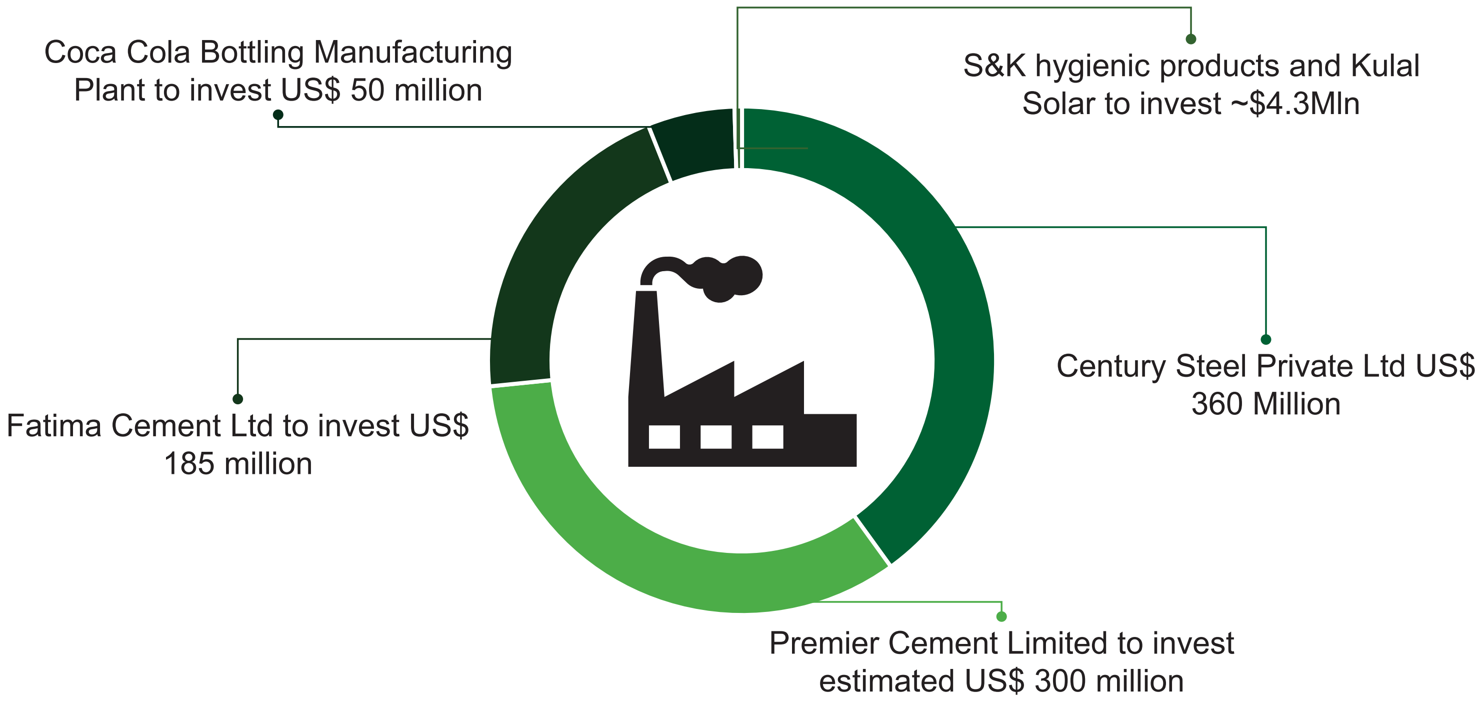

5.3 صنعتی ترقی کو فروغ دینا

خیبر پختونخوا تمام شعبوں میں نجی سرمایہ کاری لانے کے لیے ایک ماحولیاتی نظام کو فروغ دے رہا ہے۔

سٹیل سیکٹر
سینچری اسٹیل پرائیویٹ لمیٹڈ، ایریلی گلوبل انٹرپرائز پرائیویٹ لمیٹڈ کو اسٹیل کے شعبے میں سرمایہ کاری کے لیے سہولت فراہم کی جارہی ہے۔

شمسی / سولر
کلال سولر (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو سولر پینل مینوفیکچرنگ کے قیام کے لیے سہولت فراہم کی جارہی ہے

کولڈ چین اور گودام
ایم اے ای آرایس کے کو سٹیل کے شعبہ میں سرمایہ کاری کے لئے سہولیات فراہم کی جارہی ہیں

سنگ مرمر / ماربل
ماربل میں سرمایہ کاری کے لیے پیکجز پرائیویٹ لمیٹڈ کے ساتھ کام کرنا

چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو سپورٹ کرنا

388 نئے صنعتی یونٹس فعال کئے گئے

- 220 نئے صنعتی یونٹس زیر تعمیر ہیں
- 12,644 ملازمتیں پیدا کی گئیں
- 10.618 ارب روپے
- نجی سرمایہ کاری متحرک

03 صنعتی بستیاں بحال کی گئیں

- 162 بند / بیمار صنعتی یونٹس بحال کئے گئے
- 5,163 ملازمتیں بحال کی گئیں
- 30 ارب روپے کی سرمایہ کاری کی گی

5 چھوٹے صنعتی یونٹس بحال کئے گئے

- مردان، مانسہرہ، بنوں، کوہاٹ اور ڈی آئی خان میں (الگ فیڈر اور گیس کی فراہمی فراہم کی گئی)
- 222 صنعتی یونٹس بحال ہوئے
- 30,000 ملازمتیں بحال ہوئیں

03 نئی چھوٹی صنعتی بستیاں قائم کی گئیں

- درگئی، حویلیاں اور مردان-4
- ایس آئی ای پشاور-2 کے لئے زمین حاسل کی گئی (1200 کنال)

1200 خواتین کو تیار ملبوسات میں تربیت دی گئی

خیبر پختونخوا پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کو فروغ دینے کے لیے ایک ماحولیاتی نظام تیار کر رہا ہے

پرائیویٹ سیکٹر کے لیے سہولت

- حکومت بین الاقوامی مالیاتی اداروں کے ساتھ بات چیت کر رہی ہے۔
- انفراسٹرکچر فنڈ قائم کریں جس کا مقصد مقامی مارکیٹ میں فنانسنگ کے فرق کو کم کرنا اور غیر ملکی کرنسی کے قرضوں سے بچنا ہے۔
- نجی شعبے کو حکومت کی طرف سے ممکنہ ڈیفالٹس سے بچانے کے لیے جزوی خطرے کی ضمانتیں متعارف کروائیں۔
- پی پی پی لین دین پر مشورے کے لیے مشیروں کی خدمات حاصل کرنا
- مالی عزم اور ہنگامی ذمہ داری کی حکمت عملی وضع کرنا۔
- منصوبے کی تیاری کی سہولت پیدا کرنا

ادارہ جاتی انتظام

- ادارہ جاتی فریم ورک کو مضبوط کیا گیا۔
- محکمانہ سطح پر نوڈس
- محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میں پی پی پی یونٹ
- محکمہ خزانہ میں رسک مینجمنٹ یونٹ
- صوبے میں کاروباری ماحول کو بہتر بنانے کے لیے کابینہ نے سرمایہ کاری کمیشن کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔
- پی پی پی یونٹ میونسپلٹی پی پی پیز سمیت مختلف شعبوں کے لیے شعبہ جاتی رہنما خطوط تیار کرنے میں سرگرم عمل ہے۔

مضبوط قانونی فریم ورک

- کے پی پی پی پی ایکٹ 2020
- کانسٹیٹیوشن اینڈ فنکشن رولز 2021 سرمایہ کاری کرنے والے ادارے پی پی پی کے منصوبوں کو سہولت فراہم کرنے کے اختیارات کے ساتھ
- پرائیویٹ پارٹنر رولز 2021 کا انتخاب پرائیویٹ پارٹنر کو منتخب کرنے کے لیے مزید لچک کے ساتھ
- پی پی پی کے منصوبوں کے لیے فزیبلٹیز / لین دین کے مشورے کے لیے پراجیکٹ ڈیولپمنٹ کی سہولت
- وی جی ایف اکاؤنٹ کھولا گیا، اور پی پی پی منصوبوں میں عملی خلا کو پر کرنے کے لیے فنڈ قائم کیا گیا۔

The Bank of Khyber

- Disbursed 1 billion interest free loans during 2021 under GoKP. Insaf Rozgar Scheme.
- Rs. 12 billion SAAF financing Launched for SME sector which collateral free at mark up rate of 9%
- Rs. 12 billion RAAST financing for SME sector for modernization of machinery at 0% rate for first year and 2% onwards

Rs. 1,104 million
Profit after tax for FY21

Rs. 5.09 billion
Cash dividend payout to GoKP since listing

216 branches throughout Pakistan

حکومتِ خیبر پختونخوا نے 8 ارب ڈالر کی 40 سے زائد مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کئے ہیں

حکومت خیبر پختونخوا نے دبئی ایکسپو میں بہترین سرمایہ کاری کمپنیوں کو شریک کیا

Enertech (Kuwait)

Samara Group, Middle East

Zonergy, China

InfraCo Asia, Singapore

Sapphire Group, Pakistan

Korea Hydro & Nuclear Power Co., Ltd. (KHNP)

ایکسپو میں شرکت سے خیبر پختونخوا میں سرمایہ کاری کے لیے جوش و خروش پیدا ہوا ہے۔

کویت کی کمپنی خیبر پختونخوا میں 1 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گی، لیٹر آف انٹینٹس پر دستخط ہو چکے ہیں۔ ہری پور میں 2 ہائیڈروجن پلانٹس اور ایک اسمارٹ سٹی قائم کیا جائے گا۔

نتھیاگلی کے خوبصورت پہاڑوں میں ایک بین الاقوامی معیار کا ہوٹل تیار کیا جائے گا۔

4ارب روپے کی سرمایہ کاری

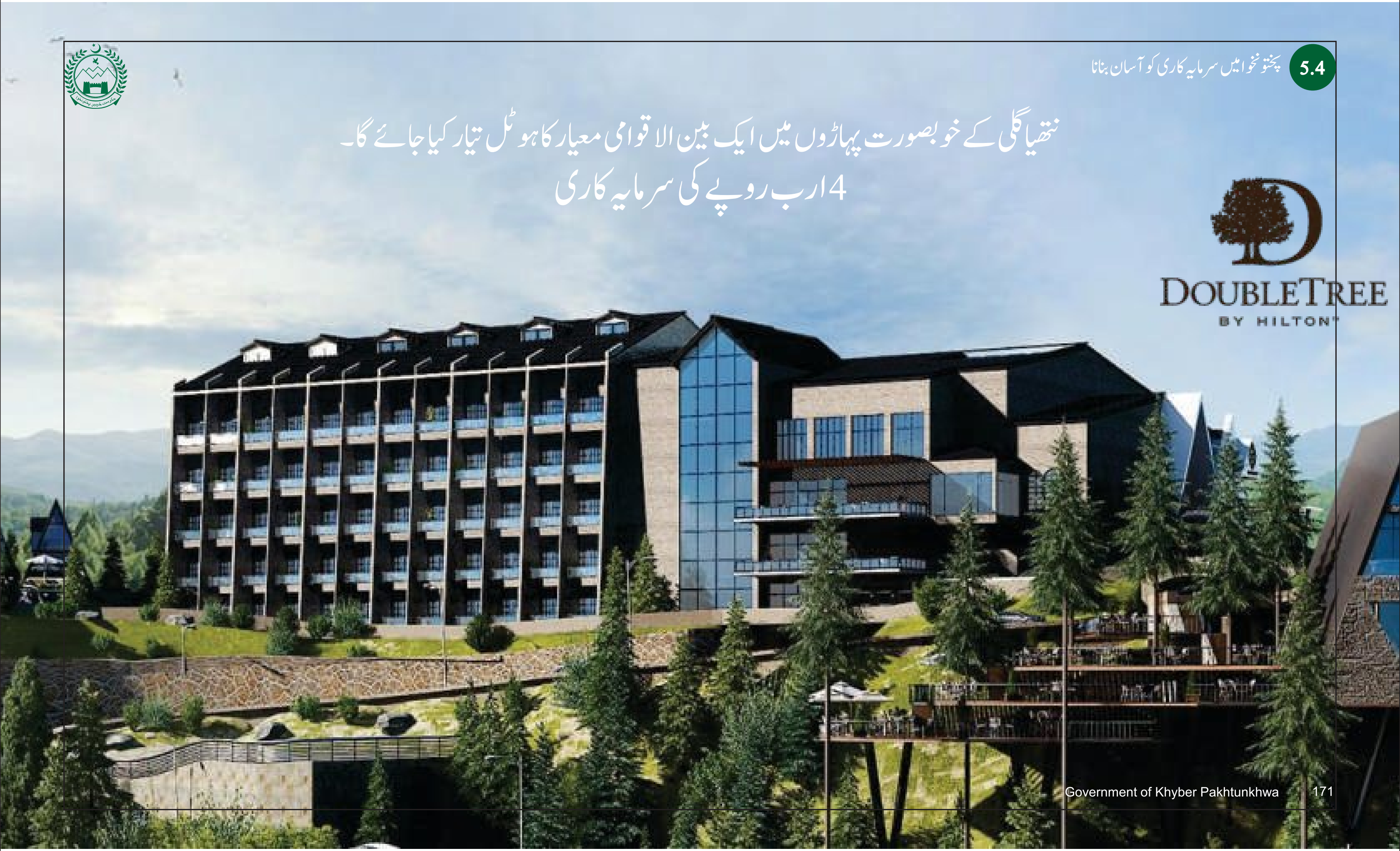

انٹرنیشنل آئی ٹی کمپنی، انفینیٹی پشاور میں دفتر کام کرے گی۔

20 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری

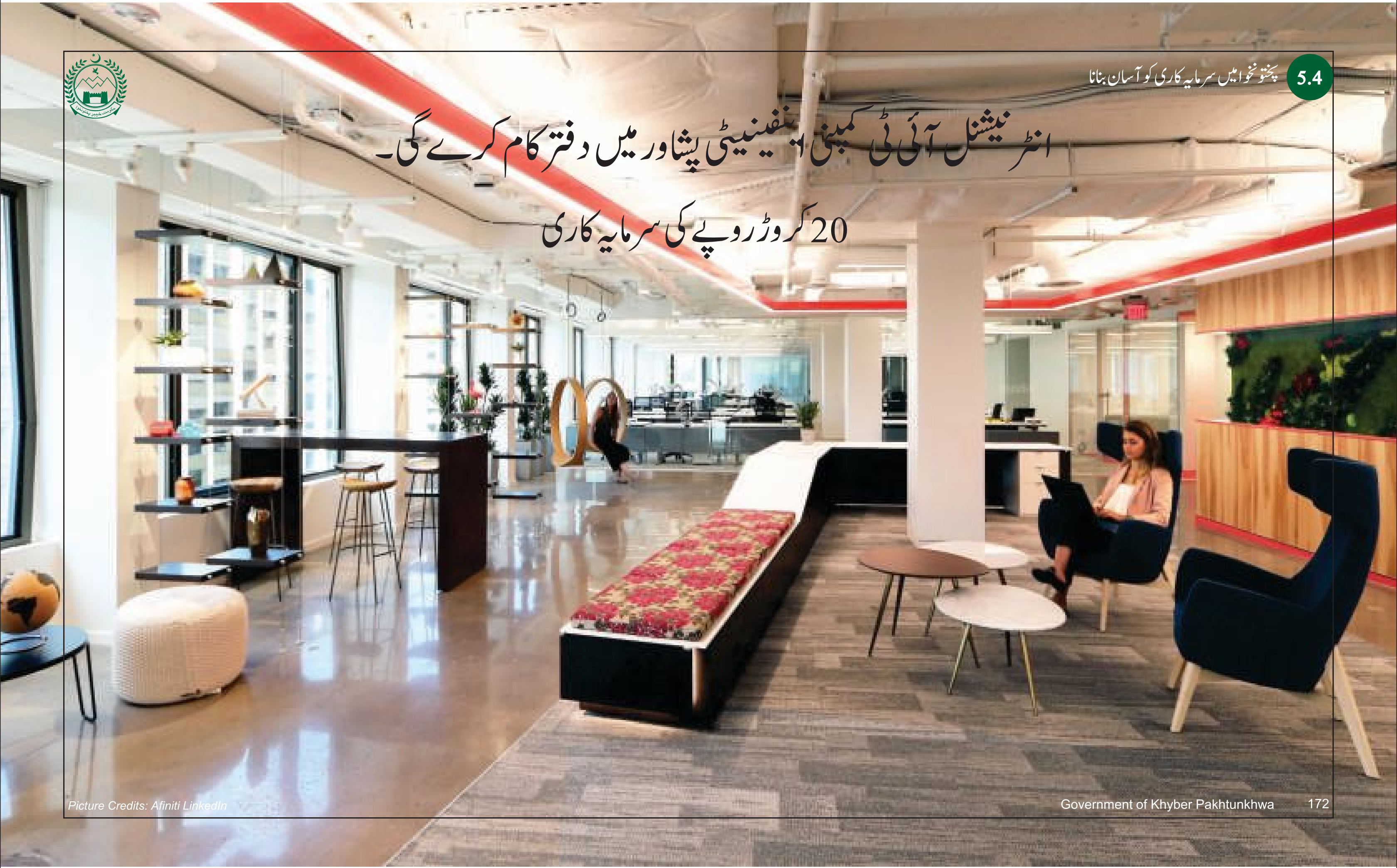

Picture Credits: Afiniti LinkedIn

بہتر کاشتکاری

4,185 Acres
Land reclaimed for agriculture

39,095 Meters
water course lining irrigating 400acre land

5,000
Pheromones traps
Provided to reduce insecticide spray

2,500 farmers
Trained on advanced technologies

ماہی گیری

228
Trout & Carp fish Farms increasing production by 0.3 Million Kg

1.4 Million Fish Seeds
Provided increasing fish production by 189,000 Kg

مویشی

16 Million Animals
Vaccinated

7 Million
animals sprayed to control anti-tick

461,433
Diagnostics, treatments and surgical procedures for animals

10,000
Artificial insemination of animals

مندرجات کی فہرست

1 قلم تلوار سے زیادہ طاقتور ہے

2 صحت کے نظام کو مستحکم کرنا

3 پاکستان کی بہترین کارکردگی کی حامل ریسکیو سروس

4 بنیادی ڈھانچہ کی بہتری

5 معیشت کو تحریک دینا

6 ڈیجیٹل پختونخوا

6.1 ڈیجیٹل گورننس کی جانب پیشرفت

6.2 ٹیکنالوجی سے استفادہ کرنا

7 موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ

8 روزمرہ زندگی کو آسان بنانا

9 تقریبات اور سیاحت

10 ان کا خیال رکھنا جنہیں اس کی زیادہ ضرورت ہے

11 قبائلی اضلاع کی ترقی

Government of Khyber Pakhtunkhwa

خیبر پختونخوا حکومت ڈیجیٹل گورننس کی راہ پر گامزن ہے۔

1 ای سمری (آٹومیشن سسٹم)

1. چیف سکریٹری اور چیف منسٹر کے لیے سمری کے لیے نوٹ کا مسودہ تیار کرنے، جائزہ لینے اور اسے منظور کرنے کے لیے ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم۔ اس سے سمریوں کی فاسٹ ٹریک منظوری میں بہتری آئے گی۔
2. سمری (خلاصہ) پیپر لیس بنانے کا عمل

2 فائل ٹریکنگ سسٹم

1. ایف ٹی ایس سرکاری دفاتر کے اندر گردش کرنے والی تمام سرکاری فائلوں اور مواصلات پر نظر رکھتا ہے۔
2. ٹریکنگ حکومت کو شفافیت کو یقینی بنانے اور منظوری کے عمل کو تیزی سے ٹریک کرنے اور ریڈ ٹیپزم کو کم کرنے کی اجازت دیتی ہے۔

3 پاکستان سٹیزن پورٹل

1. لوگوں کے مسائل اور مسائل کو حل کرنے اور انہیں تیزی سے حل کرنے کے لیے ان ہاؤس پورٹل، جسے بعد میں پاکستان کی وفاقی حکومت نے اپنایا پورٹل نے
2. دبئی ورلڈ گورنمنٹ سمٹ میں 87 ممالک کی طرف سے جمع کرائی گئی 460 ایپلیکیشنز میں سے دوسری پوزیشن حاصل کی۔

4 کوویڈ ڈیٹا مینیجمنٹ

1. قومی نظام کے ساتھ تمام معاملات کی ریئل ٹائم ڈیٹا رپورٹنگ
2. ہسپتالوں میں سپلائی کا مسلسل انتظام
3. گھر پر ٹسٹ کے لیے فیلڈ ٹیموں کا آر آر ٹی کے ساتھ انضمام اور کوویڈ مثبت کیسز کی پیروی

5 لینڈ ریکارڈ ٹریکنگ سسٹم

1. یہ سسٹم صوبے میں لینڈ ریکارڈ سسٹم کے نفاذ کی صورتحال کو ٹریک کرتا ہے، اس سسٹم کی مدد سے مسائل اور چیلنجز کو بہتر طریقے سے حل کیا جاتا ہے۔

6 اوپن گورنمنٹ سٹریٹیجی

1. کابینہ کی طرف سے منظور شدہ پہلی اوپن گورنمنٹ سٹریٹیجی اور 6000 اعلیٰ معیار کے ڈیٹا سیٹ شائع کیے جائیں گے۔
2. پورٹل جلد ہی شروع کیا جائے گا۔

7 ڈویلپمنٹ ٹریکنگ پورٹل

1. مکمل ڈویلپمنٹ پورٹ فولیو کو ٹریک کرنے کے لیے مکمل طور پر اندرون خانہ پورٹل تیار کیا گیا ہے۔
2. ترقیاتی کاموں کی بروقت تکمیل کے لیے رکاوٹوں اور تاخیر کی مؤثر نشاندہی کی جائے گی

6.1 ڈیجیٹل گورننس کی جانب پیشرفت

خیبر پختونخوا حکومت ڈیجیٹل گورننس کی راہ پر گامزن ہے۔

8
چیف منسٹر ڈیش بورڈ

1. ۔وزیراعلیٰ کے لیے وقف ڈیش بورڈ، حکومت کا تجزیاتی نقطہ نظر فراہم کرتا ہے۔کارکردگی کے
2. 138 اشاریوں کی نگرانی کے لیے

9
پرائس کنٹرول سسٹم

1. قیمتوں کے فرق، مہنگائی اور عوام کے استحصال کو کنٹرول کرنے کے لیے پرائس کنٹرول سسٹم کا آغاز کیا گی یہ نظام حکومت کی مقررہ قیمتوں کے مقابلہ میں 27 ضروری اشیاء کی مارکیٹ قیمتوں کو ٹریک کرتا ہے، اور ضلعی انتظامیہ کی طرف سے اٹھائے جانے والے اصلاحی اقدامات کو اجاگر کرتا ہے

10
انکوائریز ٹریکنگ سسٹم

1. حکومت کے احتساب اور اندرونی کنٹرول کو بہتر بنانے کے لیے وقف انکوائریز مینجمنٹ سسٹم قائم کیا گیا ہے۔ انکوائریوں کی کارروائی کو رپورٹ کرنے، ٹریک کرنے اور حتمی شکل دینے کے لیے

11
ٹاسک مینیجمنٹ سسٹم

1. حکومت میں اندرونی کنٹرول کو فروغ دینے کا ایک مرکزی نظام۔
2. اعلیٰ ترجیحی سرکاری کاموں کو مؤثر طریقے سے تفویض کرنے اور اسے پورا کرنے کے لیے چیف سیکرٹری اس نظام کا استعمال کرتے ہیں۔

12
گورننس+

1. بنیادی عوامی خدمات کی فراہمی کی کارکردگی پر نظر رکھنے کے لیے ایک جدید طریقِ کار، جس میں شہریوں کے تاثرات شامل ہیں، جو مرستیال اپیلی کیشن سے آتے ہیں۔ا
2. پنی نوعیت کی پہلی ٖپیلیکیشن جس میں شراکتی حکمرانی عمل پذیر ہے

13
مرستیال ایپ ڈیجیٹل

1. مرستیال عوام کی طرف سے حکومت کو عوامی اہمیت کے مسائل کی اطلاع دینے کے ہے،
2. تجاوزات، صفائی ذخیرہ اندوزی وغیرہ کے علاقوں کا احاطہ کرتا ہے۔

خیبر پختونخوا میں 7 درشل انکیوبیشن سینٹرز اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کی قیادت کر رہے ہیں

1،079 ملازمتیں پیدا کی گئیں

455 ملین کی آمدنی ہوئی۔

165 اسٹارٹ اپس نے گریجویشن کیا اور 35 جاری ہیں۔

ایبٹ آباد

سوات

مردان

پشاور

صوابی

آئی ایم درشل

بنوں یو ایس ٹی

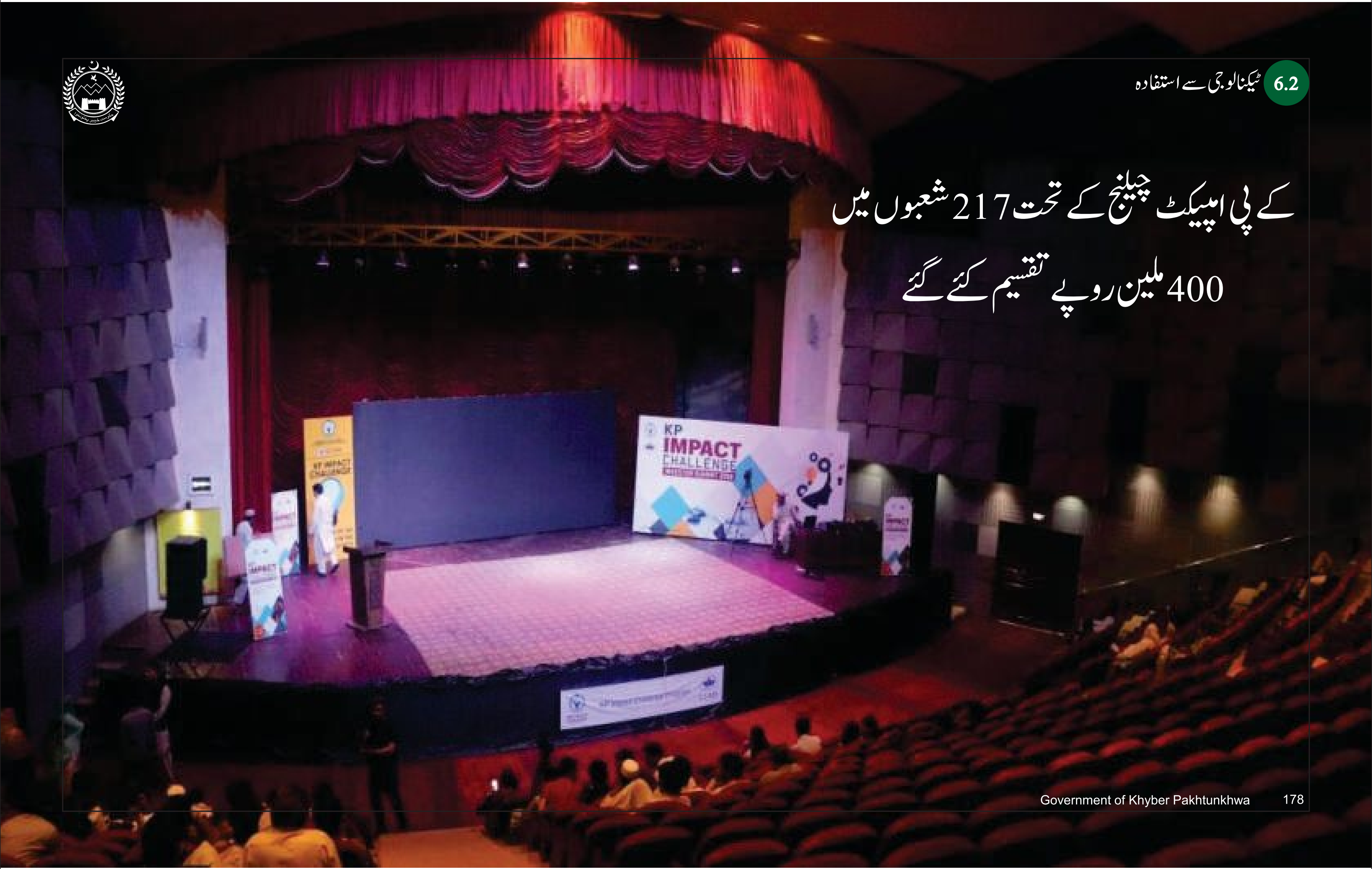

کے پی امپیکٹ چیلنج کے تحت 217 شعبوں میں 400 ملین روپے تقسیم کئے گئے

پشاور اور ایبٹ آباد میں 500

سیٹز بی او پی سہولیات کا قیام

2800 ملازمتیں پیدا ہوئیں

آئی ٹی پارک کے ذریعے میزبان کمپنیوں اور بی پی او کی سہولیات

ہم جدید ٹیکنالوجی سے اپنی عوام کی مہارت میں اضافہ کررہے ہیں

- 15,386 نوجوانوں کو 40٪ روزگار کے ساتھ ڈیجیٹل مہارتوں میں تربیت دی گئی۔

- 2000 آئی سی ٹی گریجویٹس کو انٹرن شپ فراہم کی گئیں۔

مندرجات کی فہرست

1 قلم تلوار سے زیادہ طاقتور ہے

2 صحت کے نظام کو مستحکم کرنا

3 پاکستان کی بہترین کارکردگی کی حامل ریسکیو سروس

4 بنیادی ڈھانچہ کی بہتری

5 معیشت کو تحریک دینا

6 ڈیجیٹل پختونخوا

7 موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ

7.1 کلین انرجی کا عزم

7.2 سرسبز مستقبل کیلئے درخت لگانا

8 روزمرہ زندگی کو آسان بنانا

9 تفریحات اور سیاحت

10 ان کا خیال رکھنا جنہیں اس کی زیادہ ضرورت ہے

11 قبائلی اضلاع کی ترقی

خیبر پختونخوا صاف توانائی پر توجہ دے کر پاکستان کے کاربن فٹ پرنٹ کو فعال طور پر کم کر رہا ہے۔

پختونخوا نے دگنی کی

اپنی ہائیڈل جنریشن 2018 میں 120 میگاواٹ سے 2022 میں 200 میگاواٹ تک

20ارب 80 کروڑ

صاف توانائی کے یونٹس سالانہ بنائے جتے ہیں

ہائیڈر سٹیشن خیبر پختونخوا	پیداوار (میگاواٹ)
تربیلہ	11,857,689
تربیلہ فورتھ ایکسٹینشن	5,485,663
ورسک	1,095,462
دبیر خوڑ	609,396
الائی خوڑ	469,474
مالاکنڈ-3	417,626
خان خوڑ	273,876
درال خوڑ	151,605
جباں	137,672
درگئی	98,422
گولین گول	86,131
پیہور	47,038
گومل زام	50,000
رنولیہ	18,578
کرم گڑھی	15,110
مچئی	4,938
چترال	3,044

شمسی توانائی کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بنانے پر بھی توجہ مرکوز کی جارہی ہے۔

مساجد 7,670
شمسی توانائی پر منتقل کی گئیں بشمول 300 ضم شدہ اضلاع

بی ایچ یوز 53
شمسی توانائی پر منتقل کیے گئے

سکول 8,000 schools
شمسی توانائی پر منتقل کیے گئے

گھرانے 6,650
شمسی توانائی پر منتقل کیے گئے

1,51 mosques from MSD & 28 from Urban Development

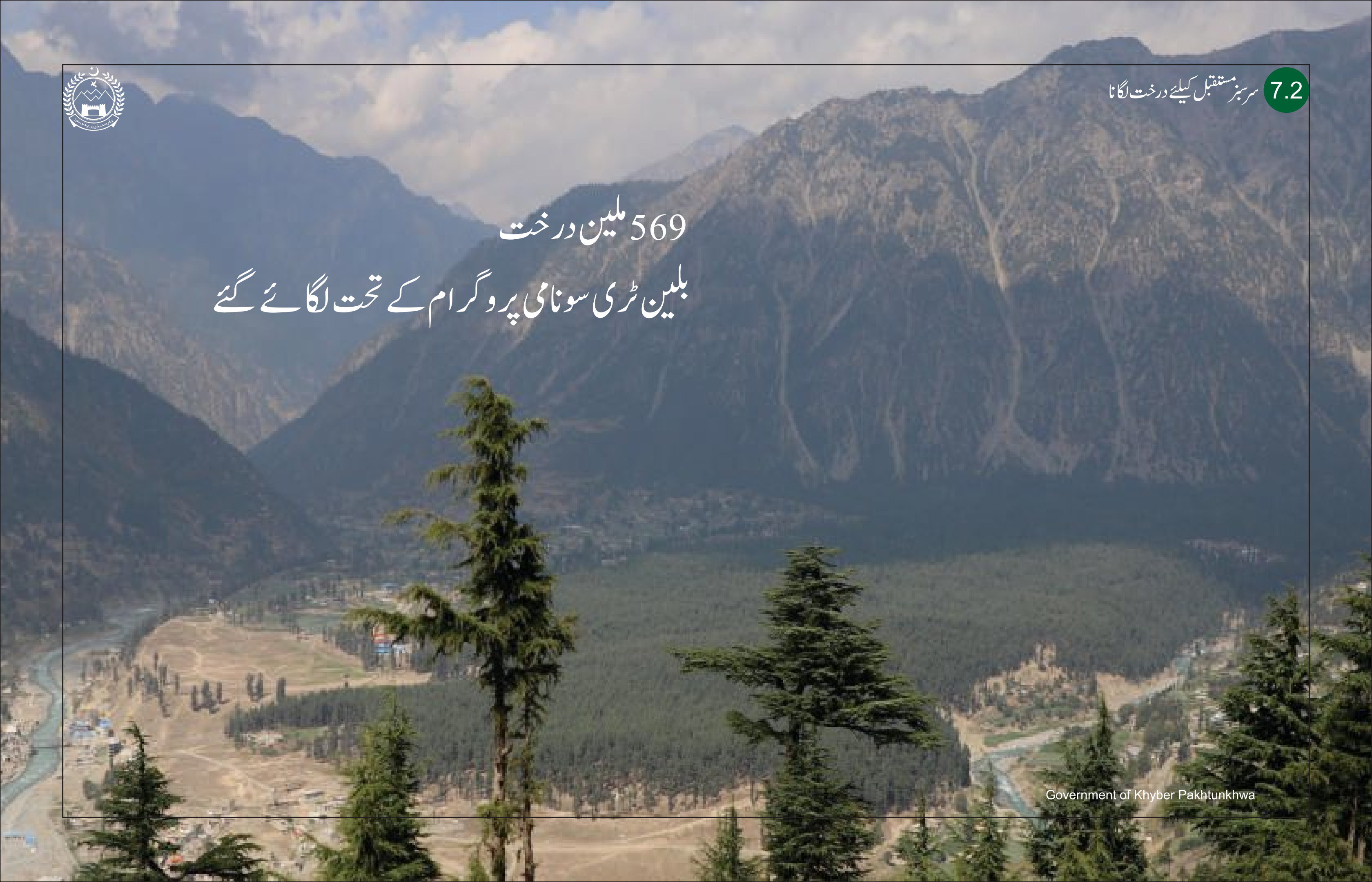

569 ملین درخت

بلین ٹری سونامی پروگرام کے تحت لگائے گئے

Government of Khyber Pakhtunkhwa

مندرجات کی فہرست

1 قلم تلوار سے زیادہ طاقتور ہے

2 صحت کے نظام کو مستحکم کرنا

3 پاکستان کی بہترین کارکردگی کی حامل ریسکیو سروس

4 بنیادی ڈھاننچہ کی بہتری

5 معیشت کو تحریک دینا

6 ڈیجیتل پختونخوا

7 موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ

8 روزمرہ زندگی کو آسان بنانا

8.1 پینے کا صاف پانی سب کے لئے

8.2 میونسپل خدمات کو مستحکم کرنا

9 تقریبات اور سیاحت

10 ان کا خیال رکھنا جنہیں اس کی زیادہ ضرورت ہے

11 قبائلی اضلاع کی ترقی

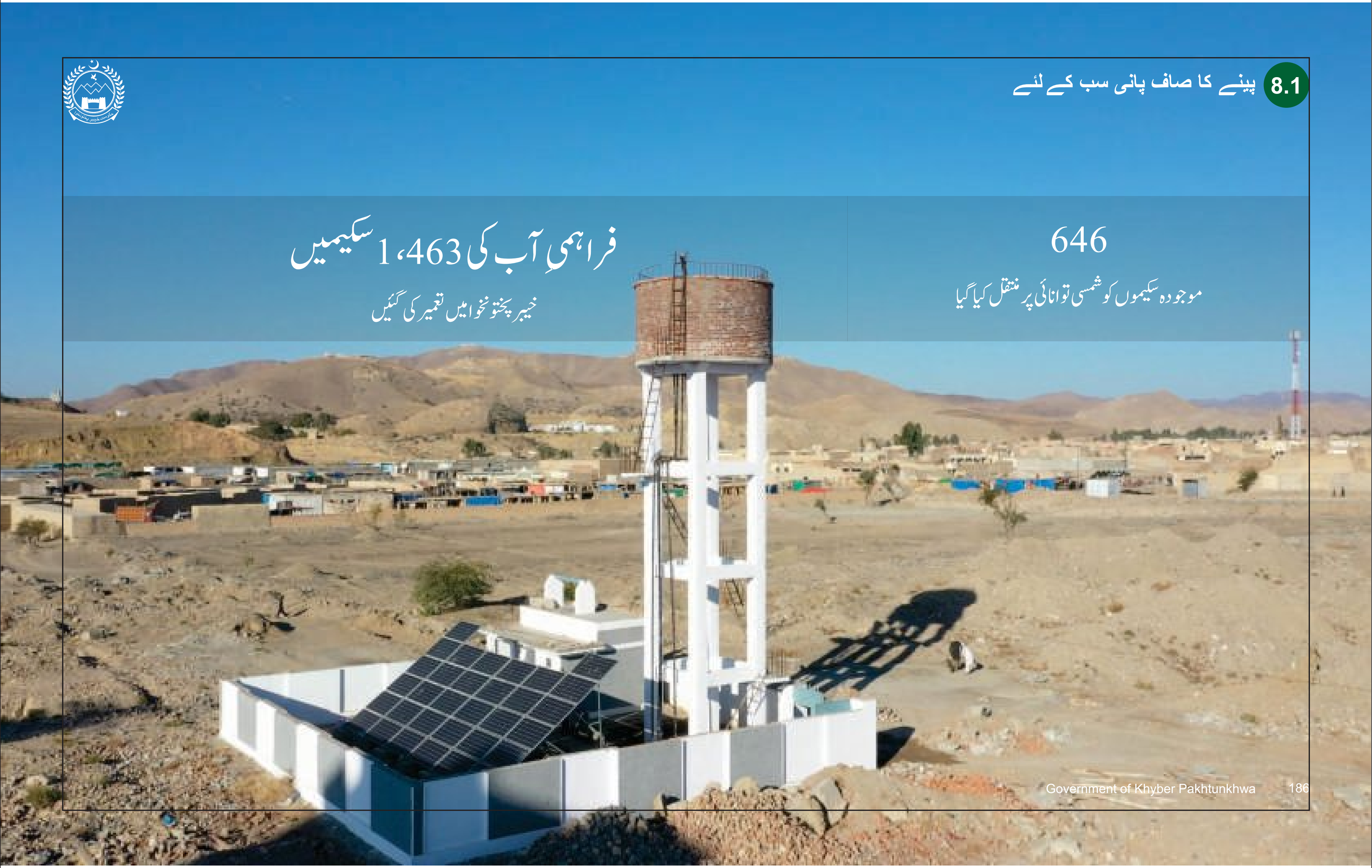

646

موجودہ سکیموں کو شمسی توانائی پر منتقل کیا گیا

فراہمیِ آب کی 1،463 سکیمیں

خیبر پختونخوا میں تعمیر کی گئیں

2 میگا گریویٹی سپلائی سکیمز کی بحالی
ابیٹ آباد اور بٹخیلہ

831 صفائی کے.ں صوبے

10 لاکھ لوگوں کے لئے مکمل

6179533 گلیاں اور 1853860 فٹ نالیاں تعمیر کی گئیں

8.1 پینے کا صاف پانی سب کے لئے
پانی کے نمونے 11,370
صوبے بھر میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ٹیسٹ
کیے گئے اور 328 فلٹریشن پلانٹس لگائے گئے۔

ایبٹ آباد اور ڈی آئی خان میں نکاسیِ آب اور سیوریج کا نظام

- 22,131 فٹ سیوریج لائن، 3,937 فٹ گلیوں اور 1968 فٹ ڈرین کی تعمیر

دریائے سندھ سے گاؤں رحمان آباد اور شکر درہ کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی

77،000 لوگوں کو پینے کے صاف پانی تک رسائی حاصل ہوئی ہے۔

گریٹر وال سپلائی سکیم خال دیر لوئر

Rs. 837 Million approved & procurement initiated.
68,814 people will have access to clean drinking water

Gravity Based DWSS Matta Swat

Rs. 6.2 Billion approved and execution started.
378,000 people will have access to clean drinking water

Gravity WSS Utla Dam District Swabi

Rs. 2.1 Billion approved and work started
40,097 people will have access to clean drinking water

Greater Drinking Water Supply Scheme Shalman Landi Kotal Khyber

Rs. 9.5 Billion approved and work started
280,000 people will have access to clean drinking water

لوکل گورنمنٹ کا شعبہ

253صفائی کا گاڑیاں

اور200،1صفائی کے آلات ٹی ایم ایز کے لئے

368 کلومیٹر

گیس کی فراہمی کا کام صوابی میں

مندرجات کی فہرست

1 قلم تلوار سے زیادہ طاقتور ہے

2 صحت کے نظام کو مستحکم کرنا

3 پاکستان کی بہترین کارکردگی کی حامل ریسکیو سروس

4 بنیادی ڈھاننچہ کی بہتری

5 معیشت کو تحریک دینا

6 ڈیجیتل پختونخوا

7 موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ

8 روزمرہ زندگی کو آسان بنانا

9 تقریبات اور سیاحت

9.1 پختونخوا کی کھوج

9.2 کھیلوں کے انعقاد کو فروغ دینا

9.3 مذہبی ہم آہنگی کو فروغ دینا

10 ان کا خیال رکھنا جنہیں اس کی زیادہ ضرورت ہے

11 قبائیلی اضلاع کی ترقی

Government of Khyber Pakhtunkhwa

بمبوریت، ٹھنڈیانی اور گبین جبہ میں کیمپنگ پوڈز

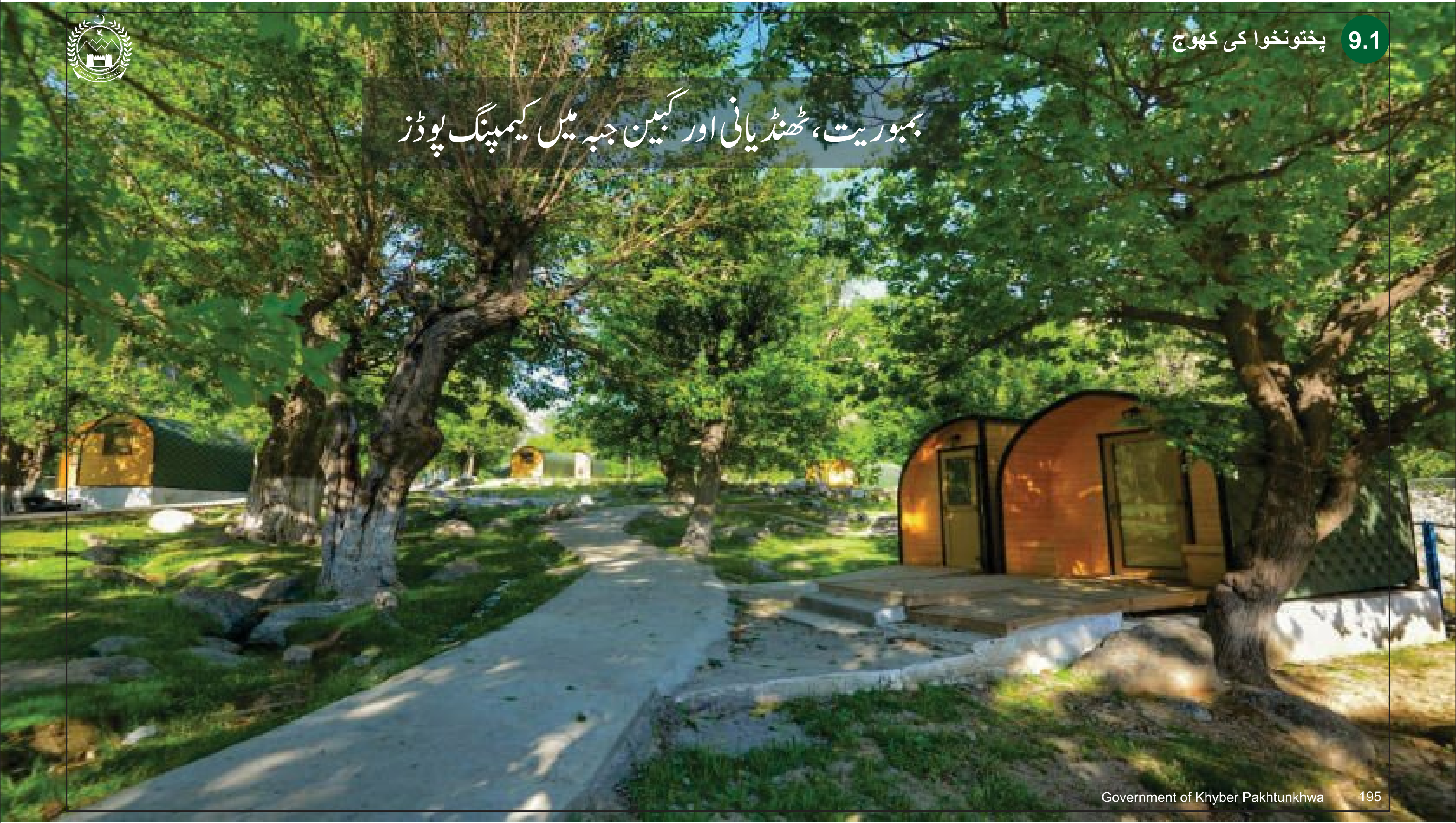

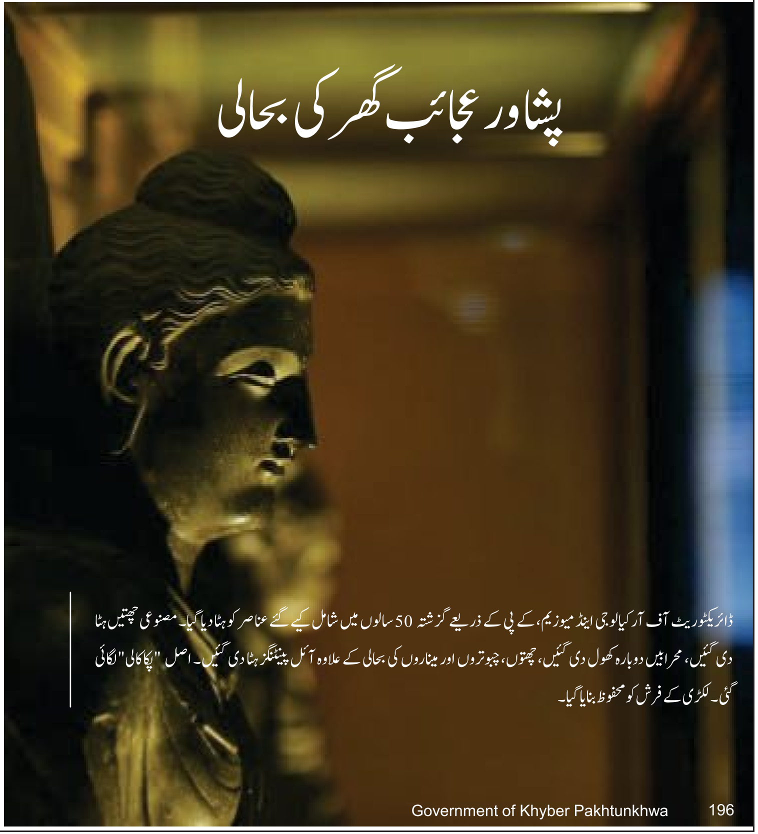

پشاور عجائب گھر کی بحالی

ڈائریکٹوریٹ آف آرکیالوجی اینڈ میوزیم، کے پی کے ذریعے گزشتہ 50 سالوں میں شامل کیے گئے عناصر کو ہٹا دیا گیا۔ مصنوعی چھتیں ہٹا دی گئیں، محرابیں دوبارہ کھول دی گئیں، چھتوں، چبوتروں اور میناروں کی بحالی کے علاوہ آئل پینٹنگز ہٹا دی گئیں۔ اصل "پکا کالی" لگائی گئی۔ لکڑی کے فرش کو محفوظ بنایا گیا۔

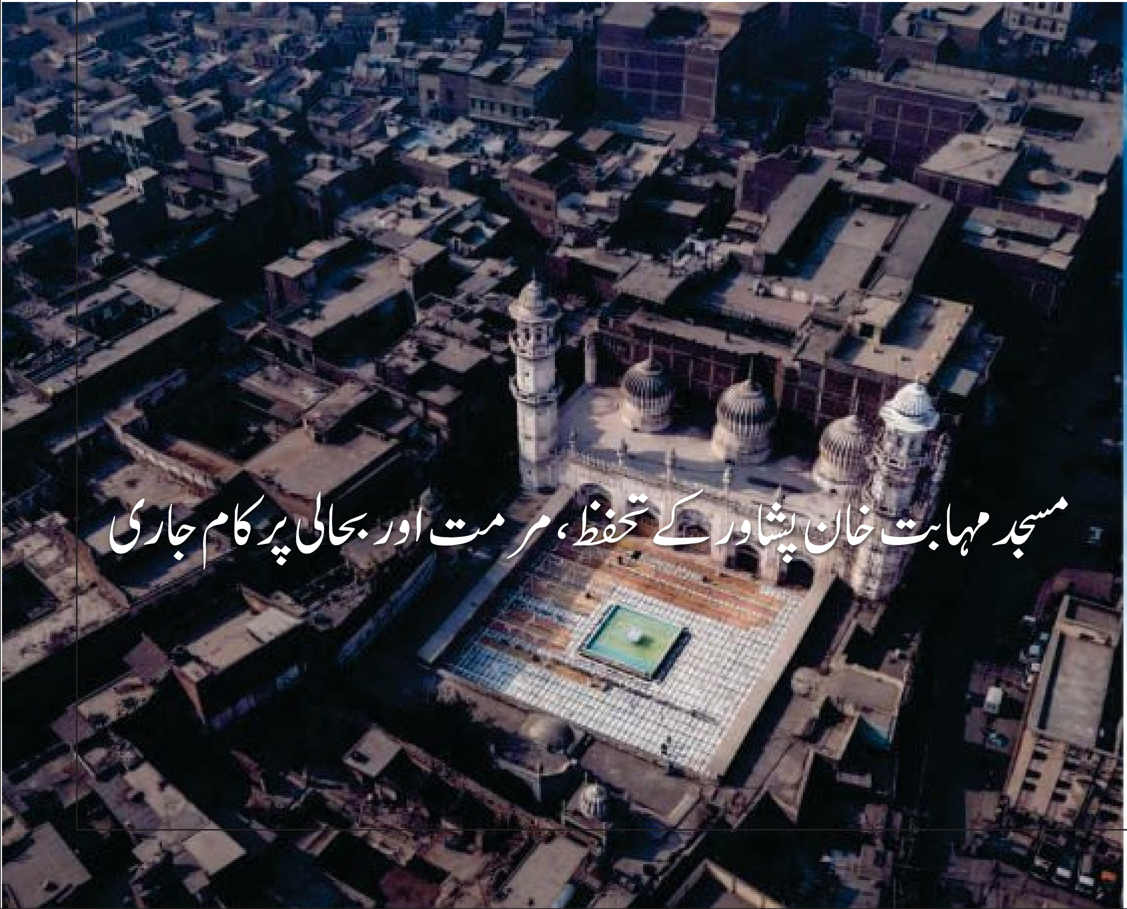

مسجد مہابت خان پشاور کے تحفظ، مرمت اور بحالی پر کام جاری

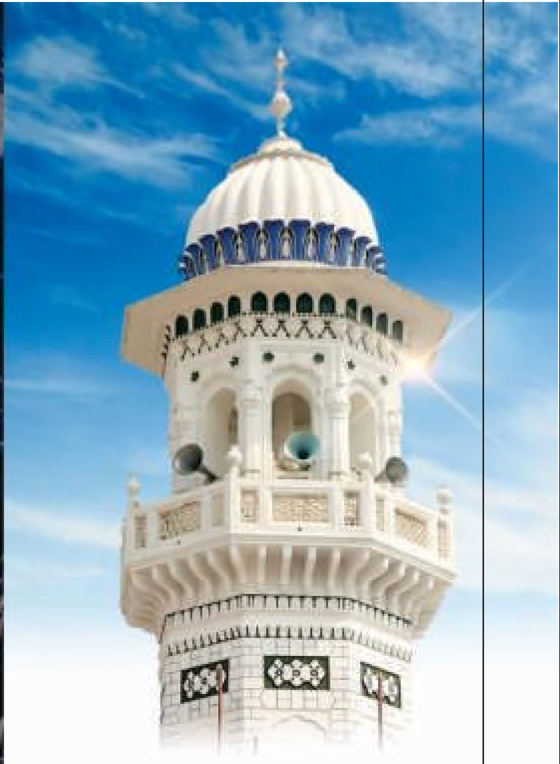

تحفیظ و بحالی یونیسکو عالمی ثقافتی ورثہ تختِ بھائی

9.1 پختونخوا کی کھوج

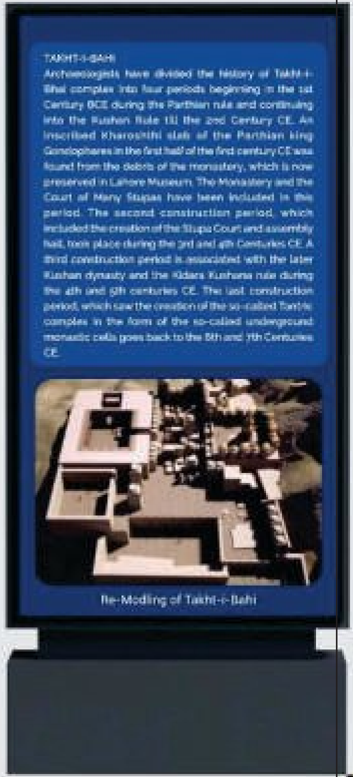

Re-Modling of Takht-i-Bahi

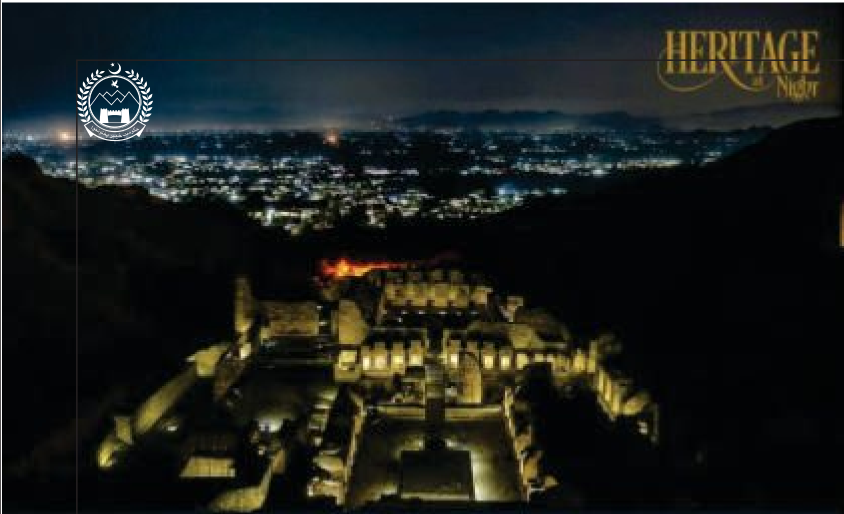

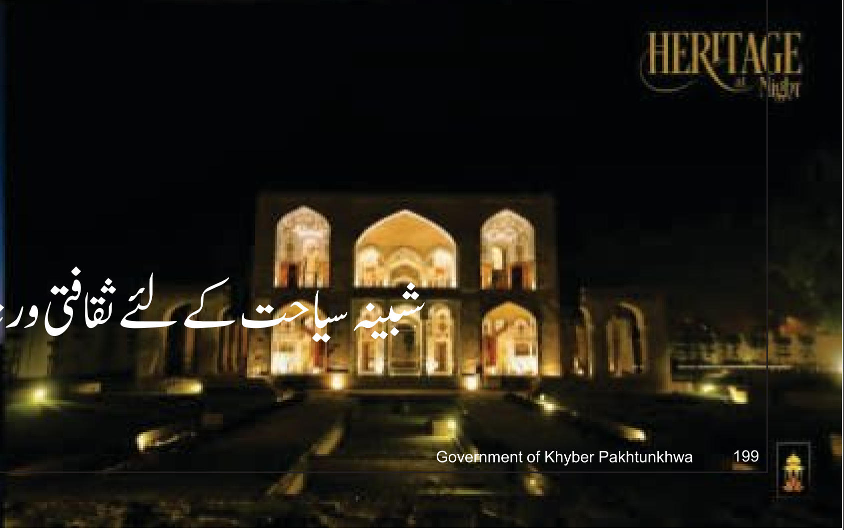

شبینہ سیاحت کے لئے ثقافتی ورثہ کے حامل مقامات پر چراغاں

سوات، چترال، مردان، ہنڈ، دیر اور بنوں کے عجائب گھروں کی ترقی

Kalash Muserum
Picture Credits: Farzooq Habib

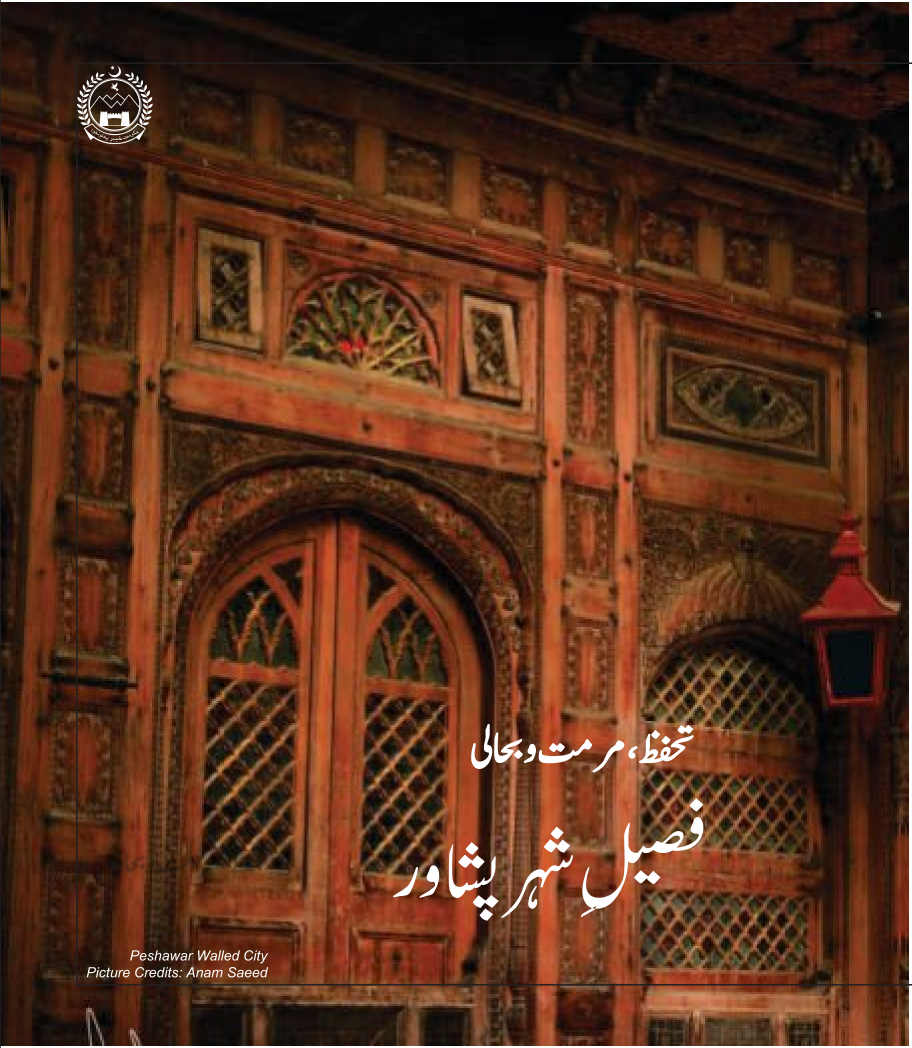

تحفظ، مرمت وبحالی

فصیلِ شہر پشاور

Peshawar Walled City
Picture Credits: Anam Saeed

سیاحت

ڈویلپمنٹ اتھارٹیز قائم کی گئیں 3

کیلاش، کمراٹ اور اپر سوات میں

خیبر پختونخوا کلچر اینڈ ٹورازم اتھارٹی (کے پی سی ٹی اے) قائم کی گئی

ٹورازم پولیس قائم کی گئی

سوات اور ایبٹ آباد میں

169 ریسٹ ہاؤس لیز پر

ٹریول رسپانسبلی فور ایکو ٹورازم خیبر پختونخوا کا آغاز

ٹورسٹ فیسلیٹیشن حب اور مراکز قائم کئے گئے

پشاور، بحرین اور مالم جبہ میں

Chitral

Picture Credits: Mir Sana Ullah Khan

9.2 کھیلوں کے انعقاد کو فروغ دینا

جنوبی وزیرستان سائیکل ریس

ورلڈ ٹورازم ڈے سائیکل ریس اور کزئی

پہلی ٹور ڈی سائیکل ریس (یومِ آزادی) خیبر

ڈیرہ جات میلہ ڈی آئی خان

9.2 کھیلوں کے انعقاد کو فروغ دینا

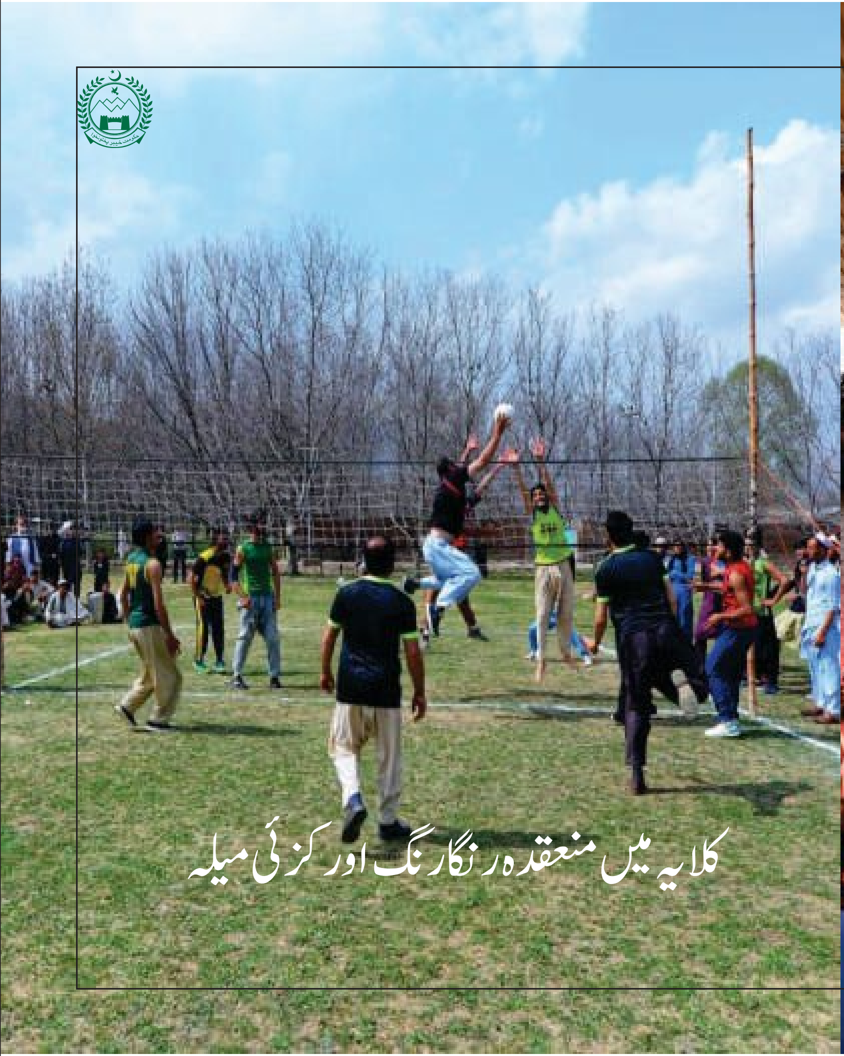

کلایہ میں منعقدہ رنگارنگ اورکزئی میلہ

پہلی خیبر پختونخوا آن لائن ای سپورٹس چیمپئن شپ کا انعقاد

ضم شدہ علاقوں میں کھیلوں کی سرگرمیاں، مہمند میں کبڈی کے مقابلے ,

پہلا مرجڈ ایریاز گرینڈ سپورٹس فیسٹیول

9.2 کھیلوں کے انعقاد کو فروغ دینا

ضم شدہ اضلاع میں سب سے پہلے بین المدارس کھیلوں کے مقابلے

16 اور 21 سال سے کم عمر کے فاتح کھلاڑیوں کے لئے وظائف

خیبر پختونخوا میں 2019 میں تینتیسویں قومی کھیلوں کا انعقاد

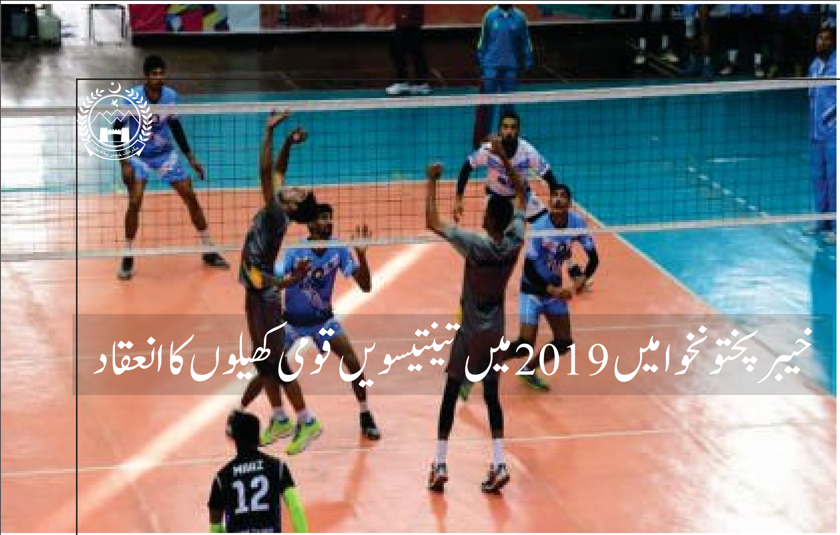

9.2 کھیلوں کے انعقاد کو فروغ دینا

پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ تیسری صنف کے لئے کھیلوں کا انعقاد کیا گیا

9.2 کھیلوں کے انعقاد کو فروغ دینا

خصوصی افراد کے کھیل 2022

9.2 کھیلوں کے انعقاد کو فروغ دینا

خیبر پختونخوا میں انڈر 23 گیمز کے چوتھے ایڈیشن کا انعقاد

- 11 مذہبی اور بین المذاہب تقریبات منعقد کی گئیں جن سے 15،000 افراد مستفید ہوئے
- بیواؤں، یتیموں اور اقلیتوں کو 1،300 روپے کی اعانت فراہم کی گئی جس پر کل 3 کروڑ روپے خرچ ہوئے
- 50،000 طلباء کو اسوہِ حسنہ کا پیغام سمجھانے اور پھیلانے کے لئے 17 رحمت اللعالمین کانفرنسیں منعقد کی گئیں
- 1،226 اقلیتی قائدین اور اقلیتی طلباء کو 3 کروڑ 70 لاکھ روپے کی مالی معاونت فراہم کی گئی

مندرجات کی فہرست

1 | قلم تلوار سے زیادہ طاقتور ہے

2 | صحت کے نظام کو مستحکم کرنا

3 | پاکستان کی بہترین کارکردگی کی حامل ریسکیو سروس

4 | بنیادی ڈھاننچہ کی بہتری

5 | معیشت کو تحریک دینا

6 | ڈیجیتل پختونخوا

7 | موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ

8 | روزمرہ زندگی کو آسان بنانا

9 | تقریبات اور سیاحت

10 | ضرورت مندوں کا خیال رکھنا

11 | قبائیلی اضلاع کی ترقی

حکومتِ خیبر پختونخوا نے کمزور طبقے کی اعانت کے لئے متعدد اقدامات اٹھائے ہیں

12،612 وہیل چیئرز فراہم کی گئیں

250 افراد کو سلائی کے ہنر کی تربیت دی گئی

13،016 سلائی مشینیں فراہم کی گئیں

14،925 خواتین کو ہنر سکھایا گیا

انٹیگریٹڈ سوشل سروس سنٹر نوشہرہ کا قیام
established at Nowshera.

105 صنعتی تربیتی مراکز قائم

7 سپیشل ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹس
6 کو پرائمری سے مڈل اور ایک کو ثانوی سے ہائی کا درجہ دیا گیا

120 یتیموں کی امداد
کھانا، یونیفارم اور جوتوں کی فراہمی

فرنیچر اور آئی ٹی آلات
19 سپیشل انسٹی ٹیوٹس کو فراہم کئے گئے

994 سپیشل طالب علموں کو 500 ملین روپے کے وظائف دیئے گئے

نجی شعبہ کی شراکت سے 1000 مریضوں کے علاج کی صلاحیت تک منشیات سے پاک اقدام کا آغاز

مندرجات کی فہرست

1 قلم تلوار سے زیادہ طاقتور ہے

2 صحت کے نظام کو مستحکم کرنا

3 پاکستان کی بہترین کارکردگی کی حامل ریسکیو سروس

4 بنیادی ڈھانچہ کی بہتری

5 معیشت کو تحریک دینا

6 ڈیجیٹل پختونخوا

7 موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ

8 روزمرہ زندگی کو آسان بنانا

9 تقریبات اور سیاحت

10 ان کا خیال رکھنا جنہیں اس کی زیادہ ضرورت ہے

11 قبائلی اضلاع کی ترقی

قبائیلی اضلاع کا عکس اور تاریخ

تقسیم کے بعد ایف سی آر کے زیرِ انتظام

براہِ راست وفاقی حکومت کے زیرِ انتظام

پولیس، عدلیہ ار سیاست کے رسمی ڈھانچہ کا فقدان

2004 میں شورش

تاریخی پسماندگی تنازعات کی وجہ سے بڑھ گئی تھی۔

50 لاکھ آبادی

27،220 کلومیٹر رقبہ

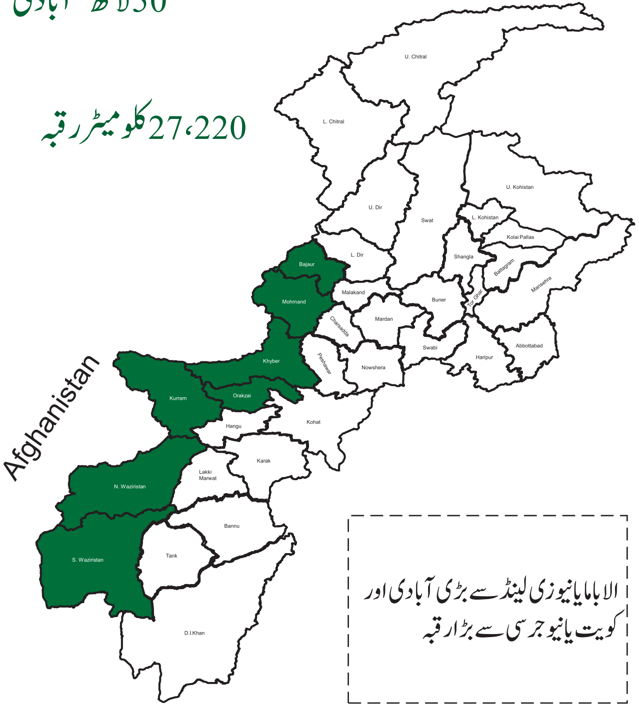

الاباما یا نیوزی لینڈ سے بڑی آبادی اور
کویت یا نیو جرسی سے بڑا رقبہ

Source: Pakistan Bureau of Statistics, 2017 Census

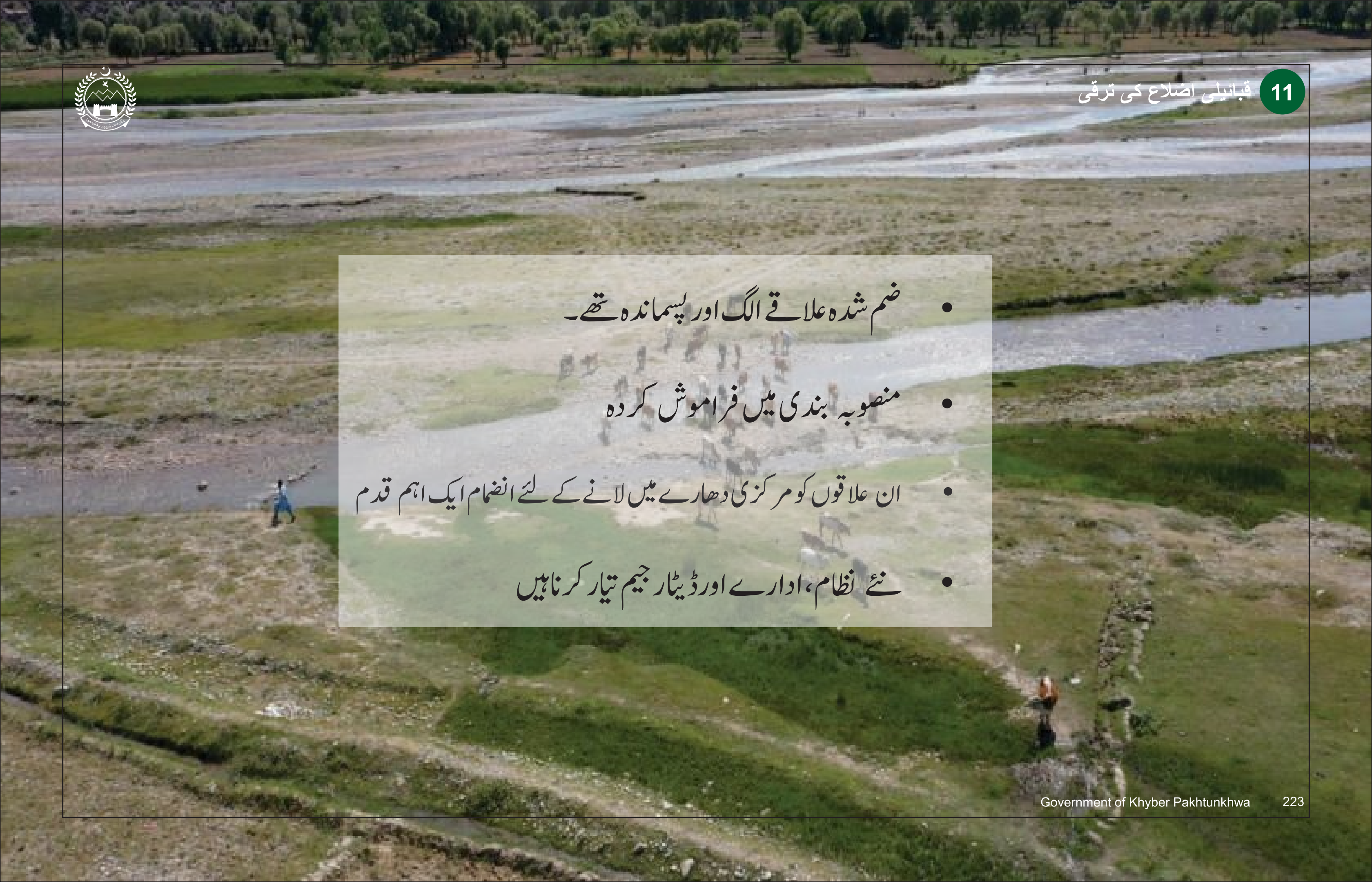

- ضم شدہ علاقے الگ اور پسماندہ تھے۔
- منصوبہ بندی میں فراموش کردہ
- ان علاقوں کو مرکزی دھارے میں لانے کے لئے انضمام ایک اہم قدم
- نئے نظام، ادارے اور ڈیٹا رجیم تیار کرنا ہیں

11 قبائیلی اضلاع کی ترقی

قبائیلی علاقوں کا انضمام اور بیشتر سرکاری ڈھانچے کی توسیع مکمل ہو چکی ہے، اور جلد ہی بلدیاتی ادارے قائم کیے جائیں گے۔

مئی 2018

فاٹا کو خیبر پختونخوا میں ضم کرنے کے لئے پچیسیوں آئینی ترمیم منظور کی گئی

جولائی 2019

ضم شدہ اضلاع میں صوبائی انتخابات
21 نشستوں پر اولین انتخابات
16 جنرل، 4 خواتین اور 1 اقلیتی نشست

جولائی 2019

مالیاتی انضمام (خیبر پختونخوا اسمبلی کا پہلا بجٹ)
50 ارب کا جاری بجٹ
ٹی ڈی پیز کے لئے 10 ارب روپے
37 ارب روپے ترقیات کے لئے

مارچ 2022

بلدیاتی انتخابات
1 ارب روپے بلدیاتی انتخابات کے لئے رکھے گئے

قانون سازی میں نمائندگی، انتظامی اجتماعیت اور عدلیہ کی توسیع کے ذریعے ریاست کی عملداری میں توسیع

صوبائی انتخابات 2019

ضم شدہ اضلاع کو مساوی نمائندگی دینے کے لئے اراکینِ صوبائی اسمبلی منتخب کئے گئے

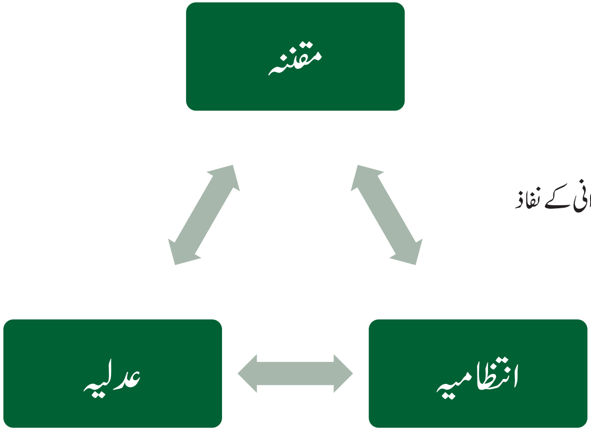

محکموں کی اجتماعیت اور توسیع

خدمات کی فراہمی کے لیے محکموں کو توسیع دی گئی۔ قانون کی حکمرانی کے نفاذ کے لیے پولیس کے نظام میں توسیع

عدلیہ کی توسیع

عدلیہ کو ضم شدہ اضلاع میں توسیع دی گئی

حکومت نے انضمام کے بعد حکمرانی اور عدلیہ کے بنیادی ڈھانچے میں خاطر خواہ بہتری لائی ہے۔

حکمرانی

- تمام ضلعی اور تحصیل ہیڈ کوارٹرز فعال
- 19 انتظامی محکموں نے اپنے دفاتر ضم شدہ علاقوں میں منتقل کئے

عدلیہ

- ایف سی آر کا خاتمہ
- ضلع عدلیہ کی توسیع
- انصاف کی فراہمی کے لئے خیبر پختونخوا متبادل تنازعات حل ایکٹ 2020 (کے پی اے ڈی آر) کا نفاذ
- خیبر پختونخوا میں نافذ تمام قوانین کی ضم شدہ اضلاع تک توسیع
- 7 ضلعی اور 25 تحصیل جوڈیشل کمپلیکسز کے لئے 14.5 ارب روپے کی منصوبہ بندی

پولیس نے بھی ضم شدہ اضلاع میں اپنے قدم جمالئے ہیں

پولیس

- 26،585 خاصہ دار اور لیویز (کل 89٪) ضم کئے گئے
- 21،594 پولیس اہلکاروں کو تربیت دی گئی
- 2 ارب روپے مالیت کے آلات خریدے گئے
- 73 تھانے اور 54 پولیس چوکیاں فعال کی گئیں
- پولیس کے بنیادی ڈھانچے پر کام جاری
- دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کی استعداد بڑھائی جارہی ہے

ہر ضلع کا جائزہ لینے اور مسائل کے حل اور ممکنات پر تبادلہ خیال کے لیے صوبے کا اعلیٰ ترین فورم "صوبائی ٹاسک فورس" قائم کیا گیا ہے۔

اجلاس کی خصوصیات

صوبائی ٹاسک فورس کو دو نشستوں میں تقسیم کیا گیا ہے

- سیکورٹی بریف (محدود شرکت)
- گورننس اور ترقیاتی بریف

ضم شدہ اضلاع میں درپیش چیلنجز پر تبادلہ خیال کیا جاتا ہے اور علاقے کے لحاظ سے مخصوص حل تجویز کیے جاتے ہیں۔

موقع پر کے ساتھ فیصلے کیے جاتے ہیں اور وقت کی تخصیص کے ساتھ ذمہ داریاں تفویض کی جاتی ہیں۔

فیصلوں کو ریکارڈ کیا جاتا ہے اور باقاعدگی سے ٹریک کیا جاتا ہے

انضمام کے بعد سابق فاٹا کے بجٹ میں نمایاں اضافہ ہوا ہے

انضمام کے بعد جاری اخراجات

ارب روپے

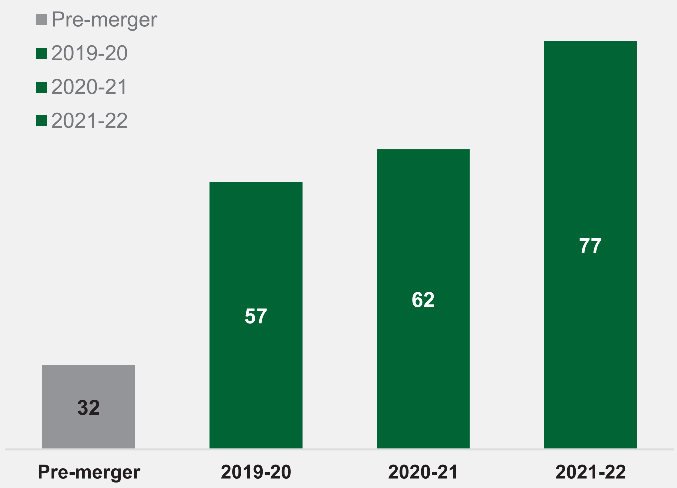

ضم شدہ اضلاع میں ترقیاتی اخراجات

ارب روپے

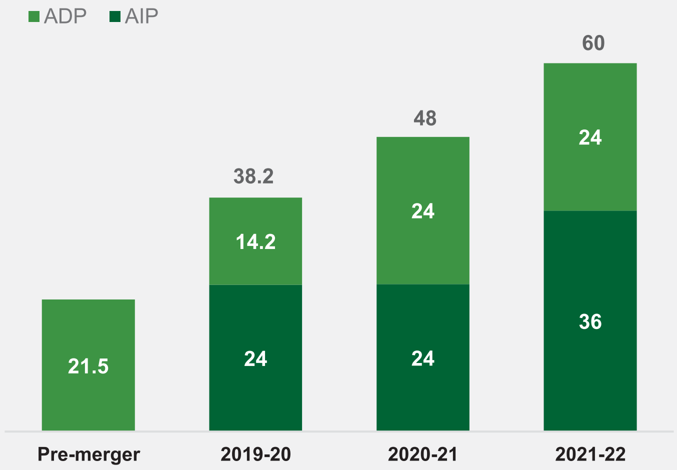

خیبر پختونخوا ضم شدہ علاقوں کی ترقی کے لیے جاری کیے گئے فنڈز کا 100 فیصد استعمال کر رہا ہے۔

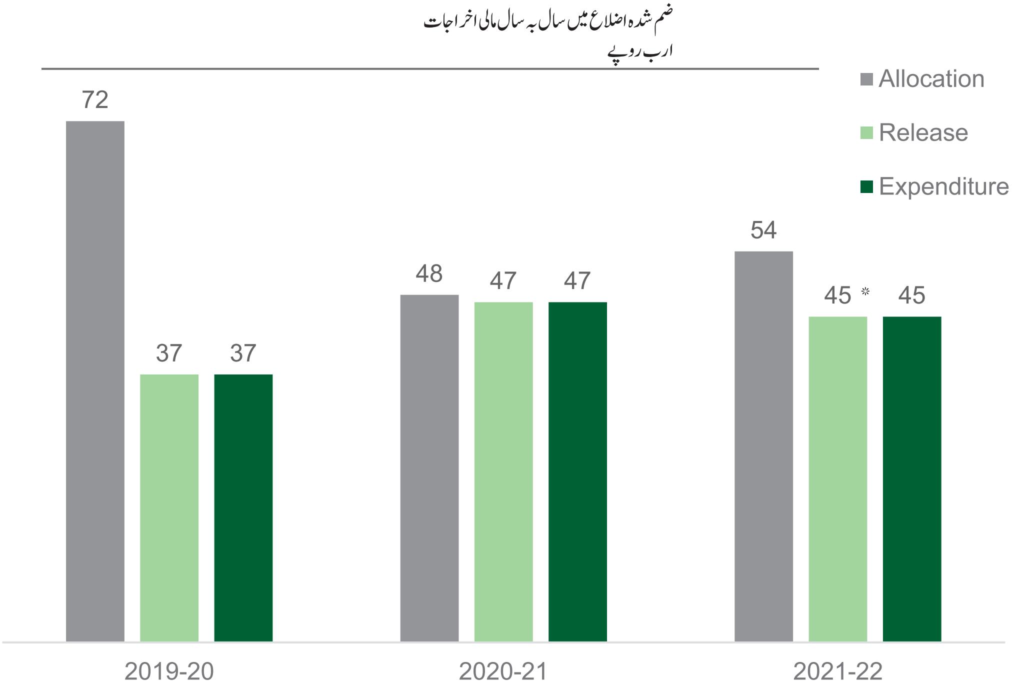

- حکومتِ خیبر پختونخوا مطلوبہ تخصیص سے کم وصول کر رہی ہے۔
- پچھلے دو سالوں کے دوران 100٪ فنڈز کا استعمال
- وفاقی حکومت کی جانب سے جاری کیے گئے فنڈز کا 100 فیصد استعمال ہو چکا ہے۔
- وفاقی حکومت باقی ماندہ 9 ارب روپے جاری کرے گی۔

*Federal Government releases for MA ADP and AIP

صحت

10 کیٹ ڈی ہسپتال پی پی پی موڈ پر منتقل کئے گئے
آوٹ سورسنگ کے بعد دور دراز علاقوں میں 192 ماہرین، ڈاکٹر اور نرسیں کام کر رہے ہیں۔

2 ارب روپے طبی آلات کی خریداری پر خرچ کئے گئے
202 پورٹیبل الٹراساؤنڈ خریدے گئے

5 ڈی ایچ کیو اور 1 کیٹ سی ہسپتال کے لیے ایکسپریس لائنز

21 رب 30 کروڑ روپے سے
ایمرجنسی ادویات کی دستیابی

سپیشلسٹ 18
ڈاکٹرز 322
پیرامیڈیکس (ای پی آئی، ایل ایچ ڈبلیو، اور پیرامیڈیکس 987
پراجیکٹ سٹاف کی مستقلل کیا گیا 1,803

ابتدائی و ثانوی تعلیم

سکولوں میں سہولیات

2,339

سکولوں کو پینے کا پانی فراہم کیا گیا

2,410

سکولوں کو ٹائلٹ کی سہولت فراہم کی گئی

~10,000

اضافی اساتذہ بھرتی کئے گئے

631,376

طلبا کو درسی کتب، سٹیشنری اور سکول بیگز فراہم کئے گئے

ابتدائی وثانوی تعلیم

ساڑھے تین ارب روپے

طلبا کے وظائف اور مذہبی سیمینارز کے لئے (20 کروڑ)

1,585

کلاس رومز کی مرمت کی گئی

1,439

سکولوں کی باؤنڈری والز کی مرمت کی گئی

2,485

کھیل کے میدان بنائے گئے

317

سائنس اینڈ آئی ٹی لیبز

تعمیر (15) بحال (82) آلات کی فراہمی (220)

سماجی بہبود

خواتین کو بااختیار بنانا

25
ویمن فیسیلیٹیشن سنٹرز کا قیام*

1,261
ہر شعبہ میں بر سرِ روزگار

7,062
سلائی مشینیں تقسیم کی گئیں

1,250
خواتین کو روزگار کے لئے تربیت دی گئی

1,828
وہیل چیئرز تقسیم کی گئیں

*Khyber-3, Bajaur-2, Mohmand- 3, Orakzai-2, Kurram- 3, SW-3, NW-3
1 for each Tribal Sub-Division (TSD)

صنعتیں

1.1 ارب روپے
انصاف روزگار پروگرام کے تحت 4،570 ایس ایم ایز میں تقسیم کئے گئے جن میں 185 خواتین کی ملکیت تھیں

72 کرور روپے
بلاسود قرضے 17،500 افراد میں نئے کاروبار کے لئے اخوت کے تحت تقسیم کئے گئے

1،848 ایس ایم ایز کی بحالی
ای آر کے پی پراجیکٹ کے تحت جس سے 5،269 ملازمتیں پیدا ہوئیں

سمال انڈسٹریل سٹیٹ
شمالی وزیرستان اور باجوڑ

مہمند ماربل سٹی

*Work initiated

زراعت

مویشی

3,043,383
جانوروں کو طبی خدمات فراہم کی گئیں

139,698
مرغیوں کے پرندے تقسیم کیے گئے۔

88,800 کلو گرام
مرغیوں کی تقسیم سے سفید گوشت پیدا کیا گیا

4,690
بھیڑ بکریاں تقسیم کی گئیں

فصل کی پیداوار

29,750 ایکڑ
پھلوں کے بیج تقسیم کئے گئے

2,850 ایکڑ
پھلوں کے باغات تقسیم کئے گئے

8,563 Acres
سبزیوں کے بیج تقسیم کئے گئے

1,062
بارش کے پانی کے تحفظ کے ڈھانچے

بہتر کاشتکاری

29,000 ایکڑ
زراعت کے لیے بحال کی گئی زمین

33,000 ایکڑ
مستند بیج فراہم کئے گئے

6,450 ایکڑ
کاشتکاری کے نئے طریقے اپنائے گئے

1,206 Acres ایکڑ
کاشتکاری کے جدید آلات فراہم کئے گئے

بجلی

بجلی کی فراہمی میں بہتری

2018 میں 31٪ سے 2022 میں 71٪

7 گرڈ سٹیشنز

200 کلومیٹ ٹرانسمشن لائنز کے ساتھ تعمیر

ٹرانسفارمر کے تنصیب

پانچ 40 ایم وی اے، پانچ 26 ایم وی اے اور 1 ہزار 100 کے وی اے

105 فیڈرز

کی تنصیب

1،050 کومیٹر کی 11 کے وی اے لائنز کی تنصیب

آبپاشی اور پانی

پینے کا پانی

- 1,102

شمسی توانائی پر منتقل کیے ڈی ڈبلیو ایس ایس

- 1,036

ڈی ڈبلیو ایس ایس تعمیر کیے گئے

- 2,628

پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے پانی کے نمونوں کی جانچ کی گئی۔

آبپاشی

تعمیر

65،316 میٹر سیلاب سے بچاؤ کی دیوار تعمیر کی گئی

315،280
میٹر ایریگیشن چینل / کینال لینتھ

8-4۔میگاواٹ کے 48 چھوٹے پن بجلی گھر

3،090ایکڑ فٹ کی کل گنجائش اور 59،378ایکڑ سی سی اے اضافہ کے ساتھ 16ڈیم

257ایکڑ فٹ کی کل گنجائش اور 147ایکڑ سی سی اے اضافہ کے ساتھ 38چیک ڈیم

8،201ایکڑ سی سی اے اضافہ کے ساتھ 148ایریگیشن ٹیوب ویلز

ریسکیو اینڈ ریلیف

20ریسکیو1122مراکز
ضم شدہ اضلاع میں قائم کئے گئے

28,068
لوگ مستفید ہوئے

6-7ارب روپے
کھوئے ہوئے کاروبار کے لئے 9،699افراد کو دئے گئے

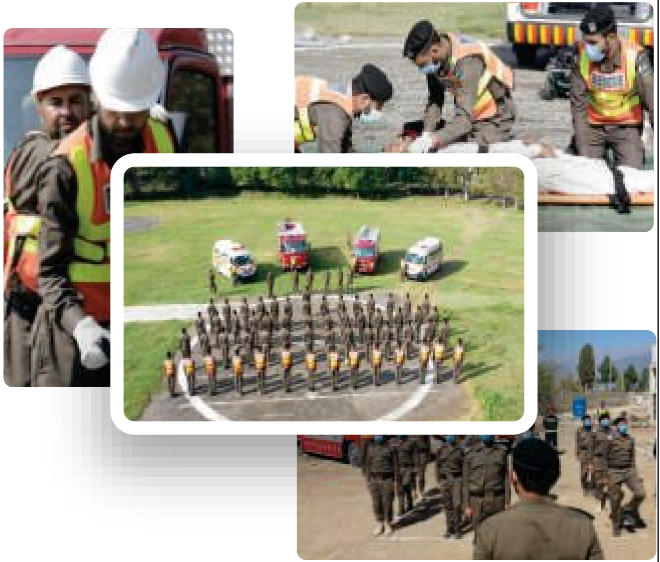

مقامی حکومت

لوکل گورنمنٹ
انتخابات کا انعقاد اور کونسلز کا قیام

25 ٹی ایم ایز اور 711 ویلیج / نیبرہوڈ کونسلز
ضم شدہ اضلاع کی تمام تحصیلوں میں قائم کی گئیں

980 ارب روپے
ضم شدہ اضلاع کی ٹی ایم ایز کے لئے گاڑیوں اور آلات کی خریداری کے لئے

88،000 فٹ
گلیوں کی تعمیر

1،382 ڈی ڈبلیو ایس ایس
سکیمیں مکمل کی گئیں

25 کمپیکٹرز اور آرم رول ٹرکس
اور 600 کنٹینرز کی ٹی ایم ایز کو فراہمی

سڑکیں

نئی تعمیر شدہ سڑکیں	441 کلومیٹر
موجودہ سڑکوں کی بحالی	612 کلومیٹر
پلوں کی تعمیر	11 پل
مستفید آبادی	50 لاکھ

1. Includes roads improved/Rehabilitated/ Widened/ Dualized/blacktopped. Constructed roads also includes roads under MSD

Source: C&W Department, Government of Khyber Pakhtunkhwa

آبی کامیابیاں

65،316 میٹر سیلاب سے بچاؤ کی دیوار تعمیر کی گئی

315،280 میٹر اریگیشن چینل/کینال لینتھ

4-8 میگاواٹ کے 48 چھوٹے پن بجلی گھر

3،090 ایکڑ فٹ کی کل گنجائش اور 59،378 ایکڑ سی سی اے اضافہ کے ساتھ 16 ڈیم

257 ایکڑ فٹ کی کل گنجائش اور 147 ایکڑ سی سی اے اضافہ کے ساتھ 38 چیک ڈیم

8،201 ایکڑ سی سی اے اضافہ کے ساتھ 148 اریگیشن ٹیوب ویلز